إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ (مسلم)

قراءۃ
حضرۃ امام کسائی رحمہ اللہ

بروایتین

سیدنا ابو الحارث و سیدنا دوری رحمۃ اللہ علیہما

مؤلفہ

احقر رحیم بخش عفا اللہ عنہ بن فتح محمد صاحب مرحوم پانی پتی

مقیم مدرسہ عربی خیر المدارس ملتان

ملنے کا پتہ

ادارہ نشر و اشاعت اسلامیات درجہ قرآت مسجد سراجان
حسین آگاہی، ملتان
پاکستان

قیمت ۶/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امام کسائی رحمۃ اللہ علیہ

آپ قراآت کے ساتویں امام ہیں آپ کا اسم مبارک علی اور کنیت ابوالحسن ہے۔ آپ کے والد ماجد کا نام حمزہ بن قیس بہمن بن فیروز ہے۔ آپ اصلاً فارسی ہیں۔ بنی اسد کے آزاد کردہ غلام اور تبع تابعین میں سے ہیں۔ ابوبکر بن انباری فرماتے ہیں کہ آپ پر نحو، لغت کی امامت اور قراء کا طبقہ دونوں چیزیں منتہی ہوتی ہیں۔ آپ کے پاس شاگردوں کا بہت مجمع ہوتا تھا اس لیے کوفہ کے منبر پر بیٹھ کر پڑھاتے تھے۔ پس آپ پڑھتے جاتے تھے اور تلامذہ مصاحف میں قراآت لکھتے جاتے تھے۔ امام ابن معین رح فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی ان آنکھوں سے امام کسائی رح سے زیادہ عمدہ پڑھنے والا نہیں دیکھا۔ آپ امام محمد بن حسن شیبانی صاحبِ امام ابی حنیفہ رح کے خالہ زاد بھائی ہیں۔ آپ نے پہلے امام خلیل بن احمد نحوی سے نحو پڑھی۔ پھر ان کی تحریک پر نجد و تہامہ جاکر اَعراب میں رہے اور عربیت کا اتنا ذخیرہ جمع کیا کہ جس کے لکھنے میں سیاہی کے پندرہ (۱۵) شیشے صرف ہوئے۔ واپسی پر بغداد میں قیام کر کے پہلے ہارون رشید کو، پھر اس کے بیٹے کو پڑھایا۔ بڑے بڑے ائمہ آپ کے شاگرد ہیں۔ معانی القرآن، کتاب النحو، کتاب نوادرِ کبیر وغیرہ

آپ کی تصانیف ہیں۔ سیبویہ سے مناظرے ہوتے تھے اور یزیدی سے اکثر ہم نشینی رہتی تھی۔ آپ کو کسائی اس لیے کہتے ہیں کہ کسائی کے معنے ہیں کمبل والا۔ اور موصوف نے حج کے لیے کمبل کا احرام استعمال کیا تھا۔ یا اس لیے کہ یہ امام حمزہ رح کی مجلس میں کمبل اوڑھ کر بیٹھتے تھے۔ پس امام حمزہ رح فرمایا کرتے تھے کہ اس کمبل والے کو میرے پاس لاؤ۔ اور ممکن ہے کہ دونوں وجہ ہوں۔

آپ کے شیوخ

آپ نے امام حمزہ رح سے چار مرتبہ قرآن مجید پڑھا اور عیسیٰ بن عمر اور طلحہ بن مُصرّف سے بھی پڑھا، ان دونوں نے ابراہیم نخعی سے اور انہوں نے علقمہ بن قیس سے اور علقمہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پڑھا۔

دانی رح فرماتے ہیں کہ ان کی قراءۃ کا ماخذ (اور سرچشمہ امام) حمزہ (کی قراءۃ) ہے۔ اور ان کی قراءۃ کی سند قراءۃ حمزہ میں بیان ہو چکی ہے۔ وہاں پھر دیکھ لیں۔

وفات

آپ نے ۱۸۹ھ میں بعمر ستر سال علاقہ رے کے ایک قریہ رنبویہ میں ہارون رشید کے ساتھ خراسان جاتے ہوئے وفات پائی رحمۃ اللہ علیہ۔ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ بھی

وہاں ہی مدفون ہیں۔ اسی لیے ہارون نے کہا تھا کہ ہم نے یہاں قرآن اور علم فقہ دونوں چیزوں کو دفن کیا ہے۔ آپ کے بھی دو راوی مشہور ہیں:۔

۱۔ **ابوالحارث** یہ لیث بن خالد مروزی ہیں۔ آپ قابل اعتماد ضابط، صالح، محقق اور قراآت کے ماہر اور کسائی کے بزرگ ترین شاگردوں میں سے ہیں۔ آپ نے بغداد میں ۲۴۰ھ میں وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۔ **دُوری** ۔ یہ وہی دوری ہیں جو امام ابوعمرو بصریؒ کے راوی ہیں اور ان کی وفات وہاں ہی بیان ہو چکی ہے۔ پس یہ ابوعمروؒ کے بھی راوی ہیں اور کسائی کے بھی۔

اس رسالے میں دونوں راویوں کی روایتوں کو ایک ساتھ ہی بیان کیا جائے گا۔ اور جہاں جہاں دونوں روایتوں میں فرق ہوگا وہاں اختلافی کلمہ کے ساتھ راوی کا نام لکھ دیا جائے گا۔ پس جس کے ساتھ کوئی نام نہ ہو اس کو دونوں راویوں کے لیے اور جس کے ساتھ کوئی نام ہو اس کو اسی کے ساتھ مخصوص سمجھیں۔

اُصُول

۱۔ دو سورتوں کے درمیان (حفصؒ کی طرح) بسم اللہ

پڑھتے ہیں۔

۲۔ اگر جمع کی میم کے بعد ہمزہ وصلی ہو (جو وصل میں حذف ہو جاتا ہے) اور میم سے پہلے ہا ہو اور ہا سے پہلے جزم والی یا ہو یا کسرہ والا حرف ہو (جو رسماً ہا سے ملا ہوا ہو) تو وہاں ہا اور میم دونوں کا پیش پڑھتے ہیں۔ جیسے عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ۔ بِهِمُ الْاَسْبَابُ وغیرہ۔ یہ حکم وصل کی حالت میں ہے اور اگر اس میم پر وقف کریں تو ہا کا کسرہ اور میم کا سکون پڑھتے ہیں۔

۳۔ مدِ متصل و منفصل (دونوں قسموں) میں تین تین الفی مد کرتے ہیں۔

سواکن کا ادغام

۱۔ اِذْ کی ذال کا تدزسص کے پانچ حرفوں میں ادغام کرتے ہیں۔ جیسے اِذْ تَّبَرَّاَ اِذْ دَّخَلُوْا۔ وَاِذْ زَّیَّنَ۔ اِذْ سَّمِعْتُمُوْهُ۔ وَاِذْ صَّرَفْنَا وغیرہ

۲۔ قَدْ کی دال کا جذ، زسّ، شصّ، ضظ کے آٹھ حرفوں میں ادغام کرتے ہیں۔ مثالیں واضح ہیں۔

۳۔ تانیث کی تا کا ثجز، سصظ کے چھے حرفوں میں ادغام کرتے ہیں۔

۴۔ هَلْ کے لام کا تثن کے تین اور بَلْ کے لام کا تز سض طظن کے سات حرفوں میں ادغام کرتے ہیں جیسے هَلْ تَّعْلَمُ۔ هَلْ ثُّوِّبَ۔ هَلْ نَّحْنُ۔ بَلْ تَّاْتِیْهِمْ، بَلْ زُّیِّنَ۔ بَلْ سَّوَّلَتْ

بَلْ ضَلُّوْا ۔ بَلْ طَبَعَ ۔ بَلْ ظَنَنْتُمْ ۔ بَلْ نَّحْنُ وغیرہ۔

۵ (الف) بائے ساکنہ کا فا اور میم میں (ب) ثا اور ذال ساکنہ کا تا میں۔ (ج) دال ساکنہ کا ثا اور ذال میں (د) فا ساکنہ کا با میں ادغام کرتے ہیں۔ جیسے تَعْجَبْ فَعَجَبٌ، يُعَذِّبُ مَّنْ اُوْرِثْتُمُوْهَا ۔ عُذْتُ ۔ يُرِدْ ثَّوَابَ ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ ۚ ذِكْرُ (وصلاً) نَّخْسِفْ بِّهِمُ وغیرہ۔

(ابوالحارث) ۶ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ میں چھٹوں جگہ جزم والے لام کا ذال میں صرف ابوالحارث ادغام کرتے ہیں۔

فتح و امالہ جن کلمات کا آخری الف یا سے بدلا ہوا ہو پھر عام ہے کہ یا ہی کی صورت میں لکھا ہو جیسے يَخْشٰى يَخْشٰهَا یا کسی وجہ سے یا کی صورت میں نہ ہو جیسے اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ، تَوَلّٰهُ (رج ع) الدُّنْيَا وغیرہ۔ یا واؤ سے بدلا ہوا تو ہو لیکن یا کی صورت میں لکھا ہو جیسے وَالضُّحٰى سَجٰى، تَلٰهَا ضُحٰهَا وغیرہ ان سب میں امالہ کرتے ہیں۔ اور انہی میں وہ کلمات بھی شامل ہیں جن کا الف یا سے یا واو سے تو بدلا ہوا نہیں ہے لیکن یا ہی کی صورت میں لکھا ہوا ہے جیسے اَنّٰى استفہامیہ ۔ مُوْسٰى ۔ عِيْسٰى وغیرہ۔

تنبیہ ۱ حَتّٰى ۔ اِلٰى ۔ عَلٰى ۔ لَدٰى ۔ مَا زَكٰى (نور ع۳) ان میں امالہ نہیں کرتے ہیں۔

تنبیہ ۲ چند کلمات کا الف نہ یا سے بدلا ہوا ہے اور نہ یا کی صورت مرسوم ہے اس کے باوجود بھی ان میں امالہ کیا ہے اور وہ یہ ہیں ۱ كِلْتَاهُمَا (اسراء ع۳) ۲ الرِّبٰوا ۳ مَرْضَاتِ میں ہر جگہ اور مَرْضَاتِيْ (الممتحنہ ع۱) ۴ بَلْ رَّانَ (تطفیف)

(دوری) ۳ اور ذیل کے کلمات میں صرف کسائی کے دوری امالہ کرتے ہیں۔ ابوالحارث ان کے ساتھ شریک نہیں۔ ۱ اٰذَانِهِمْ کے دوسرے الف میں ساتوں جگہ ۲ اٰذَانِنَا (فصلت ع۶) ۳ طُغْيَانِهِمْ میں پانچوں جگہ ۴ هُدَايَ دونوں جگہ ۔ ۵ مَثْوَايَ (یوسف ع۳) ۶ وَمَحْيَايَ (انعام ع۲۰) ۷ رُءْيَايَ (یوسف ع۱) ۸ بَارِئِكُمْ دو جگہ (بقرہ ع۶) ۹ الْبَارِئُ (حشر ع۳) ۱۰ وَسَارِعُوْا (آل عمران ع۱۴) ۱۱ يُسَارِعُوْنَ (ساتوں جگہ) ۱۲ نُسَارِعُ (مؤمنون ع۴) ۱۳ الْجَوَارِ (تینوں جگہ) ۱۴ اَنْصَارِيْ (دونوں جگہ) ۱۵ كَمِشْكٰوةٍ (نور ع۵) ۱۶ وَالْجَارِ (دونوں جگہ نساء ع۶) ۱۷ جَبَّارِيْنَ (دونوں جگہ) ۱۸ اور ان الفاظ میں جن کے بعد کسرہ والی را لام کلمہ میں واقع ہو۔ جیسے وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ ۔ النَّارِ، الدَّارِ وغیرہ۔[1]

[1] دانی رح نے تیسیر میں يُوَارِيْ اور فَاُوَارِيَ (مائدہ) میں بھی دوری کے لیے امالہ بیان کیا ہے جو طریق کے خلاف ہے اور اس کا ذکر محض فائدہ کے کامل کرنے کی غرض سے ہے۔ اور طریق کے خلاف ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ... (باقی بر صفحہ)

تنبیہ جن کلمات میں رآ دو دفعہ آرہی ہو جیسے مِنْ قَرَارٍ، الْاَشْرَارِ، الْاَبْرَارِ وغیرہ ان کے امالہ میں ابوالحارث بھی دوری کے ساتھ شریک ہیں۔ ۱۹؎ اسی طرح الْکٰفِرِیْنَ اور کٰفِرِیْنَ میں جب کہ رآ کے بعد یا ہو تو ہر جگہ ۹۳ صرف دوری ہی کاف کے فتحہ کا امالہ کرتے ہیں۔ (دوری)

تنبیہ ۱؎ وہ تمام الفات جن میں وصلاً بعد کے کسرہ کی وجہ سے امالہ محضہ ہوتا ہے جیسے بِمِقْدَارٍ، بِدِیْنَارٍ، الْاَبْرَارِ۔ وغیرہ اور ان کے ہم شکل وہ الفاظ جن میں کسرہ والی رآ کلمہ کے آخر میں ہو اگر اس رآ پر وقف کر دیں تو وصل کی طرح وقفاً بھی امالہ محضہ ہوتا ہے۔

۲؎ اگر امالہ والے الف کے بعد تنوین یا کوئی اور ساکن آجائے جیسے هُدًى۔ ضُحًى۔ طَغَا الْمَآءُ۔ النَّصٰرَى الْمَسِیْحُ وغیرہ۔ ان میں وصلاً تو امالہ ناجائز ہے۔ کیونکہ ساکن کی بنا پر وہ الف ہی حذف ہو جاتا ہے جس میں امالہ تھا۔ لیکن وقفاً ان میں

(بقیہ حاشیہ ص۷) امالہ ابوعثمان کے طریق سے ہے اور تیسیر میں دوری کا طریق جعفر بن محمد نصیبینی سے ہے اور ان سے یُوَارِیْ اور فَاُوَارِیَ میں صرف فتح ہے۔ صاحب نشر فرماتے ہیں کہ ابوعثمان سے یُوَارِیْ (اعراف) میں بھی امالہ آیا ہے۔ پس دانی رح یُوَارِیْ کو مائدہ کے ساتھ خاص کرنے میں منفرد ہیں ۱۲ ؎ فَلَا تُمَارِ میں رآ کلمہ کے آخر میں نہیں ہے۔

امالہ ضرور ہوگا۔ کیونکہ اب وہ ساکن نہیں رہتا اور الف لوٹ آتا ہے۔

تانیث کی تا پر وقف

تانیث کی تا متحرکہ اور وہ تا جو تلفظ میں اسی تا کے ہم شکل ہو خواہ تانیث کے لیے نہ ہو لیکن واحد کے صیغہ میں ہو عام ہے کہ دراز تا کی شکل میں ہو یا گول تا کی صورت میں تو وقفاً اس تا کو ہا سے بدلتے ہیں۔ اور اس سے پہلے زبر میں امالہ کرتے ہیں اور اس بارے میں دو قول آئے ہیں۔

(۱) **اول** اگر تانیث کی تا سے پہلے فَجَثَتْ زَیْنَبُ لِذَوْدٍ شمس کے پندرہ حرفوں میں سے کوئی حرف ہو جیسے خَلِیْفَةً بَهْجَةٍ، ثَلٰثَةَ، مَیْتَةً، اَعِزَّةً، خَشْیَةً، جَنَّةٌ حَبَّةٌ، لَیْلَةٌ، لَذَّةٍ، قُوَّةً، بَلْدَةً، عِیْشَةٍ، رَحْمَةٍ خَمْسَةٍ۔

(۲) یا تانیث کی تا سے پہلے اَکْهَرُ کے چار حروف میں سے کوئی حرف ہو اور ان حروف سے پہلے یائے ساکنہ ہو جیسے۔۔ کَهَیْئَةِ، خَطِیْئَةٍ، الْاَیْکَةِ، صَغِیْرَةً۔ اور ہا سے پہلے یائے ساکنہ نہیں آتی یا ان چار حروف سے پہلے کسرہ ہو۔ عام ہے کہ وہ کسرہ متصل ہو یا کسرہ اور ان حرفوں کے درمیان کوئی ساکن آرہا ہو جیسے فِئَةٍ، مُشْرِکَةً، اٰلِهَةٌ، وِجْهَةٌ

وَالْاٰخِرَۃ۔ عِبْرَۃٌ ان دو صورتوں میں بلاخلاف امالہ ہے۔

۳ اگر تانیث کی تا سے پہلے خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ، حَجٍ کے دس حرفوں میں سے کوئی حرف ہو جیسے الصَّاخَّۃُ، خَالِصَۃً، بَعُوْضَۃً، صِبْغَۃً، بَسْطَۃً، طَاقَۃَ، وَمَوْعِظَۃٌ، وَالنَّطِیْحَۃُ، الصَّلٰوۃَ، سَبْعَۃ۔

۴ یا اس تا رتانیث سے پہلے اَکْھَرُ کے چار حروف میں سے کوئی حرف ہو اور ان سے پہلے نہ تو کسرہ ہو نہ یائے ساکنہ ہو جیسے النَّشْاَۃَ، بَرَآءَۃٌ، بِبَکَّۃَ، التَّھْلُکَۃِ، سَفَاھَۃ سَفَرَۃٍ، لَحَسْرَۃٌ تو ان دونوں صورتوں میں صرف فتح ہے۔ علامہ دانی رح اور علامہ شاطبی رحمۃ اللہ علیہما کی رائے پر بھی تفصیل مختار ہے دانی نے ابوالحسن سے اسی طرح پڑھا ہے۔

دوم (۱) اگر ہا سے پہلے الف ہو جیسے الصَّلٰوۃ، الزَّکٰوۃ وغیرہ تو اس میں فتح اور باقی سب حرفوں میں امالہ۔ دانی نے ابوالفتح سے اسی طرح پڑھا ہے۔

ان دونوں قولوں کے جمع کرنے سے نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ فجثت زینب لذود شمس کے پندرہ حرفوں میں صرف امالہ ہے۔ کیونکہ ان کو کسی نے بھی مستثنیٰ نہیں کیا۔ (۲) تانیث کی تا سے پہلے الف ہو تو اس میں بلاخلاف فتح ہے۔ کیونکہ اس کو سب نے مستثنیٰ کیا ہے (۳) ہا سے پہلے خُصَّ، ضَغْطٍ، قِظْ، حَجٍ کے نو حرفوں

میں سے کوئی حرف ہو تو ان میں فتح و امالہ دونوں ہیں۔ فتح پہلے قول سے اور امالہ دوسرے قول سے نکلتا ہے۔ (۴) اس تا سے پہلے اکھر کے چار حرفوں میں سے کوئی حرف ہو تو ان کی دو حالتیں ہیں (۱) اگر ان سے پہلے یائے ساکنہ یا کسرہ ہو جو متصل ہو یا کسی ساکن حرف کے فاصلے سے ہو تو یہ پہلی قسم میں داخل ہیں اور ان میں بھی صرف امالہ ہے۔ اور اگر ان سے پہلے فتحہ یا ضمہ ہو خواہ ساکن کے فاصلے سے ہو تو پھر یہ تیسری قسم میں شامل ہیں اور ان نو حرفوں کی طرح ان میں بھی فتح اور امالہ دونوں ہیں۔

تنبیہ۔ ان میں سے جن کلمات پر اوقاف کی رمزوں میں سے کوئی رمز ہوگی اور وہ کلمہ جو کم مواقع میں آیا ہے ان سب کو ان شاء اللہ اپنے موقعوں میں ذکر کیا جائے گا۔ اور جو کلمات کثرت سے آئے ہیں ان میں سے بھی چند کلمات کو کسی کسی موقع میں لکھا جائے گا۔

فائدہ تانیث کی جو تا ہا کی صورت میں لکھی ہو اس پر تو سب حضرات ہا ہی سے وقف کرتے ہیں اور جو دراز تا کے ساتھ لکھی ہو جو دو قسم کے کلمات میں آتی ہے:-

۱ وہ جن کو سب واحد کے صیغہ سے پڑھتے ہیں جیسے (۱) رَحْمَتَ سات جگہ (۲) نِعْمَتَ گیارہ جگہ (۳) اِمْرَاَتُ سات جگہ (۴) لَعْنَتَ دو جگہ (۵) کَلِمَتُ (اعراف) (۶) سُنَّتَ

پانچ جگہ (۷) بَقِیَّتُ (ہود ع ۸) (۸) قُرَّتُ (قصص) (۹) فِطْرَتَ (روم) (۱۰) شَجَرَتَ (دخان) (۱۱) وَجَنَّتُ (واقعہ) (۱۲) وَمَعْصِیَتِ (دو جگہ مجادلہ) (۱۳) ابْنَتَ (تحریم)

۲ـــ وہ جن کے واحد اور جمع کے صیغہ سے پڑھے جانے میں اختلاف ہے اور کسائی ان کو واحد کے صیغہ سے پڑھتے ہوں اور وہ یہ ہیں (۱) کَلِمَتُ (انعام ع ۱۴ و یونس ع ۴ و ع ۱۰ و مومن ع ۱) (۲) ثَمَرَتٍ (فصلت ع ۵) (۳) جِمٰلَتٌ (مرسلت ع ۱)۔ ان سب میں ہا سے وقف کرتے ہیں اور قاعدہ پایا جائے تو امالہ بھی کرتے ہیں۔ اسی طرح (۱) مَرْضَاتِ میں ہر جگہ اور (۲) اللّٰتَ نجم ع ۱ اور (۳) وَلَاتَ (ص ع ۱) (۴) هَیْهَاتَ دونوں (مومنون ع ۳) اور (۵) ذَاتَ[1] صرف نمل ع ۵ میں بھی ہا ہی سے وقف کرتے ہیں اور اس سے پہلے الف ہونے کی وجہ سے امالہ نہیں کرتے۔ لیکن مَرْضَاتِ میں چونکہ وصلاً امالہ ہے جس کا سبب یہ ہے کہ اس میں الف یا سے بدلا ہوا ہے اس لیے اس میں وقفاً بھی امالہ ہے اور اَلتَّوْرٰىةِ اور دوری کی روایت پر کَمِشْکٰوةٍ نور ع ۵ یہ دو بھی مَرْضَاتِ کی طرح ہیں۔ پس ان میں جو امالہ ہے وہ تانیث کی تا کی وجہ سے نہیں ہے اس لیے ان میں الف امالہ کے لیے مانع نہیں ہے۔

(الف) وَیْکَاَنَّ اور وَیْکَاَنَّهٗ قصص ع ۸ میں وَیْ پر بھی

[1] پس ذَاتِ حَمْلٍ ۔ ذَاتِ قَرَارٍ وغیرہ پر تا ہی کے ساتھ وقف ہوگا

وقف جائز ہے۔ اور اول میں نون پر اور ثانی میں ہا پر بھی اور نشر کی رو سے رسم کی پیروی کی بنا پر یہی اولیٰ ہے۔

(ب) فَمَالِ هٰؤُلَآءِ نساء ع ۱۱ اور مَالِ هٰذَا فرقان ع ۱ اور فَمَالِ الَّذِیْنَ معارج ع ۲ چاروں میں مَا اور لام دونوں پر وقف کرنا منقول ہے۔

(ج) اَیًّا مَّا اسراء ع ۱۲ میں اَیًّا اور مَا دونوں پر وقف درست ہے۔

(د) اَیُّهَ نور ع ۴ و رحمٰن ع ۲ اور یٰاَیُّهَ زخرف ع ۵ میں اصل کے موافق الف پر وقف کرتے ہیں یعنی اَیُّهَا

(ہ) وَادِ النَّمْلِ نمل ع ۲ اور بِهٰدِ الْعُمْیِ (روم ع ۵) دونوں میں دال کے بعد اصل کی رو سے تو یا ہے لیکن قرآن کی رسم میں نہیں ہے لیکن کسائی دونوں میں اصل کے موافق یا سے وقف کرتے ہیں اور وَادِیْ، بِهٰدِیْ پڑھتے ہیں۔ رہا بِهٰدِی الْعُمْیِ نمل ع ۶ سو..... اس میں دال کے بعد یا رسم میں بھی موجود ہے اس لیے اس پر تمام قراء یا سے وقف کرتے ہیں۔

تنبیہ اس بیان میں وقف سے مراد وقف اضطراری یا اختیاری ہے۔

یاآت اضافت

(الف) ہمزہ قطعیہ سے پہلے ہر جگہ یا کو ساکن پڑھتے ہیں جیسے مَعِیَ

اَبَدًا، مَعِیَ اَبَدًا، رَحِمَنَا، اَجْرِیَ اِلَّا۔ یَدِیَ اِلَیْکَ، وَ اُمِّیَ اِلٰھَیْنِ۔

(ب) ہمزۂ وصلیہ منفردہ سے پہلے بھی (حفص کی طرح) ساتوں جگہ ساکن پڑھتے ہیں۔

(ج) الف لام سے پہلے ہر جگہ زبر پڑھتے ہیں جیسے عَھْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ ٥ مگر لِعِبَادِیَ الَّذِیْنَ (ابراہیم ع ۵) اور یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ (عنکبوت و زمر ع ۶) میں ساکن پڑھتے ہیں اور وصلاً اجتماع ساکنین کی بنا پر حذف کرتے ہیں۔

(د) دیگر حروفِ ہجا سے پہلے (اختلافی یاآت میں سے) صرف ان تین یاآت میں فتحہ پڑھتے ہیں (۱) وَمَحْیَایَ (انعام ع ۲۰) (۲ و ۳) مَالِیَ (نمل و یٰس ع ۲) میں۔

یاآت زوائد ان (اکسٹھ ۶۱) میں سے صرف دو یاآت کو صرف وصلاً ثابت رکھتے ہیں (۱) یَوْمَ یَاْتِ (ہود ع ۹) (۲) نَبْغِ (کہف ع ۹)

فرش مکرّرہ

(الف) (۱) فَلِاُمِّہِ اور فِیْٓ اُمِّھَا اور فِیْٓ اُمِّ میں فَلِاِمِّہِ فِیْٓ اِمِّھَا، فِیْٓ اِمِّ ہے ہمزہ کے کسرہ سے۔ لیکن ان میں سے آخری

دو میں ترقی سے ملا کر پڑھنے کی صورت میں کسرہ ہے اور ابتدا اور اُمِّ سے اعادہ کرتے وقت ہمزہ کا ضمہ ہے اور فَلِاُمِّہِ میں ہر حال میں ہمزہ کا کسرہ ہے۔

اور بُطُوْنِ اُمَّھٰتِکُمْ اور بُیُوْتِ اُمَّھٰتِکُمْ میں صلاً اِمَّھٰتِکُمْ ہے اور ابتدا یا اعادہ کے وقت اُمَّھٰتِکُمْ ہے (۲) اَرَءَیْتَکُمْ اَرَءَیْتُمْ، اَرَءَیْتَ، اَفَرَءَیْتُمْ، اَفَرَءَیْتَ، اَرَءَیْتَکَ میں اَرَیْتَکُمْ اور اَرَیْتُمْ، اَفَرَیْتَ ہے دوسرے ہمزہ کے حذف سے (۳) ءَاَعْجَمِیٌّ میں ءَاعْجَمِیٌّ (۴) ءَاَمِنْتُمْ میں ءَاَمِنْتُمْ دو ہمزوں سے (۵) اَئِنَّ اَجْرًا اور اَئِنَّکُمْ میں اَجْرًا ہے میم کے زیر سے۔ (۶) استفہام مکرر میں پہلے موقع میں دو اور دوسرے میں ایک ہمزہ ہے جس کی شکل ءَاِذَا کُنَّا تُرٰبًا اِنَّا ہے لیکن عنکبوت میں دونوں جگہ دو ہمزہ ہیں۔ (۷) اُفٍّ میں اُفِّ ہے (۸) اُسْوَۃٌ میں اِسْوَۃٌ ہے۔

(ب) اَلْبُیُوْتَ میں ہر جگہ آل کے ساتھ ہوں یا آل کے بغیر اَلْبِیُوْتَ ہے با کے زیر سے۔ اسی طرح اَلْعُیُوْنِ، وَعُیُوْنٍ اور عُیُوْنًا میں اور جُیُوْبِھِنَّ اور شُیُوْخًا میں بھی عین، جیم شین کا کسرہ ہے۔ (۲) بِالْبُخْلِ میں بِالْبَخَلِ (۳) بُشْرًا میں نَشْرًا۔

(ج) (۱) تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ میں تَرْجِعُ الْاُمُوْرُ (۲)

تَمَسُّوهُنَّ میں تُمٰسُّوهُنَّ ۔ (۳) تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰئِكَةُ میں يَاْتِيَهُمُ الْمَلٰئِكَةُ (۴) تَلْقَفُ میں تَلَقَّفُ ہے

(د) ثَمَرَةٍ اور ثَمَرٍ اور بِثَمَرِهٖ تینوں میں ثُمُرِهٖ۔ ثُمُرٍ بِثُمُرِهٖ ہے ثا اور میم کے پیش سے۔

(ھ) لِجِبْرِيْلَ ، وَجِبْرِيْلُ میں لِجَبْرَئِيْلَ اور وَجَبْرَئِيْلُ ہے۔

(و) (۱) لَرَءُوْفٌ اور رَءُوْفٌ میں لَرَؤُفٌ اور رَؤُفٌ ہے (۲) الرِّيْحُ (بقرہ ع اعراف ع ، ابراہیم ع ، کہف ع ، نمل ع ، روم ع کا دوسرا ، فاطر ع ، شوریٰ ع ، جاثیہ ع ان) میں الرِّيٰحُ پڑھتے ہیں۔ (۳) بِرَبْوَةٍ اور رَبْوَةٍ میں بِرُبْوَةٍ اور رُبْوَةٍ (۴) الرُّعْبَ اور رُعْبًا میں الرُّعُبَ اور رُعُبًا (۵) رِجْزٍ اَلِيْمٌ میں رِجْزٍ اَلِيْمٍ۔

(ز) يَزْعُمُهُمْ میں بِزُعُمِهِمْ ہے۔

(ح) (۱) جب دو ساکن اس طرح جمع ہوں کہ پہلا ساکن ان چھے میں سے کوئی ایک اَنْ مَنْ ۔ لٰكِنْ کا نون ۔ تنوین قُلْ کا لام اَوْ کا واؤ ۔ تانیث کی تا ۔ سے ساکنہ قَدْ کی دال تو چھوں میں پہلے ساکن کا ضمہ ہے۔ جیسے اَنُ اقْتُلُوْا ، فَمَنُ اضْطُرَّ وَلٰكِنُ انْظُرْ ۔ فَتِيْلًا ۨ انْظُرْ ، قُلُ انْظُرُوْا ، اَوُ انْقُصْ وَقَالَتُ اخْرُجْ ، وَلَقَدُ اسْتُهْزِئَ وغیرہ (۲) وَسْئَلُوْا

وَسْئَلْ ، فَسْئَلُوْا وغیرہ میں جب کہ یہ امر حاضر کے صیغے ہوں اور ان سے پہلے واو ہو یا فا ہو تو حالین میں وَسَلُوْا ۔ فَسَلُوْا ۔ وَسَلْ ہے۔ (۳) يَحْسَبُ ، يَحْسَبَنَّ ، يَحْسَبُهُمْ وغیرہ میں جبکہ یہ مضارع کا صیغہ ہو) يَحْسِبُ ، يَحْسِبَنَّ ہے سین کے کسرہ سے۔ (۴) لِلسُّحْتِ اور السُّحْتَ میں لِلسُّحُتِ اور السُّحُتَ ہے۔ (۵) سٰحِرٍ عَلِيْمٍ میں تینوں جگہ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ہے اور دوری کے لیے ان کے قاعدے کے موافق امالہ بھی ہے۔ (۶) قَالَ سَلٰمٌ میں قَالَ سِلْمٌ ہے۔

(ط) اَصْدَقُ اور يَصْدِفُوْنَ جیسے وہ کلمات جن میں صاد ساکن کے بعد دال ہو ان سب میں صاد کا زا کے ساتھ اشمام ہے۔

(ص) (۱) فَرَّقُوْا میں فٰرَقُوْا (۲) فَيُضٰعِفَهٗ میں فَيُضَعِّفَهٗ (۳) فَتَبَيَّنُوْا میں فَتَثَبَّتُوْا ہے۔

(ع) (۱) قِيْلَ ، غِيْضَ ، جِایْٓءَ ، حِيْلَ ، سِيْقَ سِیْٓءَ ، سِيْٓئَتْ ان ساتوں میں کسرہ کا ضمہ کے ساتھ اشمام ہے۔ (۲) قَرْحٌ اور الْقَرْحُ میں قُرْحٌ اور الْقُرْحُ ہے

(ف) (۱) كُنْ فَيَكُوْنُ نحل ، یٰس میں فَيَكُوْنَ (۲) مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ میں مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ ہے۔

(ص) (۱) لٰمَسْتُمُ میں لَمَسْتُمُ (۲) وَالْيَسَعَ میں وَالَّيْسَعَ (۳) لَمَّا (ہود ع ۱۰، یٰسٓ ع ۲، زخرف ع ۳ اور طارق) میں لَمَا (۴) وَلُؤْلُؤًا (حج و فاطر) میں وَلُؤْلُؤٍ ہے۔

(ق) (۱) مُتُّمْ (آل عمران ع ۱۶) میں مِتُّمْ ہے (۲) الْمُحْصَنٰتُ اور مُحْصَنٰتٍ میں ہر جگہ الْمُحْصِنٰتُ، مُحْصِنٰتٍ ہے لیکن پانچویں پارے کے شروع والے وَالْمُحْصَنٰتُ میں باقی پچھے کی طرح فتح ہی ہے (۳) مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ میں مَنْ يَّكُوْنُ لَهٗ ہے (۴) مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ میں ہر جگہ غَيْرِهٖ (۵) لِمَهْلِكِهِمْ اور مَهْلِكَ میں لِمُهْلَكِهِمْ اور مُهْلَكَ (۶) مَنْسَكًا میں مَنْسِكًا ہے۔

(ر) (۱) فَنِعِمَّا اور نِعِمَّا میں دونوں جگہ نَعِمَّا ہے۔ نون کے زبر اور عین کے پورے کسرہ سے۔ (۲) نَعَمْ میں چاروں جگہ نَعِمْ ہے۔ (۳) نُوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ میں يُوْحٰٓى اِلَيْهِمْ ہے۔

(ش) (۱) هُوَ اور هِيَ سے پہلے فلو کے حرفوں میں سے کوئی حرف ہو جیسے وَهُوَ، فَهُوَ، وَهِيَ، فَهِيَ، لَهُوَ، لَهِيَ تو ان سب میں ہا کا سکون ہے۔ اور ثُمَّ هُوَ (قصص) میں بھی ہا کا سکون ہے۔ (۲) هُزُوًا میں هُزُؤًا ہے۔

(ت) (۱) يُنَزِّلُ الْغَيْثَ (لقمٰن و شوریٰ) اور مُنَزِّلُهَا (مائدہ) اور مُنَزَّلٌ (انعام) میں تخفیف ہے۔ یعنی يُنْزِلُ

مُنْزِلُهَا، مُنْزَلٌ (۲) يُبَشِّرُكِ (آل عمران) اور يُبَشِّرُ (اسرا و کہف و شوریٰ) میں يَبْشُرُكِ اور يَبْشُرُ ہے۔ (۳) يَمِيْزَ اور لِيَمِيْزَ میں يُمَيِّزَ اور لِيُمَيِّزَ ہے۔ (۴) وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ میں نَحْشُرُهُمْ ہے۔ (۵) يُغْشِي الَّيْلَ میں دونوں جگہ يُغَشِّي الَّيْلَ ہے۔ (۶) يٰبُنَيَّ میں يٰبُنَيِّ۔ (۷) يَقْنَطُ اور لَا تَقْنَطُوْا اور يَقْنَطُوْنَ میں يَقْنِطُ اور لَا تَقْنِطُوْا اور يَقْنِطُوْنَ ہے (۸) يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ میں يَاجُوْجَ وَمَاجُوْجَ ہے (۹) يَعْزُبُ میں يَعْزِبُ ہے۔

پارہ الٓمٓ

سورۃ البقرۃ

ک۱ وَبِالْاٰخِرَۃِ (وقفًا) ک۲ وَعَلٰٓی اَبْصَارِہِمْ (دوری) ع ۱
ک۳ غِشَاوَۃٌ ع ک۱و۲ قِیْلَ (دونوں) ک۳
فِیْ طُغْیَانِہِمْ (دوری ح) ک۴ الضَّلٰلَۃَ (وقفًا) ک۵ بِالْھُدٰی
ک۶ فِیْٓ اٰذَانِہِمْ (دوری ح) ک۷ بِالْکٰفِرِیْنَ (دوری ح) ک۸ ع ۲
وَاَبْصَارِھِمْ (دوری ح) ع ک۱ بِسُوْرَۃٍ (وقفًا) ک۲ وَالْحِجَارَۃُ
ک۳ لِلْکٰفِرِیْنَ ۝ (دوری ح) ک۴ مِنْ ثَمَرَۃٍ (وقفًا) ک۵
مُطَھَّرَۃٌ (وقفًا) ک۶ بَعُوْضَۃً (وقفًا) ک۷ فَاَحْیَاکُمْ ک۸ ع ۳
اسْتَوٰٓی ک۹ فَسَوّٰھُنَّ ک۱۰ وَھُوَ ع ک۱ لِلْمَلٰٓئِکَۃِ (ہرجگہ وقفًا)
ک۲ خَلِیْفَۃً ک۳ اَبٰی ک۴ الْکٰفِرِیْنَ (دوری ح) ک۵
الْجَنَّۃَ (ہرجگہ وقفًا) ک۶ الشَّجَرَۃَ (وقفًا) ک۷ فَتَلَقّٰٓی ک۸
مِنِّیْ ھُدًی (وقفًا) ک۹ ھُدَایَ (دوری ح) ک۱۰ النَّارِ
(دوری ح) ع لَکَبِیْرَۃٌ (وقفًا) ع ک۱ شَفَاعَۃٌ (وقفًا) ک۲ مُوْسٰی ع ۴ ع ۵
ک۳ لَیْلَۃً (وقفًا) ک۴ اتَّخَذْتُمُ ک۵ مُوْسٰی ک۶و۷ بَارِئِکُمْ
(دونوں) (دوری ح) ک۸ یٰمُوْسٰی ک۹ جَھْرَۃً (وقفًا) ک۱۰ الصّٰعِقَۃُ (وقفًا)

ل ۔ وقفًا فتح اور امالہ دونوں وجوہ ہیں اور جس جگہ بھی اس طرح ہا سے پہلے حرف پہ فتحہ اور کسرہ دونوں ہوں وہاں فتحہ سے فتح اور کسرہ سے امالہ سمجھیں ۱۲

ع ۶ ک۱۱ وَالسَّلْوٰی ک۱۲ الْقَرْیَۃَ (وقفًا) ک۱۳ حِطَّۃٌ (وقفًا) ک۱۴ خَطٰیٰکُمْ ک۱۵ قِیْلَ
ک۱و۲ وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی ک۳ عَشْرَۃَ (وقفًا) ک۴ یٰمُوْسٰی
ع ۷ ک۵ اَدْنٰی ک۶ عَلَیْھِمُ الذِّلَّۃُ ک۷ وَالْمَسْکَنَۃُ (وقفًا) ع
ک۱ وَالنَّصٰرٰی ک۲ بِقُوَّۃٍ (وقفًا) ک۳ قِرَدَۃً (وقفًا) ک۴ وَ
مَوْعِظَۃً (وقفًا) ک۵ مُوْسٰی ک۶و۷ بَقَرَۃً (چاروں) ک۱
ع ۸ ھُزُوًا ع ک۱ الْمَوْتٰی ک۲و۳ فَھِیَ کَالْحِجَارَۃِ (وقفًا) ک۴
قَسْوَۃً ک۵ خَشْیَۃِ (وقفًا) ک۶و۷ مَعْدُوْدَۃً قُلْ
اَتَّخَذْتُمْ ک۸ بَلٰی ک۹ سَیِّئَۃً (وقفًا) ک۱۰ النَّارِ
ع ۹ (دوری ح) ک۱۱ الْجَنَّۃِ ع ک۱ لَا یَعْبُدُوْنَ ک۲و۳ الْقُرْبٰی
وَالْیَتٰمٰی ک۴ حُسْنًا ک۵ مِنْ دِیَارِکُمْ (دوری ح) ک۶ مِنْ
دِیَارِھِمْ (دوری ح) ک۷ اُسٰرٰی ک۸ وَھُوَ ک۹ الدُّنْیَا
ع ۱۰ ک۱۰ الْقِیٰمَۃِ (وقفًا) ک۱۱و۱۲ الدُّنْیَا بِالْاٰخِرَۃِ ع ک۱
لَا تَھْوٰٓی ک۲ فَلَعْنَۃُ (وقفًا) ک۳ الْکٰفِرِیْنَ ۝ (دوری ح)
ک۴ وَلِلْکٰفِرِیْنَ (دوری ح) ک۵ قِیْلَ ک۶ وَھُوَ ک۷و۸ وَ
لَقَدْ جَآءَکُمْ مُّوْسٰی ک۹ اتَّخَذْتُمُ ک۱۰ بِقُوَّۃٍ (وقفًا)
ک۱۱ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْعِجْلَ ک۱۲ خَالِصَۃً (وقفًا) ک۱۳ اَلْفَ
ع ۱۱ سَنَۃٍ (وقفًا) ع ک۱ لِّجِبْرِیْلَ ک۲ وَّبُشْرٰی ک۳و۴ وَ
جِبْرِیْلَ وَمِیْکٰٓئِیْلَ ک۵ لِّلْکٰفِرِیْنَ ۝ (دوری ح) ک۶و۷ وَ
ع ۱۲ لٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ ک۸ اشْتَرٰىہُ ک۹ لَمَثُوْبَۃٌ (وقفًا) ع ک۱ وَ

ع ۱۳ لِلْکٰفِرِیْنَ (دوری) ک۲ مِنْ اٰیَۃٍ (وقفًا) ک۳ مُوْسٰی ک۴
۱۳ فَقَدْ ضَلَّ ک۵ اَوْ نَصٰرٰی ک۶ بَلٰی ک۷ وَهُوَ ع ک۱و۲
النَّصٰرٰی (دونوں) ک۳ وَسَعٰی ک۴ فِی الدُّنْیَا ک۵ قَضٰی
ع ۱۴ ک۶ اٰیَۃٌ ک۷ وَلَنْ تَرْضٰی ک۸ وَلَا النَّصٰرٰی ک۹ اِنَّ
۱۴ هُدًی (وقفًا) ک۱۰ الْهُدٰی ع ک۱ وَاِذِ ابْتَلٰی ک۲ عَهْدِیَ
الظّٰلِمِیْنَ ٥ ک۳ مَثَابَۃً (وقفًا) ک۴ مُصَلًّی (وقفًا اور وصلًا)
ع ۱۵ مُصَلًّی وَّعَهِدْنَا ک۵ بَیْتِیَ ک۶ النَّارِ (دوری) ک۷
۱۵ مُسْلِمَۃً (وقفًا) ک۸ وَالْحِکْمَۃَ (وقفًا) ع ک۱ عَنْ مِّلَّۃِ (وقفًا)
ک۲ فِی الدُّنْیَا ک۳ وَوَصّٰی ک۴ اصْطَفٰی ک۵ اُمَّۃٌ (وقفًا)
ع ۲۱ ک۶ اَوْ نَصٰرٰی ک۷و۸ مُوْسٰی وَعِیْسٰی ک۹ وَهُوَ ک۱و۱
۲۱ صِبْغَۃَ (دونوں) (وقفًا) ک۱۱ وَهُوَ ک۱۳ اَوْ نَصٰرٰی ک۱۳
شَهَادَۃً (وقفًا) ع

پارہ ۲ سَیَقُوْلُ

ک۱و۲ مَا وَلّٰهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ ک۳ اُمَّۃً (وقفًا)
ع ۱۷ ک۴ الْقِبْلَۃَ (وقفًا) ک۵ لَرَءُوْفٌ ک۶ قَدْ نَرٰی ک۷ تَرْضٰهَا
ع ۱۸ ک۸ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ٥ ک۹ اٰیَۃٍ (وقفًا) ک۱۰ قِبْلَۃَ (وقفًا) ع
ک۱ وِّجْهَۃٌ (وقفًا) ک۲ حُجَّۃٌ ن لا ع ک۱ مُّصِیْبَۃٌ لا (وقفًا)

ع ۱۹ ک۲ وَرَحْمَۃٌ تف ک۳ وَالْمَرْوَۃَ (وقفًا) ک۴ وَمَنْ تَطَوَّعَ
ک۵ وَالْهُدٰی ک۶ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ (وقفًا) ع ک۱ وَالنَّهَارِ (دوری)
ع ۲۰ ک۲ فَاَحْیَا ک۳ دَآبَّۃٍ (وقفًا) ک۴ الرِّیٰحِ ک۵ اِذْ تَبَرَّاَ
ک۶ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ک۷ یُرِیْهِمُ اللّٰهُ ک۸ النَّارِ (دوری) ع
ع ۲۱ ک۱ قِیْلَ ک۲ بَلْ نَتَّبِعُ ک۳ فَمَنِ اضْطُرَّ ک۴ بِالْهُدٰی
ک۵ بِالْمَغْفِرَۃِ (وقفًا) ک۶ عَلَی النَّارِ ٥ (دوری) ع ک۱ لَیْسَ الْبِرَّ
ک۲ وَاٰتَی (وقفًا) ک۳و۴ الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی ک۵ فِی
الْقَتْلٰی (وقفًا) ک۶و۷ وَالْاُنْثٰی بِالْاُنْثٰی ک۸و۹ وَرَحْمَۃٌ
ع ۲۲ ک۱۰ فَمَنِ اعْتَدٰی ک۱۱ الْوَصِیَّۃُ (وقفًا) ک۱۲ مِنْ
مُّوْصٍ ع ک۱ فَعِدَّۃٌ (وقفًا) ک۲ فِدْیَۃٌ (وقفًا) ک۳
ع ۲۳ فَمَنْ تَطَوَّعَ ک۴ فَهُوَ ک۵ مِّنَ الْهُدٰی ک۶ عَلٰی مَا
هَدٰىکُمْ ع ک۱ الْاَهِلَّۃِ ک۲ الْبُیُوْتَ ک۳ مَنِ
اتَّقٰی ج ک۴ الْبُیُوْتَ ک۵ وَالْفِتْنَۃُ (وقفًا) ک۶ وَ
لَا تُقٰتِلُوْهُمْ ک۷ حَتّٰی یُقٰتِلُوْکُمْ ک۸ فَاِنْ قٰتَلُوْکُمْ
ک۹ الْکٰفِرِیْنَ ٥ (دوری) ک۱۰و۱۱ اعْتَدٰی (دونوں)
ک۱۲ التَّهْلُکَۃِ (وقفًا) ک۱۳ وَالْعُمْرَۃَ (وقفًا) ک۱۴ اَوْ صَدَقَۃٍ
ع ۲۴ (وقفًا) ک۱۵ ثَلٰثَۃِ (ہر جگہ وقفًا) ک۱۶ وَسَبْعَۃٍ (ہر جگہ وقفًا)
ک۱۷ عَشَرَۃٌ (وقفًا) ک۱۸ کَامِلَۃٌ ع ک۱ التَّقْوٰی
ک۲ کَمَا هَدٰىکُمْ ک۳و۴ فِی الدُّنْیَا (دونوں) ک۵و۶

حَسَنَة (دونوں) (ہرجگہ وقفاً) ک۷ النار (دوری ۲) ک۸
اتقی ک۹ الدنیا ک۱۰ وھو ک۱۱،۱۲ وإذا تولی سعی
ک۱۳ قیل ک۱۴ العزۃ (وقفاً) ک۱۵ مرضات اللہ ع ۲۵ ۹
ک۱۶ رءوف ک۱۷،۱۸ فی السلم کافة (وقفاً) ک۱۹ ترجع ع ۲۵ ۹
ک۱ بینة ط ک۲ الدنیا ک۳ القیمة ط ک۴ واحدة تف
ک۵ بینھم فھدی (وقفاً) ک۶ متی ک۷ والیتمی ک۸
وھو ک۹ وعسی ک۱۰ وھو ک۱۱ وعسی ک۱۲ وھو ع ۲۶ ۱۰ ع ۲۶ ۱۰
ک۱ وھو ک۲،۳ فی الدنیا والاخرة ک۴ (وقفاً) النار (دوری ۲)
ک۵ رحمة (وقفاً) اور وصلاً رحمت اللہ ک۶ اثم
کثیر ک۷،۸ فی الدنیا والاخرة ط ک۹ عن الیتمی
ک۱۰ ولامة (وقفاً) ک۱۱ مؤمنة (وقفاً) ک۱۱ من مشرکة ع ۲۷ ۱۱
(وقفاً) ک۱۳ الی النار صلے (دوری ۲) ع ۲۷ ۱۱ ک۱ حتی یطھرن ع ۲۸ ۱۲
ک۲ انی ک۳ عرضة (وقفاً) ک۴ درجة ط ع ۲۸ ۱۲ ک۱،۲
ومن یفعل ذلک (ابوالحارث) فقد ظلم ک۳ ۲۹
ھزوا ک۴ نعمة (وقفاً) اور وصلاً نعمت اللہ ع ۲۹ ۱۳ ک۱ ع ۱۳
ازکی ک۲ الرضاعة (وقفاً) ک۳ والدة (وقفاً) ک۴ ع ۳۰
من خطبة (وقفاً) ک۵ عقدة (وقفاً) ع ۳۰ ک۱ تمسوھن ۱۴
ک۲،۳ فریضة (دونوں وقفاً) ک۴ ان تمسوھن ک۵ ۳۱
للتقوی ک۶ الوسطی ک۷ وصیة وصلاً اور وصیة (وقفاً) ع ۳۱ ۱۵ ع ۱۵

ک۱ من دیارھم (دوری ۲) ک۲ ثم احیاھم ک۳ فیضعفه
ک۴ کثیرة (وقفاً) ک۵ ویبصط (صرف صاد) ک۶ موسی ک۷ من
دیارنا (دوری ۲) ک۸ علیھم القتال ک۹ انی ک۱۰ اصطفه
ک۱۱ بسطة (وقفاً) ک۱۲ سکینة (وقفاً) ک۱۳ وبقیة (وقفاً) ۳۲
ک۱۴ موسی ک۱۵ الملٰئکة ط ع ۳۲ ۱۶ ک۱ غرفة (وقفاً) ک۲،۳ ع ۱۶
فئة (دونوں، وقفاً) قلیلة (وقفاً) ک۴ کثیرة (وقفاً) ک۵ الکفرین ۳۳
(دوری ۲) ک۶ واتٰه اللہ ع ۳۳ ۱ ع ۱

پارہ ۳ تلک الرسل

ک۱،۲ ولا خلة (وقفاً) ولا شفاعة (وقفاً) ک۳ سنة
(وقفاً) ک۴ وھو ک۵،۶ بالعروۃ (وقفاً) الوثقی ک۷ ۳۴
النار (دوری ۲) ع ۳۴ ۲ ک۱ ان اتٰه اللہ ک۲،۳،۴ علی ع ۲
قریة (وقفاً) وھی خاویة (وقفاً) ک۵ انی ک۶،۷ کم
لبثت ط قال لبثت ک۸ بل لبثت ک۹ مائة (وقفاً)
ک۱۰،۱۱ لم یتسنه ج (وصلاً) وانظر الی حمارک (دوری ۲) ۳۵
ک۱۲ قال اعلم (وصلاً) ک۱۳ الموتی ک۱۴ بلی ع ۳۵ ۳ ک۱ انبتت ع ۳
سبع ک۲ حبة ط (ہرجگہ) ک۳ ولا اذی (وقفاً) ک۴ و
مغفرة (وقفاً) ک۵ صدقة (وقفاً) ک۶ اذی (وقفاً) ک۷ و

الاذی ۸ الکفرین ٥ (دوری) ۹ مرضات الله
۱ بربوة (وصلًا) اور بربوه (وقفًا) ع ۳۶ ۱ من نفقة
(وقفًا) ۲ من انصار (دوری) ۳ فنعما ۴ فهو
۵ ونکفر ۶ هم هم ۷ یحسبهم ۸ بسیماهم ع ۳۷
۱ والنهار (دوری) ۲ وعلانیة (وقفًا) ۳ تا ۵
الربوا (بین) ۶ فانتهی ۷ النار (دوری) ۸
الربوا ۹ کفار (دوری) ۱۰ الربوا ۱۱ عسرة ۱۲
۱۳ فنظرة (وقفًا) الی میسرة (وقفًا) ۱۴ وان
تصدقوا ۱۵ ثم توفی ع ۳۸ ۱ مسمی (وقفًا) ۲ تا ۴
احدهما (بین) ۵ الاخری ۶ وادنی ۷ و ۸
تجارة حاضرة وصلًا اور وقفًا تجارة حاضرة ۹
مقبوضة ۱۰ الشهادة (وقفًا) ع ۳۹ ۱ فیغفر لمن ۲
ویعذب من ۳ وکتبه ۴ مولینا ۵
الکفرین ٥ (دوری) ع ۴۰

سورة ال عمرن

۱ التورىة ۲ لا یخفی ۳ رحمة ع ۱
۱ النار (دوری) ۲ و ۳ سیغلبون
ویحشرون ۴ واخری ۵ کافرة (وقفًا) ۶ لعبرة (وقفًا)
۷ الابصار (دوری) ۸ الدنیا ۹ مطهرة (وقفًا)
۱۰ النار (دوری) ۱۱ بالاسحار (دوری) ۱۲ ان

الدین ۱۳ وجهی ع ۲ ۱ فی الدنیا والاخرة ۳ ثم
یتولی ۴ فی النهار (دوری) ۵ الکفرین (دوری)
۶ ومن یفعل ذلک (ابو الحارث) ۷ تقىة ۸
رءوف ع ۱ الکفرین (دوری) ۲ اصطفی ۳ انثی ع ۱۱
۴ کالانثی ۵ انی ۶ طیبة ۷ فنادته ۸
وهو ۹ ۱۰ ان الله یبشرک بیحیی ۱۱ انی ۱۲ ایة ۱۳
۱۳ والابکار (دوری) ع ۱ اصطفک ۲ واصطفک ع ۱۲
۳ ان الله یبشرک ۴ فی الدنیا ۵ انی ۶ اذا
قضی ۷ ونعلمه ۸ والتورىة ۹ قد جئتکم
۱۰ کهیئة (وقفًا) ۱۱ الموتی ۱۲ فی بیوتکم ۱۳ من
التورىة ۱۴ عیسی ۵ من انصاری (دوری) ع ۱۳
۱ یعیسی ۲ یوم القیمة ۳ فی الدنیا والاخرة
۵ فنوفیهم ۶ عیسی ۷ لعنت (وقفًا) اور وصلًا لعنت
الله ۸ ۹ کهو (دونوں) ع ۱۴ ۱ التورىة ۲ طائفة
جگہ وقفًا) ع ۱ النهار (دوری) ۲ الهدی ۳ ان ع ۱۵
یؤتی ۴ بقنطار (دوری) ۵ بدینار (دوری) ۶
بلی من اوفی ۸ واتقی ۹ لتحسبوه ۱۰ ولا
یامرکم ع ۱ واخذ ۲ ثم ۳ فمن تولی ۳ تبغون ع ۱۶
۴ ترجعون ۵ ۶ موسی وعیسی ۷ وهو ۸

وَلَوِ افْتَدٰى ع۹ — ع ۹ / ۱۷

پارہ لَنْ تَنَالُوا ۴

۱ التَّوْرٰىةُ ۲ بِالتَّوْرٰىةِ ۳ فَمَنِ افْتَرٰى ۴
بِبَكَّةَ (وقفا) ۵ كٰفِرِيْنَ ۶ تُتْلٰى ع ۱ حَقَّ تُقٰتِهٖ — ع ۱۰
۲ حُفْرَةٍ (وقفا) ۳ مِّنَ النَّارِ (دوری) ۴ تُرْجَعُ ع — ع ۱۱ / ۲
۱ اِلَّآ اَذًى (وقفا) ۲ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ ۳و۴ عَلَيْهِمُ
الْمَسْكَنَةُ ط ۵ وَيُسَارِعُوْنَ (دوری) ۶ النَّارِ
(دوری) ۷ الدُّنْيَا ۸ بِطَانَةً (وقفا) ع ۱ اَذِلَّةٌ ط — ع ۱۲ / ۳
۲ اِذْ تَقُوْلُ ۳ بِخَمْسَةِ (وقفا) ۴ بَلٰى ۵ — ع ۱۳ / ۴
مُسَوِّمِيْنَ ۶ اِلَّا بُشْرٰى ع ۱ الرِّبٰوا ۲ مُّضٰعَفَةً
۳ لِلْكٰفِرِيْنَ (دوری) ۴ وَسَارِعُوْا (دوری) ۵ — ع ۱۴ / ۵
فَاحِشَةً (وقفا) ۶و۷ قَرْحٌ (دونون) ۸ الْكٰفِرِيْنَ (دوری) ع
۱و۲ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا ۳ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ
۴و۵ الْكٰفِرِيْنَ (دوری) فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ۶ الدُّنْيَا — ع ۱۵ / ۶
۷ الْاٰخِرَةِ ط ع ۱و۲ مَوْلٰىكُمْ ج وَهُوَ ۳ الرُّعْبَ
۴ وَمَاْوٰىهُمُ ۵ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ ۶ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ
۷ مَآ اَرٰىكُمْ ۸ الدُّنْيَا ۹ الْاٰخِرَةَ ج ۱۰ اِذْ

تُصْعِدُوْنَ ۱۱ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ ۱۲و۱۳ تَغْشٰى ۱۴ الْجَاهِلِيَّةِ
۱۵ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۱۶ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ ع ۱ غُزًّى (وقفا) — ع ۱۶ / ۷
۲ حَسْرَةً (وقفا) ۳ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۰ ۴ اَوْ مُتُّمْ
۵و۶ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۰ وَلَئِنْ مُّتُّمْ ۷ اَنْ يَّغُلَّ
۸و۹ الْقِيٰمَةِ ج ثُمَّ تُوَفّٰى ۱۰ وَمَاْوٰىهُ ۱۱ وَالْحِكْمَةَ ج
۱۲ اَنّٰى ۱۳ وَقِيْلَ ۱۴ وَلَا تَحْسَبَنَّ ۱۵ بِمَآ اٰتٰىهُمُ
اللّٰهُ ۱۶ وَاَنَّ اللّٰهَ ع ۱ الْقَرْحُ ط ۲ قَدْ جَمَعُوْا — ع ۱۷ / ۸
۳ يُسَارِعُوْنَ (دوری) ۴ فِي الْاٰخِرَةِ ج ۵ وَلَا
يَحْسَبَنَّ ۶ حَتّٰى يَمِيْزَ ۷ وَلَا يَحْسَبَنَّ ۸ بِمَآ اٰتٰىهُمُ
اللّٰهُ ۹ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط ع ۱ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ۲ قَدْ — ع ۱۸ / ۹
جَآءَكُمْ ۳ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط ۴ عَنِ النَّارِ (دوری) ۵
الدُّنْيَا ۶ لَا تَحْسَبَنَّ ۷و۸ فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ (وقفا) ع — ع ۱۹ / ۱۰
۱ وَالنَّهَارِ (دوری) ۲ النَّارِ (دوری) ۳ مِنْ اَنْصَارٍ
(دوری) ۴ الْاَبْرَارِ ۵ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط ۶ اَوْ اُنْثٰى
۷ مِنْ دِيَارِهِمْ (دوری) ۸و۹ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا
۱۰ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ ۱۱ لِّلْاَبْرَارِ ع — ع ۲۰ / ۱۱

سُوْرَةُ النِّسَآءِ ۴

۱ وَاحِدَةٍ (وقفا) ۲و۳ الْيَتٰمٰى (دونون)
۴ مَثْنٰى ۵ اَدْنٰى ۶ نِحْلَةً ۷
الْيَتٰمٰى ۸ وَكَفٰى ۹و۱۰ الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى ۱۱ الْيَتٰمٰى ع — ع ۱ / ۱۲

ع۲ ۱۳ ۱ فَلِاُمِّهِ ۲ و ۳ اِخْوَةٌ (وقفاً) فَلِاُمِّهِ ۴ وَصِيَّةٌ (وقفاً)
۵ يُوْصِيْ (چوتھا) ع۲ ۱۲ ۱ و ۲ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ
ع۳ ۱۴ ۳ التَّوْبَةُ (وقفاً) ۴ بِجَهَالَةٍ (وقفاً) ۵ كَرْهًا ۶ مُّبَيِّنَةٍ ۲
۷ فَعَسٰى ۸ اِحْدٰىهُنَّ ۹ وَقَدْ اَفْضٰى ۱۰ قَدْ سَلَفَ ع۳ ۱۴
۱ الرَّضَاعَةِ (وقفاً) ۲ قَدْ سَلَفَ

پارہ ۵ وَالْمُحْصَنٰتُ

ع۴ ۵-۶ ۳ فَرِيْضَةً ۴ الْفَرِيْضَةِ ۵ الْمُحْصَنٰتِ ۶
مُحْصَنٰتٍ ۷ اُحْصِنَّ ۸ الْمُحْصَنٰتِ ع۴ ۱ وَمَنْ
يَّفْعَلْ ذٰلِكَ (ابو الحارث) ۲ وَسْئَلُوا ع۵ ۲ ۱ و ۲ الْقُرْبٰى
وَالْيَتٰمٰى ۳ تا ۵ وَالْجَارِ (دوری) ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ
ع۶ ۲ (دوری) ۶ بِالْبُخْلِ ۷ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ۸ لِلْكٰفِرِيْنَ
(دوری) ۹ ذَرَّةٍ ۱۰ تا ۱۲ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ع۶ ۲
۱ سُكٰرٰى ۲ مَّرْضٰى ۳ اَوْ لٰمَسْتُمُ ۴ و ۵ وَكَفٰى
ع۷ ۲ (دونوں) ۶ عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ (دوری) ۷ افْتَرٰى ۸
فَتِيْلًا (وصلاً) اُنْظُرْ ۹ وَكَفٰى ع۷ ۱ اَهْدٰى ۲
ع۸ ۵ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ۳ وَكَفٰى ۴ نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ
۵ نِعِمَّا ع۸ ۵ ۱ وَاِذَا قِيْلَ ۲ اَنِ اقْتُلُوْٓا ۳

ع۹ ۶ اَوِ اخْرُجُوْا ۴ مِنْ دِيَارِكُمْ (دوری) ۵ وَكَفٰى ع۹ ۶
ع۱۰ ۱ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ ۲ مَوَدَّةٌ (وقفاً) ۳ و ۴ الدُّنْيَا
ع۱۰ ۷ بِالْاٰخِرَةِ ۵ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ ع۱۰ ۱ قِيْلَ ۲
عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ ۳ خَشْيَةً ۴ الدُّنْيَا ۵ و ۶ اتَّقٰى
وَلَا يُظْلَمُوْنَ ۷ مُّشَيَّدَةٍ ۸ وَكَفٰى ۹ وَمَنْ
تَوَلّٰى ۱۰ طَاعَةٌ (وقفاً) ۱۱ وَكَفٰى ۱۲ بِتَحِيَّةٍ (وقفاً)
ع۱۱ ۸ ع۱۲ ۹ ۳ وَمَنْ اَصْدَقُ ع۱۱ ۸ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ ع۱۲ ۹ ۱
۱ وَهُوَ ۲ و ۳ مُّؤْمِنَةٍ (وقفاً) (دونوں) ۴ فَتَبَيَّنُوْا ۵
لِمَنْ اَلْقٰٓى ۶ الدُّنْيَا ۷ كَثِيْرَةٌ ۸ فَتَبَيَّنُوْا
ع۱۳ ۹ غَيْرُ اُولِي ۱۰ دَرَجَةً ۱۱ الْحُسْنٰى ۱۲ وَّرَحْمَةً (وقفاً) ع۱۳
ع۱۴ ۱۱ ۱ تَوَفّٰىهُمُ ۲ مَاْوٰىهُمْ ۳ حِيْلَةً (وقفاً) ۴ وَسَعَةً ع۱۴ ۱۱
۱ الْكٰفِرِيْنَ (دوری) ۲ اُخْرٰى ۳ مَّيْلَةً (وقفاً) ۴
ع۱۵ ۱۲ وَّاحِدَةً ۵ مَّرْضٰٓى ۶ لِلْكٰفِرِيْنَ (دوری) ع۱۵ ۱۲ ۱
ع۱۶ ۱۳ بِمَآ اَرٰىكَ ۲ وَهُوَ ۳ لَا يَرْضٰى ۴ الدُّنْيَا ع۱۶ ۱۳
۱ مِنْ نَّجْوٰىهُمْ ۲ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ (ابو الحارث)
ع۱۷ ۱۴ ۳ مَرْضَاتِ ۴ الْهُدٰى ۵ مَا تَوَلّٰى ع۱۷ ۱۴ ۱ فَقَدْ
ضَلَّ ۲ مَاْوٰىهُمْ ۳ وَمَنْ اَصْدَقُ ۴ تا ۶ اَوْ اُنْثٰى
ع۱۸ ۱۵ وَهُوَ (دونوں) ع۱۸ ۱۵ ۱ وَمَا يُتْلٰى ۲ لِلْيَتٰمٰى ۳ كَالْمُعَلَّقَةِ
ع۱۹ ۱۶ ۴ وَكَفٰى ۵ تا ۷ الدُّنْيَا (دونوں) وَالْاٰخِرَةِ ع۱۹ ۱۶ ۱ اَوْلٰى

ک۲ اهوی ک۳ فقد ضلّ ک۴ الکفرین (دوری) ک۵
وقد نزّل ک۶ والکفرین (دوری) ک۷ للکفرین (دوری) ع ۲۰
ک۸ یوم القیمة ک۹ للکفرین (دوری) ع ک۱ وهو ک۲ ۱۴
کسائی ک۳ الکفرین (دوری) ک۴ من النّار (دوری)

پارہ ۶ لایحبّ الله

ک۵ للکفرین (دوری) ک۶ سوف نؤتیهم ع ک۱تا۳ ع ۲۱ ۱
فقد سألوا موسٰی (دونوں) ک۴ وقتلهم الانبیاء
ک۵ بل طبع ک۶و۷ واخذهم الرّبوا ک۸ للکفرین ع ۲۲
(دوری) ع ک۱ وعیسٰی ک۲ موسٰی ک۳ وکفٰی ک۴ قد ۲
ضلّوا ک۵ قد جاءکم ک۶ القٰهها ک۷ ثلثة ک۸ ع ۲۳
وکفٰی ع ک۱ قد جاءکم ک۲ فی الکللة ع ۲۴
ک۳ وهو ع

سورة المائدة

ک۱ بهیمة (وقفا) ک۲ الّا ما یتلٰی ک۳
والتّقوٰی ک۴تا۷ والمنخنقة و
الموقوذة والمتردّیة والنّطیحة (سب وقفا)
ک۸و۹ فمن اضطرّ فی مخمصة (وقفا) ک۱۰و۱۱ والمحصنٰت ع ۲ ع ۱
(دونوں) ک۱۲ وهو ع ک۲ مّرضٰی ک۲ اولٰمستم ک۳ للتّقوٰی ع ۶ ۵

ک۱ فقد ضلّ ک۲و۳ قسیّة (وقفا) ک۴ انّا نصٰرٰی ک۵
الٰی یوم القیمة ک۶و۷ قد جاءکم (دونوں) ک۸ و
النّصٰرٰی ک۹ قد جاءکم ک۱۰ فترة (وقفا) ک۱۱ فقد ع ۳
جاءکم ع ک۱ موسٰی ک۲ واتٰکم ک۳ المقدّسة
(وقفا) ک۴ علٰی ادبارکم (دوری) ک۵ یٰموسٰی ک۶
جبّارین (دوری) ک۷ علیهم الباب ک۸ یٰموسٰی ک۹ ع ۴
سنة (وقفا) ع ک۱ یدی الیک ک۲ النّار (دوری) ک۳
یٰویلتٰی ک۴ ومن احیاها ک۵ ولقد جاءتهم ک۶ ع ۸
فی الدّنیا ع ک۱ الوسیلة (وقفا) ک۲ من النّار (دوری) ع ۵ ۹
ک۳ یسارعون (دوری) ک۴ فی الدّنیا ک۵ للسّحت ک۶
التّورٰىة ع ک۱ التّورٰىة ک۲ والعین ک۳ والانف ع ۶ ۱۰
ک۴ والاذن ک۵ والسّنّ ک۶ والجروح ک۷ فهو
ک۸ علٰی اٰثارهم (دوری) ک۹و۱۰ من التّورٰىة (دونوں)
ک۱۱ شرعة ک۱۲ فی ما اٰتٰکم ک۱۳ وان احکم ع ع ۱۱
ک۱ والنّصٰرٰی ک۲ یسارعون (دوری) ک۳ نخشٰی ک۴
دائرة ک۵ اذلّة (وقفا) ک۶ اعزّة (وقفا) ک۷ علی

ف یوارِی اور فاوارِی میں جعفر بن محمد نصیبینی سے دو طریق ہیں ایک طریق سے فتح اور یہی مشہور تر ہے اور تیسیر کا طریق بھی یہی ہے اور دوسرے طرق سے امالہ بھی ہے جو طریق کے خلاف ہونے کی وجہ سے جائز نہیں ۱۲

ع ۱۲ الکفرین (دوری) ک۸ لومة (وقفا) ع ک۱ هزوا ک۲،۳
والکفار (ابو الحارث) والکفار (دوری) ک۴ هزوا
ک۵ هل تنقمون ک۶ مثوبة (وقفا) ک۷ القردة (وقفا)
ک۸ وتری ک۹ یسارعون (دوری) ک۱۰،۱۱ واکلهم
السحت ک۱۲ لولا ینههم ک۱۳ تا ۱۵ عن قولهم
الاثم واکلهم السحت ک۱۶ مغلولة ک۱۷
العداوة (وقفا) ک۱۸ الی یوم القیمة ک۱۹ التورىة
ع ۹ ۱۳ ک۲۰ مقتصدة ع ک۱ الکفرین (دوری) ک۲ التورىة
ک۳ الکفرین (دوری) ک۴ والنصری ک۵ لا تهوی
ک۶ الا تکون ک۷ وماوىه ک۸ من انصار (دوری)
ک۹ ثلثة ک۱۰ صدیقة ک۱۱ انی ک۱۲ قد
ع ۱۰ ۱۴ ضلوا ع ک۱ تری ک۲ مودة (وقفا) ک۳ انا
نصری

پارہ وإذا سمعوا

ع ۱۲ ۲ ک۱ تری ع ک۱ بما عقدتم الایمان ک۲ رقبة ع
ک۱ اعتدی ک۲ کفارة (وقفا) ک۳ وللسیارة ک۴
ع ۱۳ ۳ الکعبة (وقفا) ع ک۱ قد سالها ک۲ کفرین (دوری)

ک۳ تا ۵ من بحیرة ولا سائبة ولا وصیلة (بینون
وقفا) ک۶ قیل ک۷ ذا قربی ک۸،۹ استحق علیهم
ع ۱۴ ۴ الاولین ک۱۰ اذنی ع ک۱ والتورىة ک۲ واذ تخلق
ک۳،۴ واذ تخرج الموتی ک۵ الا سحر ک۶،۷ هل
ع ۱۵ ۵ تستطیع ربک ک۸ قد صدقتنا ک۱ انی منزلها ع
ع ۱۶ ۶ ک۱ وامی الهین ک۲ ان اعبدوا ک۳ وهو ع

سورۃ الانعام

ک۱ ثم قضی ک۲ وهو الله ک۳ ولقد
ع ۱ ۷ استهزئ ع ک۱ الرحمة ک۲ و
النهار (دوری) ک۳،۴ وهو (دونون) ک۵ من یصرف
ع ۲ ۸ ک۶ فهو ک۷،۸ وهو (دونون) ک۹ شهادة ک۱ اخری ع
ک۱ ممن افتری ک۲،۳ ثم لم یکن فتنتهم ک۴ و
الله ربنا ک۵ اکنة (وقفا) ک۶ وفی اذانهم (دوری)
ک۷ ولو تری ک۸ علی النار (دوری) ک۹ ولا نکذب
ع ۳ ۹ ک۱۰ ونکون ک۱۱ الدنیا ک۱۲ ولو تری ک۱۳ بلی ع ک۱
الدنیا ک۲ افلا یعقلون ک۳ لا یکذبونک ک۴
حتی اتهم ک۵ ولقد جاءک ک۶ بایة ک۷ علی
الهدی ک۸ والموتی ک۹ دابة (وقفا) ک۱۰،۱۱ ارءیتکم
ع ۴ ۱۰ ان اتکم ع ک۱ ارءیتم ک۲ یصدفون ک۳،۴
ارءیتکم ان اتکم ک۵،۶ بغتة او جهرة (دونون وقفا)

ع ۱۲ الْكٰفِرِيْنَ (دوری) ے۸ لَوْمَةٍ (وقفًا) ع ے۱ هُزُوًا ے۲و۳
وَالْكُفَّارَ (ابوالحارث) وَالْكُفَّارِ (دوری) ے۴ هُزُوًا
ے۵ هَلْ تَنْقِمُوْنَ ے۶ مَثُوْبَةً (وقفًا) ے۷ الْقِرَدَةَ (وقفًا)
ے۸ وَتَرٰى ے۹ يُسَارِعُوْنَ (دوری) ے۱۰و۱۱ وَاَكْلِهِمُ
السُّحْتَ ے۱۲ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ ے۱۳ تا ۱۵ عَنْ قَوْلِهِمُ
الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ے۱۶ مَغْلُوْلَةٌ ے۱۷
الْعَدَاوَةَ (وقفًا) ے۱۸ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ے۱۹ التَّوْرٰىةَ
ع ۱۳ ے۲۰ مُقْتَصِدَةٌ ع ے۱ الْكٰفِرِيْنَ (دوری) ے۲ التَّوْرٰىةِ
ے۳ الْكٰفِرِيْنَ (دوری) ے۴ وَالنَّصٰرٰى ے۵ لَا تَهْوٰى
ے۶ اَلَّا تَكُوْنُ ے۷ وَمَاْوٰىهُ ے۸ مِنْ اَنْصَارٍ (دوری)
ے۹ ثَلٰثَةٍ ے۱۰ صِدِّيْقَةٌ ے۱۱ اَنّٰى ے۱۲ قَدْ
ع ۱۴ ضَلُّوْا ع ے۱ تَرٰى ے۲ مَوَدَّةً (وقفًا) ے۳ اِنَّا
نَصٰرٰى

پارہ وَاِذَا سَمِعُوْا

ع ۱۱ ے۴ تَرٰى ع ے۱ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ے۲ رَقَبَةٍ ع
ے۱ اعْتَدٰى ے۲ كَفَّارَةٌ (وقفًا) ے۳ وَلِلسَّيَّارَةِ ے۴
ع ۱۳ الْكَعْبَةُ (وقفًا) ع ے۱ قَدْ سَاَلَهَا ے۲ كٰفِرِيْنَ (دوری)

ے۳ تا ۵ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ (دونوں
وقفًا) ے۶ قِيْلَ ے۷ ذَا قُرْبٰى ے۸و۹ اسْتُحِقَّ عَلَيْهِمُ
الْاَوْلَيٰنِ ے۱۰ اَدْنٰى ع ے۱ وَالتَّوْرٰىةَ ے۲ وَاِذْ تَخْلُقُ ع ۱۴
ے۳و۴ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى ے۵ اِلَّا سِحْرٌ ے۶و۷ هَلْ
تَسْتَطِيْعُ رَبَّكَ ے۸ قَدْ صَدَقْتَنَا ے۱ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا ع ۱۵
ے۱ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ ے۲ اَنِ اعْبُدُوا ے۳ وَهُوَ ع ع ۱۶

سورۃ الانعام

ے۱ ثُمَّ قَضٰى ے۲ وَهُوَ اللّٰهُ ے۳ وَلَقَدِ
اسْتُهْزِئَ ع ے۱ الرَّحْمَةَ ے۲ وَ ع ۱
النَّهَارِ (دوری) ے۳و۴ وَهُوَ (دونوں) ے۵ مَنْ يُّصْرَفْ
ے۶ فَهُوَ ے۷و۸ وَهُوَ (دونوں) ے۹ شَهَادَةً ے۱۰ اُخْرٰى ع ع ۲
ے۱ مِمَّنِ افْتَرٰى ے۲و۳ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ ے۴ وَ
اللّٰهِ رَبِّنَا ے۵ اَكِنَّةً (وقفًا) ے۶ وَفِيْ اٰذَانِهِمْ (دوری)
ے۷ وَلَوْ تَرٰى ے۸ عَلَى النَّارِ (دوری) ے۹ وَلَا نُكَذِّبَ
ے۱۰ وَنَكُوْنَ ے۱۱ الدُّنْيَا ے۱۲ وَلَوْ تَرٰى ے۱۳ بَلٰى ع ے۱ ع ۳
الدُّنْيَا ے۲ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ے۳ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ ے۴
حَتّٰى اَتٰىهُمْ ے۵ وَلَقَدْ جَآءَكَ ے۶ بِاٰيَةٍ ے۷ عَلَى
الْهُدٰى ے۸ وَالْمَوْتٰى ے۹ دَآبَّةٍ (وقفًا) ے۱۰و۱۱ اَرَءَيْتَكُمْ
اِنْ اَتٰىكُمْ ع ے۱ اَرَءَيْتُمْ ے۲ يَصْدِفُوْنَ ے۳و۴ ع ۴
اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ ے۵و۶ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً (دونوں وقفًا)

۲ اهوی ۳ فقد ضل ۴ الکفرین (دوری) ۵
وقد نزل ۶ والکفرین (دوری) ۷ للکفرین (دوری) ع ۲۰
۸ یوم القیمة ۹ للکفرین (دوری) ع ۱ وهو ۲
کسالی ۳ الکفرین (دوری) ۴ من النار (دوری)

پارہ ۶ لا یحب اللہ

۵ للکفرین (دوری) ۶ سوف نؤتیهم ع ۲۱ ۱ تا ۳ ع ۲۱
فقد سالوا موسی (دونوں) ۲ وقتلهم الانبیاء
۵ بل طبع ۶، ۷ واخذهم الربوا ۸ للکفرین ع ۲۲
(دوری) ع ۲۲ ۱ وعیسی ۲ موسی ۳ وکفی ۴ قد
ضلوا ۵ قد جاءکم ۶ القهها ۷ ثلثة ۸ ع ۲۳
وکفی ع ۲۳ ۱ قد جاءکم ۲ فی الکللة ع ۲۴
۳ وهو ع ۲۴

سورۃ المائدۃ

۱ بهیمة (وقفا) ۲ الا ما یتلی ۳
والتقوی ۴ تا ۷ والمنخنقة و
الموقوذة والمتردیة والنطیحة (سب وقفا)
۸، ۹ فمن اضطر فی مخمصة (وقفا) ۱۰ تا ۱۱ والمحصنت ع ۱
(دونوں) ۱۲ وهو ع ۵ مرضی ۲ او لمستم ۳ للتقوی ع ۶ ع ۲

۱ فقد ضل ۲، ۳ قسیة (وقفا) ۴ انا نصری ۵
الی یوم القیمة ۶، ۷ قد جاءکم (دونوں) ۸ و
النصری ۹ قد جاءکم ۱۰ فترة (وقفا) ۱۱ فقد
جاءکم ع ۱ موسی ۲ واتکم ۳ المقدسة ع ۳
(وقفا) ۴ علی ادبارکم (دوری) ۵ یموسی ۶
جبارین (دوری) ۷ علیهم الباب ۸ یموسی ۹
سنة (وقفا) ع ۱ یدی الیک ۲ النار (دوری) ۳ ع ۴
یویلتی ۴ ومن احیاها ۵ ولقد جاءتهم ۶
فی الدنیا ع ۱ الوسیلة (وقفا) ۲ من النار (دوری) ع ۵
۳ یسارعون (دوری) ۴ فی الدنیا ۵ للسحت ۶ ع ۶
التورىة ع ۱ التورىة ۲ والعین ۳ والانف ع ۱۰
۴ والاذن ۵ والسن ۶ والجروح ۷ فهو
۸ علی اثارهم (دوری) ۹، ۱۰ من التورىة (دونوں)
۱۱ شرعة ۱۲ فی ما اتکم ۱۳ وان احکم ع ۱۱
۱ والنصری ۲ یسارعون (دوری) ۳ نخشی ۴
دائرة ۵ اذلة (وقفا) ۶ اعزة (وقفا) ۷ علی

ے یواری اور فاواری میں جعفر بن محمد نصیبینی سے دو طریق ہیں ایک طریق سے فتح اور یہی مشہور تر ہے اور تیسیر کا طریق بھی یہی ہے اور دوسرے طرق سے امالہ بھی ہے جو طریق کے خلاف ہونے کی وجہ سے جائز نہیں ۱۲

ع ۵ ۷ اِلَّا مَا یُوحٰی ۸ الْاَعْمٰی ع ۱ اَنَّهٗ ۲ فَاَنَّهٗ
۱۲ ۳ وَلِیَسْتَبِیْنَ ع ۱ قَدْ ضَلَلْتُ ۲و۳ یَقْضِ الْحَقَّ
وَهُوَ ۴ وَرَقَةٍ (وقفا) ۵و۶ وَهُوَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰکُمْ ۷
ع ۱۳ بِالنَّهَارِ (دوری) ۸ لِیُقْضٰی ۹ مُّسَمًّی ج (وقفا) ع ۱
وَهُوَ ۲ حَفَظَةً ط ۳ مَوْلٰىهُمُ ۴ وَهُوَ ۵و۶ وَ
خُفْیَةً ط لَئِنْ اَنْجٰنَا ۵ بَاْسَ بَعْضٍ ط (وصلا) اُنْظُرْ
ع ۱۴ ۸ وَهُوَ ۹ الذِّکْرٰی ۱۰ ذِکْرٰی ۱۱ الدُّنْیَا ع ۱
اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۲ الْهُدٰی ۳و۴ وَهُوَ (دونوں) ۵
وَالشَّهَادَةِ ط ۶ وَهُوَ ۷و۸ اٰلِهَةً ج اِنِّیْ اَرٰىكَ
۹ ر اَکَوْکَبًا ۱۰ بَازِغَةً (وقفا) ۱۱ وَجْهِیَ ۱۲
ع ۱۵ وَقَدْ هَدٰىنِ ع ۱ وَمُوْسٰی ۲و۳ وَیَحْیٰی وَعِیْسٰی
۴ وَالْیَسَعَ ۵ وَالنُّبُوَّةَ (وقفا) ۶ بِکٰفِرِیْنَ (دوری)
۷ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ وصلا اور وقفا اقْتَدِهْ ۸ اِلَّا
ع ۱۶ ذِکْرٰی ع ۱ مُوْسٰی ۲ الْقُرٰی ۳ افْتَرٰی ۴ وَ
لَوْ تَرٰی ۵و۶ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی ۷ مَرَّةٍ (وقفا)
ع ۱۷ ۸ وَمَا نَرٰی ع ۱ وَالنَّوٰی ۲ فَالِقُ ۳تا۵ وَهُوَ
(تینوں) ۶ دَانِیَةٌ (وقفا) ۷و۸ مُتَشَابِهٍ ط (وصلا) اُنْظُرُوْا
ع ۱۸ اِلٰی ثَمَرِهٖ ۹ وَتَعٰلٰی ع ۱ اَنّٰی ۲ صَاحِبَةٌ ط ۳تا۶
ع ۱۹ وَهُوَ (چاروں) ۷ قَدْ جَآءَکُمْ ۸ فِیْ طُغْیَانِهِمْ (دوری) ع ۱۳ ۹

پارہ وَلَوْ اَنَّنَا

۱ اِلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِکَةَ ۲ الْمَوْتٰی ۳ وَلِتَصْغٰی ۴
ع ۱۴ اَفْئِدَةُ (وقفا) ۵ وَهُوَ ۶ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ ۷ کَلِمَةُ
(وقفا) ۸و۹ وَهُوَ (دونوں) ۱۰ تَمَامٌ حَرَّمَ ع ۱
لِلْکٰفِرِیْنَ (دوری) ۲ قَرْیَةٍ (وقفا) ۳ حَتّٰی نُؤْتٰی
۴ رِسٰلٰتِهٖ ۵ وَهُوَ ۶ وَیَوْمَ نَحْشُرُهُمْ ۷
ع ۱۵ مِنْکُمْ ع ۱ الدُّنْیَا ۲ کٰفِرِیْنَ (دوری) ۳
الْقُرٰی ۴ ذُو الرَّحْمَةِ ط ۵ مَنْ یَکُوْنُ ۶ الدَّارِ
(دوری) ۷ بِزَعْمِهِمْ ۸ فَهُوَ ۹ بِزَعْمِهِمْ ۱۰
ع ۱۶ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا ۱۱ قَدْ ضَلُّوْا ع ۱ وَهُوَ ۲
مِنْ ثَمَرِهٖ ۳ یَوْمَ حَصَادِهٖ ۴ حَمُوْلَةً (وقفا) ۵
ع ۱۷ وَصّٰکُمْ ۶ مِمَّنِ افْتَرٰی ع ۱ فَمَنِ اضْطُرَّ ۲و۳
اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَایَا ۴ وَّاسِعَةٍ ج
ع ۱۸ ۵و۶ الْحُجَّةُ (وقفا) الْبَالِغَةُ ج ۷ لَهَدٰىکُمْ ع
۱ وَصّٰکُمْ ۲ ذَا الْقُرْبٰی ۳ وَصّٰکُمْ ۴ وَاَنَّ هٰذَا
ع ۱۹ ۵ وَصّٰکُمْ ع ۱ اَهْدٰی ۲ فَقَدْ جَآءَکُمْ ۳ وَّ
رَحْمَةٌ ج ۴و۵ یَصْدِفُوْنَ (دونوں) ۶ اِلَّآ اَنْ

يَأْتِيَهُمْ مـ۷ فَرَّقُوا مـ۸ فَلَا يُجْزٰى مـ۹ هَدٰىنِيْ
ع ۲۰ مـ۱۰ وَمَحْيَايَ (دوری) مـ۱۱ وَهُوَ مـ۱۲ وَازِرَةٌ (وقفا) مـ۱۳
ع ۸ اُخْرٰى مـ۱۴ وَهُوَ مـ۱۵ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ع۲۰

سورة الاعراف

مـ۱ وَذِكْرٰى مـ۲ دَعْوٰىهُمْ ع۱ مـ
مِنْ نَّارٍ (دوری) مـ۲ مَا نَهٰىكُمَا
ع ۲ مـ۳ فَدَلّٰىهُمَا مـ۴ و۵ الْجَنَّةِ ۃ وَنَادٰىهُمَا مـ۶ الشَّجَرَةِ
ع ۹ (وقفا) مـ۷ تُخْرَجُوْنَ ع۲ مـ۱ و۲ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى مـ۳
اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ مـ۴ هَدٰى مـ۵ و۶ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۃ مـ۷
ع ۳ ع ۱۰ وَيَحْسَبُوْنَ ع۳ مـ۱ الدُّنْيَا مـ۲ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۃ مـ۳
اُمَّةٌ (وقفا) مـ۴ سَاعَةً (وقفا) مـ۵ اتَّقٰى مـ۶ النَّارِ
(دوری) مـ۷ افْتَرٰى مـ۸ كٰفِرِيْنَ (دوری) مـ۹ فِي النَّارِ
ع ۴ (دوری) مـ۱۰ و۱۱ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ مـ۱۲ مِنَ النَّارِ
ع ۱۱ (دوری) مـ۱۳ و۱۴ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ ع۴ مـ۱ لَا تُفَتَّحُ
مـ۲ الْجَنَّةَ ۃ مـ۳ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۃ مـ۴ هَدٰىنَا
مـ۵ و۶ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۃ لَقَدْ جَآءَتْ مـ۷ اُوْرِثْتُمُوْهَا
مـ۸ وَنَادٰى مـ۹ النَّارِ (دوری) مـ۱۰ قَالُوْا نَعَمْ مـ۱۱
اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ مـ۱۲ بِسِيْمٰىهُمْ مـ اَصْحٰبَ النَّارِ
ع ۵ ع ۱۲ (دوری) ع۵ مـ۱ وَنَادٰى مـ۲ بِسِيْمٰىهُمْ مـ۳ مَآ اَغْنٰى
مـ۴ و۵ بِرَحْمَةٍ (وقفا) اور وصلًا بِرَحْمَةِ ۃ نِ ادْخُلُوا

مـ۶ و۷ وَنَادٰى اَصْحٰبُ النَّارِ (دوری) مـ۸ الْكٰفِرِيْنَ ۃ
(دوری) مـ۹ الدُّنْيَا مـ۱۰ نَنْسٰىهُمْ مـ۱۱ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ
ع ۱۳ مـ۱۲ قَدْ جَآءَتْ ع۶ مـ۱ سِيْنَه (وقفا) مـ۲ ثُمَّ اسْتَوٰى ...
مـ۳ يُغْشِي مـ۴ وَخُفْيَةً ۃ مـ۵ وَهُوَ مـ۶ و۷ الرِّيٰحَ نُشْرًا
مـ۸ اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا مـ۹ الْمَوْتٰى ع۷ مـ۱ غَيْرُهٗ مـ۲
اِنَّا لَنَرٰىكَ ع۸ مـ۱ غَيْرُهٗ مـ۲ و۳ لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ
(وقفا) مـ۴ و۵ بَصْۜطَةً ۃ (صرف صاد) ع۹ مـ۱ غَيْرُهٗ مـ۲ قَدْ
جَآءَتْكُمْ مـ۳ بَيِّنَةٌ (وقفا) مـ۴ نَاقَةُ (وقفا) مـ۵
بُيُوْتًا مـ۶ و۷ الرَّجْفَةُ (وقفا) فِيْ دَارِهِمْ (دوری) مـ۸
فَتَوَلّٰى مـ۹ بِرِسَالَةِ (وقفا) مـ۱۰ ءَاِنَّكُمْ مـ۱۱ شَهْوَةً
ع ۱۴ (وقفا) ع۱۱ مـ۱ و۲ غَيْرُهٗ ۃ قَدْ جَآءَتْكُمْ مـ۳ عَاقِبَةُ (وقفا)
مـ۴ وَهُوَ

پارہ ۹ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ

مـ۵ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مـ۶ فِيْ دَارِهِمْ (دوری) مـ۷ فَتَوَلّٰى
ع ۱۱ مـ۸ اٰسٰى مـ۹ كٰفِرِيْنَ (دوری) ع۱۲ مـ۱ فِيْ قَرْيَةٍ (وقفا)
ع ۱۲ مـ۲ و۳ و۴ الْقُرٰى (تینوں) ع۱۳ مـ۱ الْقُرٰى مـ۲ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ
مـ۳ الْكٰفِرِيْنَ (دوری) مـ۴ و۵ مُوْسٰى (دونوں) مـ۶ و۷ قَدْ

ع ١٣/٤ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ (وقفاً) م ٨ مَعِيَ م ٩ فَأَلْقَىٰ ع م ١
أَرْجِهْ م ٢و٣ سَاحِرٍ (دوری) سَحَّارٍ (ابوالحارث) م ٤
أَئِنَّ لَنَا م ٥ قَالَ نَعَمْ م ٦ يَٰمُوسَىٰ م ٧ إِلَىٰ مُوسَىٰ
م ٨ تَلَقَّفُ م ٩ السَّحَرَةُ (وقفاً) م ١٠ رَبِّ مُوسَىٰ م ١١
ع ١٤ ءَامَنتُم م ١٢ الْمَدِينَةِ (وقفاً) ع م ١و٢ مُوسَىٰ (دونوں)
ع ١٥/٥ م ٣ قَالَ عَسَىٰ ع م ١ يَٰمُوسَىٰ م ٢ عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ
م ٣ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ م ٤ الْحُسْنَىٰ م ٥ يَعْكُفُونَ م ٦
ع ١٦/٦ إِلَٰهًا م ٧ وَهُوَ ع م ١ مُوسَىٰ م ٢ لَيْلَةً (وقفاً) م ٣و٤ مُوسَىٰ
(دونوں) م ٥و٦ لَن تَرَىٰنِي وَلَٰكِنِ انظُرْ م ٧و٨ فَسَوْفَ
تَرَىٰنِي فَلَمَّا تَجَلَّىٰ م ٩و١٠ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ م ١١ يَٰمُوسَىٰ
ع ١٧/٧ م ١٢ مَوْعِظَةً (وقفاً) م ١٣ سَبِيلَ الرُّشْدِ ع م ١ مُوسَىٰ
م ٢ مِنْ حُلِيِّهِمْ م ٣ قَدْ ضَلُّوا م ٤و٦ لَئِن لَّمْ تَرْحَمْنَا رَبُّنَا
ع ١٨/٨ وَتَغْفِرْ لَنَا م ٧ مُوسَىٰ م ٨ قَالَ ابْنَ أُمَّ ع م ١ الدُّنْيَا م ٢ مُوسَىٰ م ٣
الدُّنْيَا م ٤ فِي التَّوْرَىٰةِ م ٥ وَيَنْهَىٰهُمْ م ٦ عَلَيْهِمُ
ع ١٩/٩ الْخَبَٰٓئِثَ ع م ١و٢ مُوسَىٰ (دونوں) م ٣ اسْتَسْقَىٰهُ م ٤
عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ م ٥و٦ عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ م ٧و٨
ع ٢٠/١٠ قِيلَ (دونوں) ع م ١ وَسْـَٔلْهُمْ م ٢ إِذْ تَأْتِيهِمْ م ٣
مَعْذِرَةً (وصلاً) اور وقفاً مَعْذِرَهْ م ٤ وَإِذْ تَأَذَّنَ
ع ٢١/١١ م ٥ الْأَدْنَىٰ م ٦ أَفَلَا يَعْقِلُونَ م ٧ ظُلَّةٌ (وقفاً) ع م ١

ع ٢٢/١٢ بَلَىٰ م ٢ هَوَىٰهُ م ٣ يَلْهَثْ (وصلاً) ذَّٰلِكَ م ٤ فَهُوَ م ٥
وَلَقَدْ ذَرَأْنَا م ٦ الْحُسْنَىٰ ع م ١ مِن جِنَّةٍ م ٢ وَأَنْ
ع ٢٣/١٣ عَسَىٰ م ٣و٤ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَٰنِهِمْ (دوری) م ٥
مُرْسَىٰهَا م ٦ بَغْتَةً ع م ١ فَلَمَّا تَغَشَّىٰهَا م ٢و٣ ءَاتَىٰهُمَا
(دونوں) م ٤ إِلَى الْهُدَىٰ م ٥ قُلِ ادْعُوا م ٦ وَهُوَ م ٧
ع ٢٤/١٤ إِلَى الْهُدَىٰ م ٨ وَتَرَىٰهُمْ م ٩ طَٰٓئِفٌ م ١٠ مَا يُوحَىٰ م ١١
وَخِيفَةً (وقفاً) ع

سورۃ الانفال

م ١ الشَّوْكَةِ (وقفاً) م ٢ الْكَٰفِرِينَ (دوری)
ع ١/١٥ م ٣ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ م ٤ إِلَّا بُشْرَىٰ ع
م ١ أَمَنَةً (وقفاً) م ٢ الرُّعْبَ م ٣ لِلْكَٰفِرِينَ (دوری)
م ٤ النَّارِ (دوری) م ٥ وَمَأْوَىٰهُ م ٦و٧ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ (دونوں)
ع ٢/١٦ م ٨ رَمَىٰ م ٩و١١ مُوهِنُ كَيْدِ الْكَٰفِرِينَ (دوری) م ١٢
فَقَدْ جَآءَكُمُ م ١٣ فَهُوَ م ١٤ وَأَنَّ اللَّهَ ع م ١ خَآصَّةً
ع ٣/١٧ م ٢ فَـَٔاوَىٰكُمْ ع م ١ وَإِذَا تُتْلَىٰ م ٢ قَدْ سَمِعْنَا م ٣ جَارٌ
(وقفاً) م ٤و٥ وَتَصْدِيَةً م ٦ حَسْرَةً (وقفاً) م ٧ لِيَمِيزَ
ع ٤/١٨ اللَّهُ ع م ١ مَا قَدْ سَلَفَ م ٢ فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ (وصلاً)
م ٣ سُنَّةً (وقفاً) م ٤ مَوْلَىٰكُمْ م ٥ الْمَوْلَىٰ

پارہ ١٠ وَاعْلَمُوا

م۶ ذِی الْقُرْبٰی وَالْيَتٰمٰی م۸ الدُّنْيَا م۹ الْقُصْوٰی م۱۰ دَ
يَحْيٰی م۱۱ عَنْ بَيِّنَةٍ ط م۱۲ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ م۱۳ تُرْجَعُ ع
م۱ مِنْ دِيَارِهِمْ (دوری) م۲ وَاِذْ زَيَّنَ م۳ اَرٰی ع
م۱ وَلَوْ تَرٰی م۲ خِيَانَةً (وقفا) ع م۱، ۲ وَلَا تَحْسَبَنَّ ع
م۱ ضُعْفًا م۲ صَابِرَةٌ (وقفا) م۳ اَسْرٰی م۴ الدُّنْيَا
م۵ الْاٰخِرَةَ ط م۶ فِيْمَا اَخَذْتُمْ ع م۱ مِنَ الْاَسْرٰی م۲
اَوْلٰی ع

سورة التوبة

م۱ بَرَآءَةٌ (وقفا) م۲ الْكٰفِرِيْنَ
(دوری) م۳ فَهُوَ ع م۱ وَلَا ذِمَّةً ط
م۲ وَتَاْبٰی م۳ وَلَا ذِمَّةً ط م۴ اَئِمَّةَ (وقفا) م۵
مَرَّةٍ ط م۶ وَلِيْجَةً ط ع م۱ وَفِی النَّارِ (دوری) م۲
نَعْسٰی م۳ سِقَايَةَ (وقفا) م۴ وَعِمَارَةَ (وقفا) ع م۱ بِمَا
رَحُبَتْ ثُمَّ م۲ الْكٰفِرِيْنَ (دوری) م۳ عَيْلَةً (وقفا)
م۴ الْجِزْيَةَ (وقفا) ع م۱ يُضَاهِئُوْنَ م۲ اَنّٰی م۳ بِالْهُدٰی
م۴ الْاَحْبَارِ (دوری) م۵ وَالْفِضَّةَ (وقفا) م۶ يَوْمَ
يُحْمٰی م۷ فِیْ نَارِ (دوری) م۸ فَتُكْوٰی م۹ كَآفَّةً ط
م۱۰ زِيَادَةٌ (وقفا) م۱۱ عِدَّةَ (وقفا) م۱۲ الْكٰفِرِيْنَ (دوری) ع
م۱ اِذَا قِيْلَ م۲، ۳ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ط م۴ الدُّنْيَا
م۵ فِی الْغَارِ (دوری) م۶ السُّفْلٰی م۷ الْعُلْيَا م۸، ۹

عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ط ع م۱ عُدَّةً (وقفا) م۲ وَقِيْلَ م۳
الْفِتْنَةِ ج م۴ بِالْكٰفِرِيْنَ (دوری) م۵ هُوَ مَوْلٰىنَا
م۶ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ م۷ اَوْ كَرْهًا م۸ اَنْ يُّقْبَلَ
م۹ كُسَالٰی م۱۰ الدُّنْيَا م۱۱ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ع م۱
وَالْمُؤَلَّفَةِ (وقفا) م۲ فَرِيْضَةً (وقفا) م۳ اِنْ نَّعْفُ
م۴، ۵ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً ع م۱، ۲ فِی الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ ط م۳ طَيِّبَةً (وقفا) ع م۱ وَمَا هُمْ م۲
اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ م۳، ۴ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج
م۵ لَئِنْ اٰتٰىنَا م۶ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ م۷ وَنَجْوٰهُمْ ع
م۱، ۲ مَعِیَ (دونوں) م۳ فِی الدُّنْيَا م۴ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ ع
م۱ الْمَرْضٰی

پارہ ۱۱ يَعْتَذِرُوْنَ

م۲ مِنْ اَخْبَارِكُمْ (دوری) م۳ وَمَا هُمْ م۴ لَا يَرْضٰی
م۵ قُرُبٰتٍ (وقفا) ع م۱ وَالْاَنْصَارِ (دوری) م۲ الْمَدِيْنَةِ قف
م۳ الْحُسْنٰی م۴ عَلَی التَّقْوٰی م۵ عَلٰی تَقْوٰی م۶
هَارٍ م۷ فِیْ نَارِ (دوری) م۸ بُنْيَانُهُمُ رِيْبَةً (وقفا) م۹
اِلَّآ اَنْ تُقَطَّعَ ع م۱ اشْتَرٰی م۲ الْجَنَّةَ ط م۳

يُقْتَلُونَ وَيَقْتُلُونَ م٥ فِي التَّوْرٰىةِ م٦ وَ
مَنْ اَوْفٰى م٧ اُولِي قُرْبٰى م٨ عَنْ مَّوْعِدَةٍ (وقفا)
م٩ اِذْ هَدٰىهُمْ م١٠ وَالْاَنْصَارِ (دوری) م١١ الْعُسْرَةِ
(وقفا) م١٢ تَزِيغُ م١٣ رَءُوفٌ م١٤ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ ع١٤ ع١٤
م١ نَفَقَةً (وقفا) م٢و٣ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً (وقفا)
م٤ كَآفَّةً م٥ فِرْقَةٍ (وقفا) ع١٥ م١ مِنَ الْكُفَّارِ (دوری) ع١٥ ٤
م٢ غِلْظَةً م٣و٤ اُنْزِلَتْ سُورَةٌ (دونوں) م٥ هَلْ
يَرٰىكُمْ م٦ لَقَدْ جَآءَكُمْ م٧ رَءُوفٌ م٨
وَهُوَ ع١٦ ع١٦ ٥

سورة يونس عليه السلام

م١ الٓرٰ (امالہ محضہ) م٢ ثُمَّ
اسْتَوٰى م٣ نُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ م٤ وَالنَّهَارِ (دوری) م٥ الدُّنْيَا م٦
مَاْوٰىهُمُ م٧ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ م٨و٩ دَعْوٰىهُمْ
(دونوں) ع١ م١ فِي طُغْيَانِهِمْ (دوری) م٢ وَاِذَا تُتْلٰى ع١ ٦
م٣ اِلَّا مَا يُوحٰٓى م٤ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ م٥ فَقَدْ لَبِثْتُ
م٦ مِمَّنِ افْتَرٰى م٧و٨ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ع٢ ع٢ ٧
م١ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ م٢تا٤ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (دونوں)
م٥ اٰتٰىهَا م٦ دَارِ (دوری) م٧و٨ الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ
م٩ وَلَا ذِلَّةٌ م١٠ الْجَنَّةِ م١١ ذِلَّةٌ (وقفا) م١٢

قِطَعًا م١٣ اَصْحٰبُ النَّارِ (دوری) م١٤ فَكَفٰى م١٥ تَتْلُوا ع٣
م١٦ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ع٨ م١و٢ فَاَنّٰى (دونوں) م٣و٤ ٨
يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى م٥ اَنْ يُّفْتَرٰى م٦
تَصْدِيقَ م٧ افْتَرٰىهُ ع٩ م١ وَلٰكِنَّ النَّاسَ ع٤ ٩
م٢ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ م٣ مِّنَ النَّهَارِ (دوری)
م٤ مَتٰى م٥و٦ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ م٧ ثُمَّ ع٥
قِيلَ م٨ هَلْ تُجْزَوْنَ ع١٠ م١ النَّدَامَةَ (وقفا) ١٠
م٢ قَدْ جَآءَتْكُمْ م٣ قُلْ اَرَءَيْتُمْ م٥ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ع١١ ع٦ ١١
م١ اِذْ تُفِيضُونَ م٢ وَمَا يَعْزُبُ م٣ الْبُشْرٰى م٤و٥
الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ م٦ الْعِزَّةَ (وقفا) م٧ الدُّنْيَا ع١٢ ع٧ ١٢
م١ غُمَّةً (وقفا) م٢ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا م٣و٤ مُوسٰى
(دونوں) م٥ بِكُلِّ سٰحِرٍ (دوری) سَحّٰرٍ (ابوالحارث)
م٦و٧ مُوسٰى (دونوں) ع١٣ م١ لِمُوسٰى م٢ ذُرِّيَّةٌ ع٨ ١٣
(وقفا) م٣ مُوسٰى م٤ الْكٰفِرِينَ (دوری) م٥ مُوسٰى
م٦ بُيُوتًا م٧ بُيُوتَكُمْ م٨ مُوسٰى م٩ زِينَةً (وقفا)
م١٠ الدُّنْيَا م١١ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ م١٢ اٰيَةً ع١٤ ع٩ ١٤
م١ فَسْئَلِ الَّذِينَ م٢ لَقَدْ جَآءَكَ م٣ الدُّنْيَا م٤ قُلِ ع١٠ ١٥
انْظُرُوا ع١٥ م١ يَتَوَفّٰىكُمْ م٢ وَهُوَ م٣ قَدْ جَآءَكُمُ م٤
اهْتَدٰى م٥ مَا يُوحٰٓى م٦ وَهُوَ ع١٦ ع١١ ١٦

سورۃ هود علیہ السلام

۱ الٓرٰ (امالہ محضہ) ۲ وَهُوَ

پارہ ۱۲ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ (وقفاً)

۳ وَهُوَ الَّذِیْ ۴ اِلَّا سِحْرٌ ع ۱ مَا یُوْحٰی ۲ ع۱
افْتَرٰىهُ ۳ الدُّنْیَا ۴ مُوْسٰی ۵ وَرَحْمَةً
۶ مِمَّنِ افْتَرٰی ۷ الْجَنَّةِ ۸ كَالْاَعْمٰی ع۲ ۱ ع۲
اَنُلْزِمُكُمُوْهَا ۲و۳ نَرٰىكَ (دونوں) ۴ وَمَا نَرٰى ۵
بَلْ نَظُنُّكُمْ ۶ اَرَءَیْتُمْ ۷ وَاٰتٰىنِیْ ۸ اِنْ اَجْرِیَ
اِلَّا ۹ اَرٰىكُمْ ۱۰ قَدْ جٰدَلْتَنَا ۱۱ افْتَرٰىهُ ع۳ ع۳
۱ مِنْ كُلٍّ زَوْجَیْنِ ۲و۳ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۴
وَهِیَ ۵ وَنَادٰی ۶و۷ یٰبُنَیَّ ارْكَبْ مَّعَنَا ۸
الْكٰفِرِیْنَ (دوری) ۹ وَقِیْلَ ۱۰ وَغِیْضَ ۱۱
وَقِیْلَ ۱۲ وَنَادٰى ۱۳و۱۴ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیْرُ ۱۵
قِیْلَ ع۴ ۱ غَیْرُهٗ ۲ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا ۳ اعْتَرٰىكَ ع۴
۴ جَبَّارٍ (دوری) ۵و۶ الدُّنْیَا لَعْنَةً (وقفاً) وَیَوْمَ
الْقِیٰمَةِ ع۵ ۱ غَیْرُهٗ ۲ اٰتٰىنَا ۳ اَرَءَیْتُمْ ۴ ع۵
وَاٰتٰىنِیْ ۵ فِیْ دَارِكُمْ (دوری) ۶ یَوْمَئِذٍ ۷

فِیْ دِیَارِهِمْ (دوری) ۸ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا ۹ لِّثَمُوْدَ ع۶ ع۶
۱ وَلَقَدْ جَآءَتْ ۲ بِالْبُشْرٰى ۳ قَالَ سَلٰمٌ ۴
فَلَمَّا رَاٰ ۵ خِیْفَةً ۶ قَآئِمَةٌ (وقفاً) ۷و۸ یَعْقُوْبُ
قَالَتْ یٰوَیْلَتٰۤی ۹ رَحْمَةُ (وقفاً) اور وصلاً رَحْمَتُ اللّٰهِ
۱۰ الْبُشْرٰى ۱۱ قَدْ جَآءَ ۱۲ یُسِیْٓءَ ۱۳ مُسَوَّمَةً (وقفاً) ع۷ ع۷
۱ غَیْرُهٗ ۲ اِنِّیْٓ اَرٰىكُمْ ۳ بَقِیَّتُ (وقفاً) ۴ اَرَءَیْتُمْ
۵ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ ۶ لَنَرٰىكَ ۷ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ ۸
فِیْ دِیَارِهِمْ (دوری) ۹ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ع۸ ۱ مُوْسٰى ع۸
۲ الْقِیٰمَةِ ۳تا۴ الْقُرٰى (دونوں) وَهِیَ ظَالِمَةٌ
۷ الْاٰخِرَةِ ۸ یَوْمَ یَاْتِ (وصلاً) ۹ فَفِی النَّارِ
(دوری) ع۹ ۱ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا ۲ النَّهَارِ (دوری) ع۹
۳ ذِكْرٰى ۴ الْقُرٰى ۵و۶ وَمَوْعِظَةٌ (وقفاً) وَ
ذِكْرٰى ۷ وَاِلَیْهِ یُرْجَعُ ۸ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ع۱۰ ع۱۰

سورۃ یوسف علیہ السلام

۱ الٓرٰ تف ۲ یٰٓاَبَتِ میں ہر جگہ کسائی کے لیے وقف
تا سے ہے اور اسی لیے امالہ بھی نہیں ہے) ۳ قَالَ یٰبُنَیَّ ۴
رُءْیَاكَ (دوری) ع ۱ عُصْبَةٌ ۲ مُّبِیْنِ ۨ (وصلاً) ع۱۱
ۨ اقْتُلُوا ۳ غَیٰبَتِ (وقفاً) ۴تا۶ الذِّئْبُ (تینوں) ۷
بَلْ سَوَّلَتْ ۸ وَجَآءَتْ سَیَّارَةٌ (وصلاً) اور سَیَّارَهْ
(وقفاً)

ع۱۲ ۹ فَادْلٰی ۱۰ یٰبُشْرٰی ۱۱ بِضَاعَۃً ۱۲ مَعْدُوْدَۃٍ ع۱۲
۱ اشْتَرٰىهُ ۲ مَثْوٰىهُ ۳ تَبِیْ ۴ مَثْوَایَ (دوری)
ع۱۳ ۵ اَنْ رَّءَا ۶ و ۷ وَهُوَ (دونوں) ۸ فَلَمَّا رَءَا ع۱۳ ۱
نِسْوَۃٌ (وقفا) ۲ امْرَاَۃُ (وقفا) اور وصلاً فِی الْمَدِیْنَۃِ
امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ ۳ فَتٰىهَا ۴ قَدْ شَغَفَهَا ۵ لَنَرٰىهَا
ع۱۴ ۶ وَقَالَتِ اخْرُجْ ع۱۴ ۱و۲ اَرٰىنِیْ (دونوں) ۳ اِنَّا
ع۱۵ نَرٰىكَ ۴ فَاَنْسٰىهُ ع۱۵ ۱ اِنِّیْ اَرٰی ۲ فِیْ رُءْیَایَ
ع۱۶ ۳ لِلرُّءْیَا ۴ دَاَبًا ۵ وَفِیْهِ تَعْصِرُوْنَ ع۱۶ ۱
فَسْئَلْهُ ۲ قَالَتِ امْرَاَۃُ (وقفا) اور وصلاً قَالَتِ
امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ

پارہ ۱۳ وَمَاۤ اُبَرِّئُ

ع۱ ۳ لَاَمَّارَۃٌ (وقفا) ع۱ ۱ اِخْوَۃُ (وقفا) ۲ یَکْتَلْ
۳ وَهُوَ ۴ مُتَفَرِّقَۃٍ ۵ حَاجَۃً (وقفا) ۶
ع۲ قَضٰىهَا ع۲ ۱ اٰوٰی ۲ السِّقَایَۃَ (وقفا) ۳ فَهُوَ
ع۳ ۴ فَقَدْ سَرَقَ ۵ اِنَّا نَرٰىكَ ع۳ ۱ وَهُوَ ۲
وَسْئَلِ ۳ بَلْ سَوَّلَتْ ۴ وَتَوَلّٰی ۵ یٰاَسَفٰی
۶ وَهُوَ ۷ بِبِضَاعَۃٍ (وقفا) ۸ مُزْجٰىۃٍ ۹

ع۴ وَهُوَ ع۴ ۱ اَلْقٰىهُ ۲ اٰوٰی ۳ رُءْیَایَ ۴ قَدْ
ع۵ جَعَلَهَا ۵و۶ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ع۵ ۱ غَاشِیَۃٌ
(وقفا) ۲ عَلٰی بَصِیْرَۃٍ (وقفا) ۳ یُّوْحٰی ۴ الْقُرٰی
۵ اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ ۶ فَنُنْجِیَ ۷ عِبْرَۃٌ (وقفا) ۸
ع۶ یُفْتَرٰی ۹ تَصْدِیْقَ ع۶

سُوْرَۃُ الرَّعْد

۱ الٓمّٓرٰ ۲ ثُمَّ اسْتَوٰی ۳ مُّسَمًّی
(وقفا) ۴ وَهُوَ ۵ یُغْشِی ۶و۹ وَ
زَرْعٌ وَّنَخِیْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَیْرُ ۱۰و۱۱ تُسْقٰی ۱۲ وَ
یُفَضِّلُ ۱۳ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ ۱۴ تُرٰبًا اَءِنَّا ۱۵ اَصْحٰبُ
ع۷ النَّارِ (دوری) ۱۶ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ع۷ ۱
کُلُّ اُنْثٰی ۲ بِمِقْدَارٍ (دوری) ۳ بِالنَّهَارِ (دوری)
۴ وَهُوَ ۵ دَعْوَۃُ (وقفا) ۶ الْکٰفِرِیْنَ (دوری) ۷
قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ ۸ الْاَعْمٰی ۹ اَمْ هَلْ یَسْتَوِی
۱۰ وَهُوَ ۱۱ اَوْدِیَۃٌ (وقفا) ۱۲ فِی النَّارِ (دوری ؟)
۱۳ حِلْیَۃٍ (وقفا) ۱۴و۱۵ لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰی ۱۶ وَ
ع۸ مَاْوٰىهُمْ ع۸ ۱ اَعْمٰی ۲ وَّعَلَانِیَۃً (وقفا) ۳ تا ۵
ع۹ الدَّارِ (دوری ؟) (تینوں) ۶و۷ الدُّنْیَا (دونوں) ع۹ ۱
طُوْبٰی ۲ عَلَیْهِمُ الَّذِیْ ۳ الْمَوْتٰی ۴ قَارِعَۃٌ (وقفا)
ع۱۰ ۵ مِّنْ دَارِهِمْ (دوری) ع۱۰ ۱ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ

۲ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۳ بَلْ زُيِّنَ ۴ الدُّنْيَا ۵
الْكٰفِرِيْنَ (دوری) ع ۱ وَّذُرِّيَّةً ۲ وَيُثَبِّتُ
۳ وَهُوَ ۴ الدَّارِ (دوری) ۵ قُلْ كَفٰى ع ۱۲

سورۃ ابراہیم علیہ السلام

۱ الٓرٰ تف ۲ لِّلْكٰفِرِيْنَ (دوری) ۳ الدُّنْيَا ۴
وَهُوَ ۵ مُوْسٰى ۶ صَبَّارٍ (دوری) ۷ مُوْسٰى ۸
اِذْ اَنْجٰكُمْ ع ۱ وَاِذْ تَاَذَّنَ ۲ مُوْسٰى ۳ مُّسَمًّى
(وقفاً) ۴ وَقَدْ هَدٰىنَا ع ۱ فَاَوْحٰى ۲ جَبَّارٍ (دوری)
۳ وَيُسْقٰى ۴ و ۵ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۶ هَدٰىنَا
اللّٰهُ ع ۱ لِّيْ ۲ كَلِمَةً ۳ و ۴ طَيِّبَةً (تینوں وقفاً) ۵
كَشَجَرَةٍ ۶ خَبِيْثَةٍ (وقفاً) ۷ (اور وصلاً) خَبِيْثَةِ
نِ اجْتُثَّتْ ۸ مِنْ قَرَارٍ ۱۰ و ۹ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ع
۱ نِعْمَةَ دونوں (وقفاً) اور وصلاً نِعْمَتَ اللّٰهِ ۲ الْبَوَارِ
(دوری) ۳ و ۴ اِلَى النَّارِ (دوری) قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ
۵ وَاٰتٰىكُمْ ع ۱ وَمَنْ عَصَانِيْ ۲ اَفْئِدَةً (وقفاً)
۳ وَمَا يَخْفٰى ع ۱ وَلَا تَحْسَبَنَّ ۲ يَاْتِيْهِمُ
الْعَذَابُ ۳ لِتَزُوْلَ ۴ فَلَا تَحْسَبَنَّ ۵ الْقَهَّارِ
(دوری) ۶ وَّتَغْشٰى ع ۱۹

سورۃ الحجر

۱ الٓرٰ تف

پارہ ۱۴ رُبَمَا

۲ رُبَمَا ۳ وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ ۴ و ۵ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ (وقفاً) ۶ بَلْ نَحْنُ ع ۱ وَلَقَدْ
جَعَلْنَا ع ۱ مِنْ نَّارٍ (دوری) ۲ اَبٰى ع ۱ و ۲ وَعُيُوْنٍ (وصلاً) نِ ادْخُلُوْهَا ۳ اِذْ دَخَلُوْا ۴
وَمَنْ يَّقْنَطُ ۵ لَمُنَجُّوْهُمْ ع ۱ الصَّيْحَةُ (وقفاً) ۲ الْاَيْكَةِ (وقفاً) ع ۱ بُيُوْتًا ۲ فَمَا اَغْنٰى
۳ لَاٰتِيَةٌ (وقفاً) ۴ فَاصْدَعْ ع ۶

سورۃ النحل

۱ اَتٰى ۲ و ۳ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (دونوں) ۶ مِنْ نُّطْفَةٍ (وقفاً) ۷ لَرَءُوْفٌ ۸ وَ
زِيْنَةً ۹ قَصْدُ ۱ اِلٰهُكُمْ ع ۱ و ۲ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌ ۳ وَهُوَ ۴ حِلْيَةً (وقفاً) ۵ وَ
اَلْقٰى ۶ تَدْعُوْنَ ع ۱ مُّنْكِرَةٌ (وقفاً) ۲ قِيْلَ ۳ وَمِنْ اَوْزَارِ (دوری) ع ۱ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ
۲ وَاَتٰىهُمُ ۳ الْكٰفِرِيْنَ (دوری) ۴ تَتَوَفّٰىهُمُ ۵ بَلٰى ۶ قِيْلَ ۷ و ۸ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۹
تَتَوَفّٰىهُمُ ۱۰ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ ع ۱ اَنِ اعْبُدُوا ۲ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۳ عَلٰى هُدٰىهُمْ ۴ بَلٰى
۵ كُنْ فَيَكُوْنُ ع ۱ و ۲ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۳ يُوْحٰى ۴ فَسْئَلُوْا ۵ بِهِمُ الْاَرْضَ ۶ لَرَءُوْفٌ
۷ اَوَلَمْ يَرَوْا ع ۱ بِالْاُنْثٰى ۲ وَهُوَ ۳ يَتَوَارٰى ۴ و ۵ الْاَعْلٰى وَهُوَ ع ۱ مُّسَمًّى (وقفاً)
۲ الْحُسْنٰى ۳ فَهُوَ ۴ فَاَحْيَا ع ۱ لَعِبْرَةً ۲ وَاَوْحٰى ۳ بُيُوْتًا ۴ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ع ۱ وَ
حَفَدَةً (وقفاً) ۲ فَهُوَ ۳ وَهُوَ ۴ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۵ وَهُوَ ع ۱ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۲
مِّنْ بُيُوْتِكُمْ ۳ بُيُوْتًا ۴ و ۵ وَاَوْبَارِهَا (دوری) وَاَشْعَارِهَا (دوری) ع
۱ اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ ۲ وَبُشْرٰى ع ۱ و ۲ الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى ۳ وَ
قَدْ جَعَلْتُمُ ۴ و ۵ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ۶ وَلَيَجْزِيَنَّ ۷ و ۸

---

۵ اور اس سے اعادہ کی صورت میں اُمَّهٰتِكُمْ پڑھتے ہیں ۱۲

ع ۱۳ ۱۹ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ ۹ طَيِّبَةً ط عٓ ۱۳ ۱۹ وَّ بُشْرٰى ۲ يُلْحِدُوْنَ
ع ۱۴ ۲۰ ۳ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ ۴ ۵ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ (وقفا)
۶ الْكٰفِرِيْنَ (دوری ۲) ۷ وَاَبْصَارِهِمْ (دوری ۲) عٓ ۱۴ ۲۰
۱ وَتُوَفّٰى ۲ اٰمِنَةً (وقفا) ۳ مُّطْمَئِنَّةً (وقفا)
ع ۱۵ ۲۱ ۴ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ ۵ فَمَنِ اضْطُرَّ ۶ بِجَهَالَةٍ
ع ۱۶ ۲۲ (وقفا) عٓ ۱۵ ۲۱ ۱ ۲ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ ۳ ۴ فِى الدُّنْيَا
حَسَنَةً ط ۵ مِلَّةَ (وقفا) ۶ وَهُوَ ۷ لَهُوَ عٓ ۱۶ ۲۲

پارہ ۱۵ سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ

سورۂ بنی اسراءیل

۱ اَسْرٰى ۲ الْاَقْصَا (وقفا)
۳ اُوْلٰىهُمَا ۴ الدِّيَارِ (دوری)
ع ۱ ۵ الْكَرَّةَ (وقفا) ۶ لِيَسُوْٓءُا ۷ عَسٰى ۸ لِلْكٰفِرِيْنَ
(دوری ۲) ۹ وَيُبَشِّرُ عٓ ۱ ۱۰ ۱ النَّهَارِ (دوری ۲) مُبْصِرَةً
(وقفا) ۳ يَلْقٰىهُ ۴ كَفٰى ۵ مَنِ اهْتَدٰى ۶
ع ۲ اُخْرٰى ۷ وَكَفٰى ۸ يَصْلٰىهَا ۹ وَسَعٰى ۱۰ وَهُوَ
۱۱ مَحْظُوْرًا ۰ (وصلا) نِ انْظُرْ عٓ ۲ ۱ وَقَضٰى ۲ اِمَّا
ع ۳ يَبْلُغَنَّ ۳ اَوْ كِلٰهُمَا ۴ اُفٍّ ۵ الْقُرْبٰى ۶
مَغْلُوْلَةً (وقفا) عٓ ۳ ۱ خَشْيَةَ (وقفا) ۲ الزِّنٰى ۳

فَاحِشَةً ط ۴ فَقَدْ جَعَلْنَا ۵ فَلَا يُسْرِفْ ۶ مِمَّآ
اَوْحٰى ۷ مِنَ الْحِكْمَةِ ط ۸ فَتُلْقٰى ۹ اَفَاَصْفٰكُمْ عٓ ۴ ع ۴
۱ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا ۲ لِيَذَّكَّرُوْا ۳ كَمَا تَقُوْلُوْنَ
۴ ۵ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ ۶ اَكِنَّةً (وقفا) ۷
اٰذَانِهِمْ (دوری ۲) ۷ عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ (دوری ۲) ۸
نَجْوٰٓى ۹ مَّسْحُوْرًا ۰ (وصلا) نِ انْظُرْ ۱۰ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ
ع ۵ ۱۱ مَرَّةٍ (وقفا) ۱۲ مَتٰى ۱۳ عَسٰى ۱۴ اِنْ لَّبِثْتُمْ عٓ ۵
۱ قُلِ ادْعُوا ۲ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ ۳ قَرْيَةٍ
(وقفا) ۴ النَّاقَةَ (وقفا) ۵ مُبْصِرَةً (وقفا) ۶
ع ۶ الرُّءْيَا (وقفا) ۷ ۸ وَالشَّجَرَةَ (وقفا)... الْمَلْعُوْنَةَ (وقفا) عٓ ۶
۱ اَرَءَيْتَكَ ۲ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ ۳ وَرَجِلِكَ
ع ۷ ۴ وَكَفٰى ۵ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ ۶ ۷ تَارَةً (وقفا) اُخْرٰى عٓ ۷
ع ۸ ۱ ۲ اَعْمٰى فَهُوَ ۳ اَعْمٰى عٓ ۸ ۱ نَافِلَةً (وقفا) ۲ عَسٰى
ع ۹ ۳ وَنَاٰ ۴ اَهْدٰى عٓ ۹ ۱ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا ۲
ع ۱۰ فَاَبٰى ۳ كِسَفًا ۴ اَوْ تَرْقٰى عٓ ۱۰ ۱ الْهُدٰٓى
۲ قُلْ كَفٰى ۳ فَهُوَ ۴ مَاْوٰىهُمْ ۵ خَبَتْ زِدْنٰهُمْ
ع ۱۱ ۶ اٰيٰتِنَا عٓ ۱۱ ۱ مُوْسٰى ۳ فَسْـَٔلْ ۴ يٰمُوْسٰى ۵ لَقَدْ
عَلِمْتَ ۶ اِذًا لَّابْتَغَوْا ۷ ۸ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا
ع ۱۲ ۹ الْحُسْنٰى عٓ ۱۲

سورۃ الکھف

م۱ عوجًا (بغیر سکتہ کے) قیمًا
م۲ ویبشر م۳ علیٰ اٰثارھم (دوری)
م۴ زینۃ (وقفاً) م۵ الفتیۃ (وقفاً) م۶ علیٰ اٰذانھم
(دوری ح) م۷ احصیٰ ع۱۳ م۱ ھدًی م۲ اٰلھۃ (وقفاً) م۳ ع۱۳
افتریٰ م۴ فی فجوۃ (وقفاً) م۵ فھو ع۱۴ م۱ وتحسبھم ع۱۴
م۲ رعبًا م۳و۴ لبثتم (دونوں) م۵ ازکیٰ م۶ ثلثۃ (وقفاً)
م۷ خمسۃ (وقفاً) م۸ سبعۃ (وقفاً) ع۱۵ م۱ وقل عسیٰ ع۱۵
م۲ ثلث مائۃ سنین (وصلاً) م۳ مائۃ (وقفاً) م۴ الدنیا
م۵ ھوٰیہ م۶ من تحتھم الانھر ع۱۶ م۱ ثمر م۲تا۴ ع۱۶
وھو (تینوں) م۵ ثم سوّٰلک م۶ اذ دخلت م۷ لا
قوۃ (وقفاً) م۸ فعسیٰ م۹ بثمرہ م۱۰ وھی م۱۱و۱۲
ولم تکن لہ فئۃ (وقفاً) م۱۳و۱۴ الولایۃ وصلاً اور
وقفاً الولایۃ للہ الحق م۱۵ عقبًا ع۱۷ م۱ الدنیا ع۱۷
م۲ الریح م۳ الدنیا م۴ بارزۃ (وقفاً) م۵
لقد جئتمونا م۶و۷ موعدًا (وقفاً) بل زعمتم
م۸ الا احصٰھا ع۱۸ م۱ ولقد صرفنا م۲ الھدیٰ ع۱۸
م۳ ھزوًا م۴ وفی اذانھم (دوری ح) م۵ الی الھدیٰ
م۶ ذوالرحمۃ م۷ القریٰ م۸ لمھلکھم ع۱۹ م۱تا۳ ع۱۹
موسیٰ لفتٰہ (دونوں) م۴ قال ارءیت م۵ الصخرۃ (وقفاً)

م۶و۷ وما انسٰنیہ م۸ نبغ وصلاً م۹ علیٰ اٰثارھما
ع۲۱ (دوری ح) م۱۰ موسیٰ م۱۱ معی ع۲۱ م۱ السفینۃ (وقفاً)
م۲ لیغرق اھلھا م۳ لقد جئت م۳ معی م۴ زکیۃ
(وقفاً) م۵ لقد جئت

پارہ ۱۶ قال الم اقل لک

ع۱ م۶ معی م۷ لتخذت ع۱ م۱و۲ حمئۃ وصلاً اور
حمیۃ (وقفاً) م۳ الحسنیٰ م۴ السدین م۵
یفقھون م۶و۷ یاجوج وماجوج م۸و۹ فھل
نجعل لک خرجًا م۱۰ اذا ساوٰی م۱۱ للکفرین
ع۲ (دوری ح) ع۲ م۱ للکفرین (دوری ح) م۲ ھل ننبئکم
م۳و۴ الدنیا وھم یحسبون م۵ ھزوًا م۶ ان تنفد
ع۳ م۷ یوحیٰ ع۳

سورۃ مریم علیہا السلام

م۱تا۳ کھیعص وصلاً ذکر
م۴ اذ نادیٰ م۵و۶ یرثنی
ویرث م۷ یحییٰ م۸ انّیٰ م۹ وقد خلقتک م۱۰
اٰیۃ م۱۱ فاوحیٰ م۱۲ بکرۃ (وقفاً) م۱۳ یٰیحییٰ
ع۴ م۱۴ بقوۃ ع۴ م۱ انّیٰ م۲ النخلۃ م۳ نسیًا

يَحلل ١٠ فقد هوى ١١ ثم اهتدى ١٢ يموسى ع ١٣
١٣ لترضى ١٤ موسى ١٥ بملكنا ١٦ حملنا ١٧
موسى ع ١ موسى ٢ قال يبنؤم ٣ بما لم
تبصروا ٤ قبضة (وقفا) ٥ فنبذتها ٦ فاذهب
فان ٧ ما قد سبق ٨ ان لبثتم ٩ طريقة ع ١٤
(وقفا) ان لبثتم ع ١ لا ترى ٢ وهو ٣ ع ١٥
ان يقضى ع ١ ابى ٢ فتشقى ٣ ولا تعرى ٤
ولا تضحى ٥ لا يبلى ٦ الجنة (وقفا) ٧ و
عصى ٨ ٩ فغوى ثم اجتبه ١٠ وهدى
١١ هدى (وقفا) ١٢ هداى (دورى) ١٣ و
لا يشقى ١٤ ١٥ اعمى (دونوں) ١٦ تنسى ١٧ وابقى ع ١٦
١٨ لاولى النهى ع ١ مسمى ٢ النهار (دورى)
٣ ترضى ٤ الدنياه ٥ وابقى ٦ للتقوى
٧ اولم ياتهم ٨ الاولى ٩ ونخزى ١٠ ع ١٧
اهتدى ع

پاره ١٧ اقترب للناس

سورة الانبياء عليهم السلام ١ لاهية (وقفا) ٢

النجوى ٣ وهو ٤ بل افترىه ٥ يوحى
٦ فسئلوا ع ١ قرية (وقفا) ٢ كانت ظالمة (وقفا) ع ١
٣ دعوىهم ٤ بل نقذف ٥ الهة (وقفا)
٦ من معى ٧ ارتضى ع ١ وهو ٢ ذائقة ع ٢
(وقفا) ٣ فتنة ٤ ٥ واذا راك ٦ الا هزوا
٧ متى ٨ عن وجوههم النار ٩ بل تاتيهم
١٠ ولقد استهزئ ع ١ والنهار (دورى) ٢ ع ٣
عليهم العمر ٣ نفحة (وقفا) ٤ حبة (وقفا)
٥ وكفى ٦ موسى ع ١ جذذا ٢ فسئلوهم
٣ اف ٤ نافلة ع ١ اذ نادى ٢ ليحصنكم ع ٥
٣ اذ نادى ٤ وذكرى ٥ فنادى ٦ اذ نادى
٧ يحيى ٨ يسرعون (دورى) ٩ امة (وقفا)
واحدة ع ١ وهو ٢ وحرم ٣ ياجوج ع ٦
وماجوج ٤ شاخصة (وقفا) ٦ الحسنى ٧ و
وتتلقهم الملئكة (وقفا) ٩ يوحى ١٠ قل ع ٧
رب احكم ع

سورة الحج

١ زلزلة (وقفا) ٢ مرضعة (وقفا)
٣ سكرى ٤ بسكرى ٥
من تراب ٦ مضغة (وقفا) ٧ مخلقة (دونوں وقفا)

٤ فَنَادٰهَا ٥ قَدْ جَعَلَ ٦ تُسٰقِطْ ٧ لَقَدْ جِئْتِ
٨ اٰتٰنِیَ الْكِتٰبَ ٩ وَاَوْصٰنِیْ ١٠ قَوْلُ
الْحَقِّ ١١ اِذَا قَضٰی ١٢ الْحَسْرَةِ (وقفا) ١٣ فِیْ غَفْلَةٍ
(وقفا) ع ١ قَدْ جَآءَنِیْ ٢ عَصِیًّا ع ١ مُوْسٰی
٢ تُتْلٰی ٣ وَبُكِیًّا ٢ هَلْ تَعْلَمُ ع ١
اَوَلَا یَذْكُرُ ٢ شِیْعَةٍ (وقفا) ٣ اَوْلٰی ٤
ثُمَّ نُنَجِّی الَّذِیْنَ ٥ وَاِذَا تُتْلٰی ٦ فِی الضَّلٰلَةِ
(وقفا) ٧ السَّاعَةَ ٨ هُدًی (وقفا) ٩ اَفَرَءَیْتَ
١٠ مَالًا وَّوَلَدًا ع ١ الْكٰفِرِیْنَ (دوری) ٢
الشَّفَاعَةَ (وقفا) ٣و٤ وَلَدًا ۝ لَقَدْ جِئْتُمْ
٥ یَكَادُ ٥و٦ وَلَدًا (دونوں) ٨ لَقَدْ اَحْصٰهُمْ
٩ هَلْ تُحِسُّ ع

سُوْرَةُ طٰهٰ

١ طٰهٰ ٢ لِتَشْقٰی ٣و٣ تَذْكِرَةً (وقفا)
لِمَنْ یَّخْشٰی ٤ الْعُلٰی ٥ اسْتَوٰی
٦ الثَّرٰی ٧ وَاَخْفٰی ٨و٩ الْحُسْنٰی (وقفا) وَهَلْ اَتٰكَ
١٠ مُوْسٰی ۝ اِذْ رَاٰ ١١و١٣ عَلَی النَّارِ (دوری) هُدًی ۝
(وقفا) ١٤ فَلَمَّا اَتٰهَا ١٥ یٰمُوْسٰی ١٦ طُوًی وقفا اور
وصلا طُوَی ۝ وَاَنَا ١٧ لِمَا یُوْحٰی ١٨ لِتُجْزٰی
١٩ بِمَا تَسْعٰی ۝ ٢٠و٢١ هَوٰىهُ فَتَرْدٰی ٢٢ یٰمُوْسٰی

٢٣ وَلِیَ ٢٤ اُخْرٰی ٢٥و٢٦ یٰمُوْسٰی ۝ فَاَلْقٰهَا ٢٧
حَیَّةٌ (وقفا) ٢٨ تَسْعٰی ٢٩ الْاُوْلٰی ٣٠ اُخْرٰی ٣١
الْكُبْرٰی ۝ ٣٢ طَغٰی (وقفا) ع ١ یٰمُوْسٰی ٢ اُخْرٰی
٣ مَا یُوْحٰی ٤ مَحَبَّةً (وقفا) ٥ اِذْ تَمْشِیْ ٦
فَلَبِثْتَ ٧ یٰمُوْسٰی ٨ طَغٰی ٩ اَوْ یَخْشٰی ١٠ اَوْ
اَنْ یَّطْغٰی ١١ وَاَرٰی ١٢ قَدْ جِئْنٰكَ ١٣ الْهُدٰی
١٤ وَتَوَلّٰی ١٥ یٰمُوْسٰی ١٦ اَعْطٰی ١٧ ثُمَّ هَدٰی
١٨ الْاُوْلٰی ١٩ وَلَا یَنْسٰی ۝ (وقفا) ٢٠ شَتّٰی
ع ١٠ ٢١ النُّهٰی ع ١ اُخْرٰی ٢ وَاَبٰی ٣ یٰمُوْسٰی ٤و٥
سُوًی ۝ ٥و٦ ضُحًی ۝ فَتَوَلّٰی ٨ ثُمَّ اَتٰی ٩ مُوْسٰی
ع ١١ ١٠ افْتَرٰی ١١ النَّجْوٰی ١٢ اِنَّ هٰذٰنِ ١٣
الْمُثْلٰی ١٤ مَنِ اسْتَعْلٰی ١٥ یٰمُوْسٰی ١٦ مَنْ اَلْقٰی
١٧ اَنَّهَا تَسْعٰی ١٨ مُوْسٰی ١٩ الْاَعْلٰی ٢٠ تَلْقَفْ
٢١ كَیْدُ سٰحِرٍ ٢٢ حَیْثُ اَتٰی ٢٣و٢٤ وَمُوْسٰی ۝
قَالَ ع اٰمَنْتُمْ ٢٥ وَّاَبْقٰی ٢٦ الدُّنْیَا ۝ ٢٧
خَطٰیٰنَا ٢٨ وَاَبْقٰی ٢٩ وَلَا یَحْیٰی ٣٠ الْعُلٰی ٣١
ع ١٢ مَنْ تَزَكّٰی ع ١ اِلٰی مُوْسٰی ۝ ٢ وَلَا تَخْشٰی ٣ وَ
مَا هَدٰی ٤ قَدْ اَنْجَیْنٰكُمْ ٥ وَوٰعَدْنٰكُمْ ٦
وَالسَّلْوٰی ٧ مَا رَزَقْنٰكُمْ ٨ فَیَحِلَّ ٩ وَمَنْ

ے۹ مَن یُّتَوَفّٰی ے۱۰ ھَامِدَۃً (وقفا) ے۱۱ الْمَوْتٰی ے۱۲ ع۸
فِی الدُّنْیَا ع ے۱،۲ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ے۳ الْمَوْلٰی
ے۴ فِی الدُّنْیَا ے۵ وَالنَّصٰرٰی ے۶ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ع۲
ے۷ مِنْ نَّارٍ (دوری) ے۸ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِیْمُ ع۹
ے۱ وَلُؤْلُؤًا ے۲ سَوَآءَ نِ الْعَاکِفُ ع ے۱ بَیْتِیَ ے۲ ع۳ ع۱۰
فَهُوَ ے۳ اِلَّا مَا یُتْلٰی ع ے۱ مَنْسَکًا ے۲ فَاِذَا وَجَبَتْ ع۵ ع۱۱
جُنُوْبُهَا ے۳ التَّقْوٰی ے۴ عَلٰی مَا هَدٰىکُمْ ع ے۱،۲ ع۱۲
اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ ے۳ مِنْ دِیَارِهِمْ (دوری)
ے۴ لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ ے۵ مُوْسٰی ے۶،۷ لِلْکٰفِرِیْنَ
(دوری) ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ے۸ وَهِیَ ے۹ فَهِیَ ے۱۰ مُعَطَّلَةٍ ع۶
(وقفا) ے۱۱ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ے۱۲ وَهِیَ ے۱۳ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ع۱۳ ع۱۴
ے۱ اِذَا تَمَنّٰی ے۲ وَالْقَاسِیَةِ (وقفا) ع ے۱ لَهُوَ
فِی النَّهَارِ (دوری) ے۳ مُخْضَرَّةً ے۴ لَهُوَ ع ے۱ ع۱۵
لَرَءُوْفٌ ے۲ وَهُوَ ے۳ اَحْیَاکُمْ ...... ے۴ مَنْسَکًا هُمْ
ے۵ وَاِذَا تُتْلٰی ع ے۱ تُرْجَعُ ے۲ هُوَ اجْتَبٰىکُمْ ع۱۶
ے۳ هُوَ سَمّٰىکُمُ ے۴ هُوَ مَوْلٰىکُمْ ے۵ الْمَوْلٰی ع ع۱۷

پارہ ۱۸ قد افلح

سورۃ المؤمنون

ے۱ ابْتَغٰی ے۲ عَلٰی صَلَوٰتِهِمْ
ے۳ سُلٰلَةٍ (وقفا) ے۴ نُطْفَةً
ے۵ الْعَلَقَةَ ے۶ الْمُضْغَةَ (وقفا) ے۷ فِیْ قَرَارٍ
ع۱ ے۸ لَعِبْرَةً ع ے۱ غَیْرُهٗ ے۲ مِنْ کُلٍّ زَوْجَیْنِ
ع۲ ے۳ نَجّٰنَا ے۴ اَنِ اعْبُدُوا ے۵ غَیْرُهٗ ع ے۱،۲
الدُّنْیَا (دونوں) ے۳ هَیْهَاتَ (وقفا) دونوں وقف ہارے
ہے نہ کرتا رہے۔ ے۴ وَنَحْیَا ے۵ افْتَرٰی ے۶ تَتْرَا
ے۷ مُوْسٰی ے۸ اٰیَةً ے۹ اِلٰی رَبْوَةٍ ے۱۰ رَبْوَةٍ
ع۳ (وقفا) ے۱۱ قَرَارٍ ع ے۱ اَیَحْسَبُوْنَ ے۲ نُسَارِعُ ع
(دوری) ے۳ وَجِلَةٌ (وقفا) ے۴ یُسٰرِعُوْنَ (دوری)
ے۵ غَمْرَةٍ (وقفا) ے۶ تُتْلٰی ے۷ جِنَّةٌ ے۸ خَرْجًا
ع۴ ے۹ وَهُوَ ے۱۰ فِیْ طُغْیَانِهِمْ (دوری) ع ے۱ وَهُوَ
ے۲ وَالْاَفْئِدَةَ ے۳،۴ وَهُوَ (دونوں) ے۵ وَالنَّهَارِ
(دوری) ے۶ اَئِنَّا ے۷ وَهُوَ ے۸ فَاَنّٰی ے۹ عٰلِمِ الْغَیْبِ
ع۵ ے۱۰ فَتَعٰلٰی ع ے۱ السَّیِّئَةَ (وقفا) ے۲ تُتْلٰی ے۳
شِقْوَتُنَا ے۴،۵ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِیًّا ے۶
اَنَّهُمْ ے۷،۸ قٰلَ کَمْ لَبِثْتُمْ ے۹ فَسْئَلِ ے۱۰،۱۱
ع۶ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ ے۱۲ لَا تُرْجَعُوْنَ ع

سورۃ النور

ے۱ الزَّانِیَةُ (وقفا) ے۲ جَلْدَةٍ

م۳ رَأْفَةٌ (وقفاً) م۴ مُشْرِكَةٌ (وقفاً) م۵ الْمُحْصَنٰتِ ع ۷
م۶ وَالْخَامِسَةُ (دوسرا ع) م۱ لَا تَحْسَبُوْهُ م۲ تَوَلّٰى
م۳ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ م۴ فِي الدُّنْيَا م۵ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ
م۶ وَتَحْسَبُوْنَهٗ م۷ وَهُوَ م۸ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ع ۸
م۹،۱۰ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ م۱۱ رَءُوْفٌ ع م۱
الْقُرْبٰى م۲ الْمُحْصَنٰتِ م۳،۴ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ م ع ۹
م۵ يَوْمَ تَشْهَدُ م۶ يُوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ ع م۱،۲ بُيُوْتًا
غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ م۳ وَاِنْ قِيْلَ م۴ اَزْكٰى م۵ بُيُوْتًا
م۶ مَسْكُوْنَةٍ (وقفاً) م۷ مِنْ اَبْصَارِهِمْ (دوری ۲)
م۸ اَزْكٰى م۹ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ (دوری ۲) م۱۰ عَلٰى
جُيُوْبِهِنَّ م۱۱ الْاِرْبَةِ (وقفاً) م۱۲ اَيُّهَا (وقفاً) م۱۳ ع ۱۰
الْاَيَامٰى م۱۴ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ م۱۵ اٰتٰىكُمْ م۱۶ الدُّنْيَا ع ۱۰
م۱ كَمِشْكٰوةٍ (دوری ۲) م۲ فِيْ زُجَاجَةٍ (وقفاً) م۳ تا
م۹ دُرِّيٌّ تُوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ (وقفاً) مُّبٰرَكَةٍ
(وقفاً) زَيْتُوْنَةٍ (وقفاً) لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ (وقفاً)
م۱۰ فِيْ بُيُوْتٍ م۱۱ يُسَبِّحُ لَهٗ م۱۲ فَوْقِهٖ م۱۳ ع ۱۱
يَغْشٰىهُ م۱۴ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ع ۱۱ م۱ بِالْاَبْصَارِ
(دوری ۲) م۲ تا ۴ الْاَبْصَارِ (دوری ۲) وَاللّٰهُ خَلَقَ
كُلَّ م۵ ثُمَّ يَتَوَلّٰى ع ۱۲ م۱ وَيَتَّقْهِ م۲ مَعْرُوْفَةٌ

م۳ ارْتَضٰى م۴ لَا تَحْسَبَنَّ م۵ وَمَاْوٰىهُمُ ع ۱۳ م۱ ع ۱۳
الظَّهِيْرَةِ (وقفاً) م۲ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ م۳ بِزِيْنَةٍ (وقفاً)
م۴ الْاَعْمٰى م۵ بُيُوْتِكُمْ م۶،۷ بُيُوْتِ (دو) م۸
اُمَّهٰتِكُمْ[1] م۹ تا ۱۴ بُيُوْتِ (چھے) م۱۵ بُيُوْتًا م۱۶
طَيِّبَةً (وقفاً) ع ۱۴ ع ۱۴

سُوْرَةُ الْفُرْقَان

م۱ افْتَرٰىهُ م۲ فَقَدْ جَآءُوْ
م۳،۴ فَهِيَ تُمْلٰى م۵ اَوْ يُلْقٰى م۶
م۶ تَاْكُلُ م۶ مَسْحُوْرًا ۵ (وصلاً) اُنْظُرْ ع ۱۸ م۱ ع ۱۵
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ م۲ فَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ م۳
فِتْنَةً (وقفاً) ع ۱۶ ع ۱۶

پارهٔ ۱۹ وَقَالَ الَّذِيْنَ

م۱ اَوْ نَرٰى م۲ لَا بُشْرٰى م۳ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (دوری)
م۴ اتَّخَذْتُ م۵ يٰوَيْلَتٰى م۶ وَكَفٰى م۷ وَّاحِدَةً ع ۳ ع ۳
م۱ اٰيَةً (وقفاً) م۲ وَّثَمُوْدَا م۳ اِلَّا هُزُوًا م۴ ۱
اَرَءَيْتَ م۵ هَوٰىهُ م۶ اَمْ تَحْسَبُ ع ۲ م۱،۲ وَهُوَ ع ۲
(دونوں) م۳ نُشُوْرًا م۴ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ م۵،۶ لِيَذَّكَّرُوْا

---

[1] اور ابتدا و اعادہ کے وقت اُمَّهٰتِكُمْ ہے ۱۲

فَاَبٰى م٧ الْكٰفِرِيْنَ (دوری) م٨و٩ وَهُوَ (دونوں) م١٠
وَكَفٰى م١١ ثُمَّ اسْتَوٰى م١٢ فَسْئَلْ م١٣ وَاِذَا قِيْلَ
م١٤ لِمَا يَاْمُرُنَا ع م١ سِرٰجًا م٢ وَهُوَ م٣ خِلْفَةً (وقفا)
م٤ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ (ابوالحارث) م٥ فِيْهٖ مُهَانًا م٦ وَ
ذُرِّيّٰتِنَا م٧ وَيُلَقَّوْنَ ع ع٦

سورة الشعراء

م١ طٰسٓمّٓ م٢ لَاٰيَةً ط (وقفا) م٣
لَهُوَ ع م١ وَاِذْ نَادٰى م٢ مُوْسٰى
م٣ وَلَبِثْتَ م٤ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ (دوری ح) م٥ اتَّخَذْتَ
م٦ فَاَلْقٰى ع م١ اَرْجِهْ م٢ سَحَّارٍ (دوری) م٣ ع٢
وَقِيْلَ م٤ قَالَ نَعَمْ م٥ مُوْسٰى م٦و٧ فَاَلْقٰى مُوْسٰى ع٣
م٨ تَلَقَّفُ م٩ مُوْسٰى م١٠ ءَاٰمَنْتُمْ م١١ خَطٰيٰنَا ع ع٧
م١ اِلٰى مُوْسٰى م٢ لَشِرْذِمَةٌ م٣ وَّعُيُوْنٍ م٤
مُوْسٰى م٥ اِنَّ مَعِيَ م٦و٧ مُوْسٰى (دونوں) م٨ ع٤
لَاٰيَةً (وقفا) م٩ لَهُوَ ع م١ اِذْ تَدْعُوْنَ م٢ اَفَرَءَيْتُمْ ع٨
م٣و٤ فَهُوَ (دونوں) م٥ مِنْ وَّرَثَةِ (وقفا) م٦ وَ ع٥
قِيْلَ م٧ لَاٰيَةً م٨ لَهُوَ ع م١ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا ع٩
م٢ وَمَنْ مَّعِيَ م٣ لَاٰيَةً ط م٤ لَهُوَ ع م١ اِنْ اَجْرِيَ ع١٠
اِلَّا م٢ جَبَّارِيْنَ (دوری ح) م٣ وَّعُيُوْنٍ م٤ اِلَّا
خُلُقُ م٥ لَاٰيَةً ط م٦ لَهُوَ ع م١ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ ع١١

م٢ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا م٣ وَّعُيُوْنٍ م٤ بُيُوْتًا م٥ لَاٰيَةً ط
م٦ لَهُوَ ع م١ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا م٢ لَاٰيَةً ط م٣ لَهُوَ ع ع١٢ ع١٣
م١ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ (وقفا) م٢ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا م٣
كِسَفًا م٤ الظُّلَّةِ ط م٥ لَاٰيَةً ط م٦ لَهُوَ ع م١و٢و٣ ع١٤
نَزَّلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ م٤ هَلْ نَحْنُ م٥
اَفَرَءَيْتَ م٦ مَآ اَغْنٰى م٧ ذِكْرٰى م٨ يَرٰىكَ ع ع١٥

سورة النمل

م١ طٰسٓ م٢ وَّبُشْرٰى م٣ مُوْسٰى
م٤ النَّارِ (دوری ح) م٥ يٰمُوْسٰى م٦و٧
رَاٰهَا م٨ وَلّٰى م٩ يٰمُوْسٰى ع م١ لَهُوَ م٢و٣ عَلٰى ع١٦
وَادِ (وقفا) م٤ نَمْلَةٌ (وقفا) م٥ تَرْضٰىهُ م٦ فَمَكُثَ م٧
اَلَّا يَسْجُدُوْا م٨ فَاَلْقِهْ ع م١ قَاطِعَةً (وقفا) م٢ ع١٧
اَذِلَّةً ج م٣ مُرْسِلَةٌ (وقفا) م٤و٥ بِهَدِيَّةٍ (وقفا)
فَنٰظِرَةٌ (وقفا) م٦و٧ فَمَآ اٰتٰىنِ اللّٰهُ = فَمَآ اٰتٰىنِ (وقفا)
م٨ مِمَّآ اٰتٰىكُمْ م٩و١٠ رَاٰهُ م١١ قِيْلَ م١٢ كٰفِرِيْنَ ۝
(دوری ح) م١٣ قِيْلَ م١٤ لُجَّةً (وقفا) ع م١ اَنِ اعْبُدُوْا ع١٨

---

٥ وقف اضطراری و اختیاری میں اَلَا پر اور یَا پر وقف کرتے ہیں اور اعادے کی صورت میں اُسْجُدُوْا پڑھتے ہیں جو امر کا صیغہ ہے یعنی یَآ اَیُّھَا النَّاسُ اسْجُدُوْا اور باقی حضرات اضطراری و اختیاری صورت میں اَلَّا پر اور یَسْجُدُوْا پر وقف کرتے ہیں ۱۲

۲ تِسۡعَةَ (وقفاً) ۳ لَتُبَيِّتَنَّهٗ ۴ لَتَقُوۡلُنَّ ۵
مُهۡلِكَ ۶ بُيُوۡتُهُمۡ ع ۱ اصۡطَفٰى ۲ آٰمَّا
تُشۡرِكُوۡنَ ۝

پارہ ۲۰ اَمَّنۡ خَلَقَ

۳،۴ ذَاتَ (وقفاً) بَهۡجَةٍ ج ۵،۶ الرِّيٰحَ نَشۡرًا ۷ فِي
الۡاٰخِرَةِ تف ع ۱،۲ اِنَّا لَمُخۡرَجُوۡنَ ۳ مَتٰى ۴ قُلۡ
عَسٰى ۵ غَآئِبَةٍ (وقفاً) ۶ وَهُوَ ۷ الۡمَوۡتٰى ع
۱ اٰتُوۡهُ ۲،۳،۴ تَحۡسَبُهَا جَامِدَةً (وقفاً) وَهِيَ ۵،۶
فِي النَّارِ (دوری) هَلۡ تُجۡزَوۡنَ ۷ اهۡتَدٰى ۸ عَمَّا
يَعۡمَلُوۡنَ ع

سورة القصص

۱ طٰسٓمّٓ ۲ مُوۡسٰى ۳،۴ وَنُرِيَ
فِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوۡدَهُمَا
۸ مُوۡسٰى ۹ وَحَزَنًا ۱۰ عَسٰى ۱۱ مُوۡسٰى ع ۱
وَاسۡتَوٰى ۲ غَفۡلَةٍ (وقفاً) ۳،۴ مُوۡسٰى فَقَضٰى ۵
مُوۡسٰى ۶ يٰمُوۡسٰى ۷ يَسۡعٰى ز ۸ يٰمُوۡسٰى ع ۱ عَسٰى
۲ مِنۡ دُوۡنِهِمُ امۡرَاَتَيۡنِ ۳ حَتّٰى يُصۡدِرَ ۴
فَسَقٰى ۵ ثُمَّ تَوَلّٰى ۶،۷ اِحۡدٰهُمَا (دونوں) ع ۱

فَلَمَّا قَضٰى ۲،۳،۴ اٰوۡجِدُوَةٍ (وقفاً) اور وصلاً اٰوۡجِدُوَةٍ
مِّنَ النَّارِ (دوری) ۵ فَلَمَّآ اَتٰىهَا ۶ فِي الۡبُقۡعَةِ
(وقفاً) ۷ اَنۡ يّٰمُوۡسٰى ۸،۹ فَلَمَّا رَاٰهَا ۱۰ وَلّٰى
۱۱ يٰمُوۡسٰى ۱۲ مِنَ الرَّهۡبِ ۱۳ مَعِيَ ۱۴ يُّصَدِّقُنِيۡ
۱۵،۱۶ مُوۡسٰى (دونوں) ۱۷ بِالۡهُدٰى ۱۸ وَمَنۡ تَكُوۡنُ
۱۹ الدَّارِ (دوری) ۲۰ مُوۡسٰى ۲۱ لَا يُرۡجَعُوۡنَ
۲۲ اِلَى النَّارِ (دوری) ۲۳،۲۴ الدُّنۡيَا لَعۡنَةً ج ع
۱ الۡاُوۡلٰى ۲ عَلَيۡهِمُ الۡعُمُرُ ۳ مَآ اٰتٰىهُمۡ ۴،۵
مُوۡسٰى (دونوں) ۶ اَهۡدٰى ۷ هَوٰىهُ ع ۱ وَ
اِذَا يُتۡلٰى ۲ وَهُوَ ۳ الۡهُدٰى ۴ يُجۡبٰى ۵
الۡقُرٰى ۶ فِيۡۤ اُمِّهَا ۷ الۡقُرٰى ۸ الدُّنۡيَا
۹ وَّاَبۡقٰى ع ۱ فَهُوَ ۲،۳ الدُّنۡيَا ثُمَّ هُوَ ۴
عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ ۵ وَقِيۡلَ ۶ عَلَيۡهِمُ الۡاَنۡۢبَآءُ ۷
فَعَسٰى ۸ الۡخِيَرَةُ ج ۹ وَتَعٰلٰى ۱۰ وَهُوَ ۱۱،۱۲
فِي الۡاُوۡلٰى وَالۡاٰخِرَةِ ۱۳،۱۴ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ (دونوں) ع
۲،۱ مُوۡسٰى فَبَغٰى ۳ اُولِي الۡقُوَّةِ ۴ فِيۡمَآ اٰتٰىكَ
۵ الدُّنۡيَا ۶ عَنۡ ذُنُوۡبِهِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۷ الدُّنۡيَا
۸ وَلَا يُلَقّٰىهَا ۹ وَبِدَارِهِ (دوری) ۱۰ لَخَسَفَ ع

ف اور ابتدا یا اعادہ میں اُمِّهَا ہے ۱۲

م١ بِالْهُدٰى م٢ اَنْ يُّلْقٰى م٣ لِّلْكٰفِرِيْنَ (دوری) ع ٩ ١٢

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ

م١ وَهُوَ م٢ خَطٰيٰكُمْ م٣ خَطٰيٰهُمْ ع ١٢ م١ اَوَلَمْ يَرَوْا
م٢ الْاٰخِرَةَ ع ٢ ١٤ م٣ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ (دوری)
م٣ اتَّخَذْتُمْ م٤ تا ٦ مَوَدَّةً (وقفًا) اور وصلًا مَوَدَّةَ
بَيْنِكُمْ م٧ الدُّنْيَا م٨ وَّمَاْوٰىكُمُ م٩ فِي الدُّنْيَا ع ٣ ١٥
م١٠ ءَاِنَّكُمْ م١١ (وصلًا) الْفَاحِشَةَ (وقفًا) ع ٣ ١٥ م١ بِالْبُشْرٰى
م٢ الْقَرْيَةِ م٣ لَنُنَجِّيَنَّهٗ م٤ سِيْٓءَ م٥
مُنَجُّوْكَ م٦ فِيْ دَارِهِمْ (دوری) م٧ وَّثَمُوْدَا م٨
م٩ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى م١٠ الصَّيْحَةُ م١١
الْبُيُوْتِ م١٢ مَا تَدْعُوْنَ م١٣ وَهُوَ ع ٤ ١٦

پارہ ٢١ اُتْلُ مَاۤ اُوْحِىَ

م١ تَنْهٰى م٢و٣ اٰيَةٌ (وقفًا) اور وصلًا اٰيٰتٌ م٤ يُتْلٰى ع ٥ ١
م٥ وَّذِكْرٰى ع م١ قُلْ كَفٰى م٢و٣ بِالْكٰفِرِيْنَ (دوری)
يَوْمَ يَغْشٰهُمُ م٤ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ م٥ لَنُثَوِّئَنَّهُمْ م٦
وَهُوَ م٧ فَاَنّٰى م٨ فَاَحْيَا ع م١ الدُّنْيَا م٢ لَهِيَ م٣

فَلَمَّا نَجّٰهُمْ م٤ وَلِيَتَمَتَّعُوْا م٥ مِمَّنِ افْتَرٰى م٦
لِّلْكٰفِرِيْنَ (دوری) ع ٧

سُوْرَةُ الرُّوْمِ

م١ وَهُوَ م٢ الدُّنْيَا م٣ مُّسَمًّى
(وقفًا) م٤ السُّوْٓاٰى ع م١ كٰفِرِيْنَ
(دوری) م٢ فِيْ رَوْضَةٍ (وقفًا) م٣ تُخْرَجُوْنَ ع ٢ ٥ م١
مَّوَدَّةً (وقفًا) م٢ وَّرَحْمَةً م٣ لِّلْعٰلِمِيْنَ م٤ وَالنَّهَارِ
(دوری) م٥و٦ وَهُوَ (دونوں) م٧و٨ الْاَعْلٰى وَهُوَ ع ٣ ٦
م١ فِطْرَةَ (وقفًا) م٢ فَرَّقُوْا م٣ فَهُوَ م٤ يَقْنَطُوْنَ
م٥ الْقُرْبٰى م٦ مِّنْ رِّبًا (وقفًا) م٧و٨ وَتَعٰلٰى عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ع م١ الْكٰفِرِيْنَ (دوری) م٢ الرِّيْحَ دوسرا
(جس کے بعد فَتُثِيْرُ ہے) م٣ اٰثٰرِ (دوری) رَحْمَةً (وقفًا)
اور وصلًا رَحْمَتِ اللّٰهِ م٥ الْمَوْتٰى ۔ وَهُوَ م٦ الْمَوْتٰى
م٧ بِهٰدِ (وقفًا) ع ٥ ٨ م١ وَّشَيْبَةً م٢ وَهُوَ م٣
غَيْرَ سَاعَةٍ م٤ لَقَدْ لَبِثْتُمْ م٥ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا ع ٦ ٩

سورۃ لقمٰن علیہ السلام

م١ هُزُوًا م٢ وَاِذَا تُتْلٰى م٣
وَلّٰى م٤ وَهُوَ م٥ وَاَلْقٰى م٦
دَاۤبَّةٍ ع م١ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ م٢ وَهُوَ م٣ يٰبُنَيَّ ع ١٠
م٤ اَنِ اشْكُرْ لِيْ م٥ فِي الدُّنْيَا م٦و٧ يٰبُنَيَّ (دونوں)
م٨ وَلَا تُصَعِّرْ ع ٢ ١١ م١تا٣ نِعْمَةً ظَاهِرَةً (وقفًا) وَّبَاطِنَةً

مہ٤ وَاِذَا قِيْلَ مہ٥ بَلْ نَتَّبِعُ مہ٦ وَهُوَ مہ٧ الْوُثْقٰى ع ٣/١٢
مہ٨ وَّاحِدَةٍ ط مہ٩ فِى النَّهَارِ (دوری) ع مہ١ صَبَّارٍ (دوری)
مہ٢ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ مہ٣ كُلُّ خَتَّارٍ (دوری) مہ٤ الدُّنْيَا مہ٥ و ٦ ع ٤/١٣
السَّاعَةِ ج وَيُنَزِّلُ ع

سُوْرَةُ السَّجْدَة

مہ١ افْتَرٰىهُ ج مہ٢ مَّآ اَتٰهُمْ مہ٣ ثُمَّ
اسْتَوٰى مہ٤ ثُمَّ سَوّٰىهُ مہ٥ وَالْاَفْئِدَةَ ط ع ١/١٤
مہ٦ اَئِنَّا لَفِىْ مہ٧ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ ع مہ١ وَلَوْ تَرٰى مہ٢
هٰذَا مہ٣ تَتَجَافٰى مہ٤ الْمَاْوٰى ز مہ٥ فَمَاْوٰىهُمُ ع ٢/١٥
مہ٦ وَقِيْلَ مہ٧ النَّارِ (دوری) مہ٨ الْاَدْنٰى ع مہ١ لَمَّا صَبَرُوْا ط
مہ٢ مَتٰى ع ع ٣/١٦

سُوْرَةُ الْاَحْزَاب

مہ١ الْكٰفِرِيْنَ (دوری) مہ٢ مَا يُوْحٰٓى مہ٣
وَكَفٰى مہ٤ تُظٰهِرُوْنَ مہ٥ وَهُوَ مہ٦ و ٧ ع ١/١٧
اَوْلٰى (دونوں) مہ٨ وَمُوْسٰى مہ٩ لِلْكٰفِرِيْنَ (دوری) ع
مہ١ وَاِذْ زَاغَتِ مہ٢ لَا مُقَامَ مہ٣ و ٤ اِنَّ بُيُوْتَنَا
عَوْرَةٌ ط مہ٥ بِعَوْرَةٍ ج مہ٦ مِّنْ اَقْطَارِهَا (دوری)
مہ٧ رَحْمَةً ط (وقفاً) مہ٨ اَشِحَّةً (وقفاً) مہ٩ يُغْشٰى مہ١٠
يَحْسَبُوْنَ ع مہ١ و ٢ اُسْوَةٌ (وقفاً) اور وصلاً اُسْوَةٌ مہ٣ ع ٢/١٨ ع ٣/١٩
مَّنْ قَضٰى مہ٤ و ٥ فِىْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ ع مہ١
الدُّنْيَا

پارہ ٢٢ وَمَنْ يَّقْنُتْ

مہ٢ و ٣ وَيَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ مہ٤ و ٥ وَقَرْنَ فِىْ
بُيُوْتِكُنَّ مہ٦ الْاُوْلٰى مہ٧ و ٨ مَا يُتْلٰى فِىْ بُيُوْتِكُنَّ مہ٩
وَالْحِكْمَةِ ط ع مہ١ الْخِيَرَةُ (وقفاً) مہ٢ فَقَدْ ضَلَّ مہ٣ ع ١
وَاِذْ تَقُوْلُ مہ٤ و ٥ اَنْ تَخْشٰهُ ط فَلَمَّا قَضٰى مہ٦ و
كَفٰى مہ٧ وَخَاتَمَ ع مہ١ الْكٰفِرِيْنَ (دوری) مہ٢ اٰذٰىهُمْ
مہ٣ وَكَفٰى مہ٤ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ مہ٥ مِنْ عِدَّةٍ (وقفاً) ع ٥/٢
مہ٦ اَدْنٰى ع مہ١ بُيُوْتَ مہ٢ اِنٰىهُ لا مہ٣ فَسْئَلُوْهُنَّ ع ٦/٣
مہ٤ فِى الدُّنْيَا ع مہ١ اَدْنٰى مہ٢ عَنِ السَّاعَةِ ط مہ٣ ع ٧/٤
الْكٰفِرِيْنَ (دوری) مہ٤ فِى النَّارِ (دوری) مہ٥ لَعْنًا كَبِيْرًا ع
مہ١ مُوْسٰى ع ع ٩/٥

سُوْرَةُ السَّبَا

مہ١ فِى الْاٰخِرَةِ ط مہ٢ و ٣ وَهُوَ (دونوں)
مہ٤ السَّاعَةُ ط (وقفاً) مہ٥ بَلٰى مہ٦ و ٧
عٰلِمِ الْغَيْبِ لَا يَعْزُبُ مہ٨ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ مہ٩
هَلْ نَدُلُّكُمْ مہ١٠ اَفْتَرٰى مہ١١ جِنَّةٌ ط مہ١٢ تا ١٥
اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ مہ١٦ كِسَفًا ع ع ١
مہ١ و ٢ فِىْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ط مہ٣ بَلْدَةٌ مہ٤ طَيِّبَةٌ (وقفاً)

م۵ وَهَلْ نُجٰزِيْ م۶ اَسْفَارِنَا (دوری) م۷ صَبَّارٍ ع۳/۴
(دوری ج) م۸ وَلَقَدْ صَدَّقَ ع۲/۸ م۱ قُلِ ادْعُوا
م۲ لِمَنْ اَذِنَ م۳و۴ وَهُوَ (دونوں) م۵ مَتٰى ع۳/۹ م۱
وَلَوْ تَرٰى م۲ اَهْدٰى م۳و۴ وَالنَّهَارِ (دوری) ع۱۰
اِذْ تَاْمُرُوْنَنَا ع۱۰ م۱ زُلْفٰى م۲ فَهُوَ م۳ وَهُوَ م۴ وَ
يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ م۵ ثُمَّ نَقُوْلُ م۶ النَّارِ (دوری) ع۵/۱۱
م۷ وَاِذَا تُتْلٰى م۸ مُفْتَرًى ع۵/۱۱ م۱ بِوَاحِدَةٍ ج (وقفاً)
م۲و۳ مَثْنٰى وَفُرَادٰى م۴ مِّنْ جِنَّةٍ (وقفاً) م۵
فَهُوَ م۶ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا م۷ وَهُوَ م۸ وَلَوْ تَرٰى م۹و۱۰ ع۶/۱۲
وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ م۱۱ وَحِيْلَ ع۶/۱۲

سورة الفاطر

م۱و۲ اَجْنِحَةٍ (وقفاً) مَّثْنٰى م۳ وَهُوَ
م۴ غَيْرُ اللّٰهِ م۵ فَاَنّٰى م۶ تُرْجَعُ م۷ ع۱/۱۳
الدُّنْيَا ع۱/۱۳ م۱و۲ فَرَاٰهُ م۳ الرِّيٰحَ م۴ مِنْ اُنْثٰى
م۵ حِلْيَةً (وقفا) م۶ فِي النَّهَارِ (دوری) م۷ ع۲/۱۴
مُّسَمًّى (وقفاً) ع۲/۱۴ م۱ اُخْرٰى م۲ مُثْقَلَةٌ (وقفاً) م۳
ذَا قُرْبٰى م۴و۵ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى م۶ ع۳/۱۵
الْاَعْمٰى م۷ ثُمَّ اَخَذْتُ ع۳/۱۵ م۱ وَلُؤْلُؤًا م۲ دَارَ ع۴/۱۶
الْمُقَامَةِ (وقفاً) م۳ لَا يُقْضٰى ع۴/۱۶ م۱و۲ الْكٰفِرِيْنَ
(دوری) (دونوں) م۳ قُلْ اَرَءَيْتُمْ م۴ عَلٰى بَيِّنَتٍ

م۵ اَهْدٰى م۶تا۸ سُنَّةً (وقفاً) تینوں اور وصلاً سُنَّتَ
م۹ قُوَّةً (وقفاً) م۱۰ مُّسَمًّى (وقفاً) ع۵/۱۷ ع۵/۱۷

سورة یٰس

م۱و۲ يٰسٓ (وصلاً) وَالْقُرْاٰنِ م۳ فَهِيَ
م۴ الْمَوْتٰى ع۱/۱۸ م۱ الْقَرْيَةِ م۲ اِلَيْهِمُ ع۱/۱۸
اثْنَيْنِ م۳ يَسْعٰى

پارہ وَمَالِيَ ۲۳

م۴ قِيْلَ م۵ الْجَنَّةَ (وقفاً) م۶ لَمَّا جَمِيْعٌ ع۲/۱ م۱ ع۲/۱
الْمَيْتَةُ ج م۲ الْعُيُوْنِ م۳و۴ مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا
عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ م۵ النَّهَارِ (دوری) وَكُلٌّ م۶
م۷ وَاِذَا قِيْلَ (دونوں) م۸ مَتٰى م۹ تَوْصِيَةً (وقفاً) ع۳/۲ ع۳/۲
م۱ مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا (بغیر سکتہ کے) م۲ فِيْ ظُلَلٍ م۳
فَاكِهَةٌ (وقفاً) م۴ وَاَنِ اعْبُدُوْنِيْ م۵ جُبِلًّا م۶
فَاَنّٰى ع۴/۳ م۱ نُنَكِّسْهُ م۲ الْكٰفِرِيْنَ (دوری ج) م۳ ع۴/۳
وَهِيَ م۴و۵ مَرَّةٍ وَهُوَ م۶و۷ بَلٰى ق وَهُوَ م۸ كُنْ
فَيَكُوْنُ ع۵/۴ ع۵/۴

سورة وَالصّٰٓفّٰت

م۱و۲ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ
م۳ الْاَعْلٰى م۴ الْخَطْفَةَ (وقفاً)

ع ٥ مـ٥ بَلْ عَجِبْتُ مـ٦ أَئِنَّا مـ٧ قُلْ نَعَمْ مـ٨ زَجْرَةٌ (وقفاً) ع ٥
مـ١ قِيلَ مـ٢ لَذَّةٌ (وقفاً) مـ٣ يُنْزِفُونَ مـ٤ أَئِنَّا مـ٥ و٦
فَرَآهُ مـ٧ الْأُولَى مـ٨ لَهُوَ مـ٩ آثَارِهِمْ (دوری ج) مـ١٠
ع ٦ وَلَقَدْ ضَلَّ ع ٦ مـ١ وَلَقَدْ نَادَانَا مـ٢ نَظْرَةً (وقفاً)
ع ٧ مـ٣ و٤ يَابُنَيَّ إِنِّي أَرَى مـ٥ و٦ مَاذَا تَرَى مـ٧ و٨ قَدْ
ع ٨ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا ج مـ٩ لَهُوَ ع ٧ مـ١ و٢ مُوسَى (دونوں) ع ٨
ع ٩ مـ١ و٢ وَهُوَ مـ٣ وَلَقَدْ سَبَقَتْ ع ٩

ع ١ سورة ص — مـ١ فِي عِزَّةٍ (وقفاً) مـ٢ الْآخِرَةِ صلے مـ٣
وَأَصْحَابُ لْئَيْكَةِ ط ع ١ مـ١ مِنْ فَوَاقٍ
مـ٢ مَحْشُورَةً ط مـ٣ وَهَلْ أَتَاكَ مـ٤ إِذْ تَسَوَّرُوا
الْمِحْرَابَ مـ٥ إِذْ دَخَلُوا مـ٦ بَغَى مـ٧ نَعْجَةً (وقفاً) مـ٨
وَلِيَ مـ٩ وَاحِدَةٌ (وقف) مـ١٠ لَقَدْ ظَلَمَكَ مـ١١ لَزُلْفَى
ع ١١ مـ١٢ الْهَوَى ع ١١ مـ١ مِنَ النَّارِ (دوری ج) مـ٢ كَالْفُجَّارِ
ع ١٢ (دوری) مـ٣ لَزُلْفَى ع ١٢ مـ١ إِذْ نَادَى مـ٢ وَعَذَابٍ ○
(وصلاً) نُ ارْكُضْ مـ٣ وَذِكْرَى مـ٤ وَالْأَبْصَارِ (دوری)
مـ٥ الدَّارِ (دوری ج) مـ٦ الْأَخْيَارِ (دوری) مـ٧ وَ
الْيَسَعَ مـ٨ الْأَخْيَارِ (دوری ج) مـ٩ مُفَتَّحَةً (وقفاً)
ع ١٣ مـ١٠ و١١ النَّارِ (دوری) (دونوں) مـ١٢ لَا نَرَى مـ١٣ تا ١٥
الْأَشْرَارِ ○ أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا مـ١٦ النَّارِ (دوری) ع ١٣

ع ١٤ مـ١ مَا كَانَ لِيَ مـ٢ الْأَعْلَى مـ٣ إِنْ يُوحَى مـ٤ مِنَ الْكَافِرِينَ
(دوری ج) مـ٥ مِنْ نَارٍ (دوری ج) مـ٦ فَالْحَقُّ ع ٥

سورة الزمر — مـ١ زُلْفَى مـ٢ لَاصْطَفَى مـ٣ عَلَى النَّهَارِ
(دوری) مـ٤ مُسَمًّى ط (وقفاً) مـ٥ بُطُونِ
أُمَّهَاتِكُمْ مـ٦ فَأَنَّى مـ٧ وَلَا يَرْضَى مـ٨ يَرْضَهُ
ع ١ مـ٩ أُخْرَى مـ١٠ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ (دوری ج) ع ١
مـ١ و٢ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط مـ٣ وَاسِعَةٌ ط مـ٤ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ ط مـ٥ مِنَ النَّارِ (دوری ج) مـ٦ الْبُشْرَى
مـ٧ هَدَاهُمُ اللَّهُ مـ٨ فِي النَّارِ (دوری) مـ٩ مَبْنِيَّةٌ ط
ع ٢ مـ١٠ فَتَرَاهُ مـ١١ لِذِكْرَى ع ٢ مـ١ فَهُوَ مـ٢ و٣ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ ط وَقِيلَ مـ٤ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مـ٥ الدُّنْيَا
ع ٣ مـ٦ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا ع ٣

پارہ ٢٤ فَمَنْ أَظْلَمُ

مـ١ لِلْكَافِرِينَ (دوری ج) مـ٢ بِكَافٍ عَبْدَهُ مـ٣
ع ٤ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مـ٤ فَمَنِ اهْتَدَى ع ٤ مـ١ و٢ قُضِيَ
عَلَيْهَا الْمَوْتَ مـ٣ الْأُخْرَى مـ٤ مُسَمًّى ط (وقفاً) مـ٥

ـه اور اعادہ میں حفص کی طرح ہمزہ کے ضمہ سے ١٢

ع٥ بالآخرة ٥ مہ ٦ يوم القيمة ط مہ ٧ فما اغنى ع٥ مہ ١
قل يعبادى الذين مہ ٢ لا تقنطوا مہ ٣ يحسرتى
مہ ٤ هدىنى مہ ٥و٦ بلى قد جاءتك مہ ٧ الكفرين
(دورى ح) مہ ٨ مسودة ط مہ ٩ بمفازتهم مہ ١٠ وهو ع٣
مہ ١ وتعلى مہ ٢ اخرى مہ ٣ وجائ مہ ٤ وهو ع مہ ١
وسيق مہ ٢ بلى مہ ٣و٤ على الكفرين (دورى ح) قيل
مہ ٥ وسيق مہ ٦ وقيل ع٥

سورة المؤمن

مہ ١ حم (محضہ) مہ ٢ فاخذتهم
مہ ٣ كلمة (وقفًا) اور وصلًا
كلمت ربك مہ ٤ النار (دورى) مہ ٥ وقهم
السيات ع مہ ١ اذ تدعون مہ ٢ لا يخفى مہ ٣
القهار (دورى) مہ ٤ تجزى مہ ٥ الازفة (وقفًا) مہ ٦
خائنة (وقفًا) ع مہ ١ موسى مہ ٢ الكفرين (دورى ح)
مہ ٣ موسى مہ ٤ او ان يظهر مہ ٥ الفساد مہ ٦
موسى مہ ٧ عذت ع مہ ١ وقد جاءكم مہ ٢
ما ارى مہ ٣ ولقد جاءكم مہ ٤ اتهم مہ ٥
جبار (دورى ح) مہ ٦ فاطلع مہ ٧ موسى ع مہ ١
الدنيا مہ ٢ دار القرار مہ ٣ فلا يجزى مہ ٤و٥
او انثى وهو مہ ٦ الى النار (دورى ح) مہ ٧ الغفار (دورى)

مہ ٨ في الدنيا مہ ٩ النار (دورى) مہ ١٠ فوقه الله
مہ ١١ الساعة قف مہ ١٢ في النار (دورى ح) مہ ١٣ من
النار مہ ١٤و١٥ (دورى) في النار (دورى ح) لخزنة (وقفًا)
مہ ١٦ بلى مہ ١٧ الكفرين (دورى) ع١٠ مہ ١ الدنيا مہ ٢
الدار (دورى) مہ ٣ الهدى مہ ٤ وذكرى مہ ٥
والابكار (دورى ح) مہ ٦ اتهم مہ ٧ الاعمى ع١١ مہ ١
فانى مہ ٢ شيوخا مہ ٣ من يتوفى مہ ٤ فاذا قضى ع١٢
مہ ١ انى مہ ٢ في النار (دورى ح) مہ ٣ ثم قيل مہ ٤
الكفرين (دورى ح) ع١٣ مہ ١ حاجة (وقفًا) مہ ٢ فما
اغنى ع١٤

سورة فصلت

مہ ١ حم (محضہ) مہ ٢ وفى اذاننا
(دورى ح) مہ ٣ يوحى ع١٥ مہ ١ ثم
استوى مہ ٢ وهى مہ ٣ فقضهن مہ ٤ واوحى مہ ٥
الدنيا مہ ٦و٧ قوة (دونوں) مہ ٨ الدنيا مہ ٩ اخزى
مہ ١٠ العمى مہ ١١ الهدى ع١٦ مہ ١ الى النار (دورى)
مہ ٢ وهو مہ ٣ اردكم مہ ٤ عليهم القول ع١٧ مہ ١
عليهم الملئكة مہ ٢و٣ الدنيا وفى الاخرة ع١٨
مہ ١ ولا السيئة ط مہ ٢و٣ وما يلقها (دونوں) مہ ٤
والنهار (دورى ح) مہ ٥ احياها مہ ٦ الموتى مہ ٧و٨

آفمن یُلقی فی النّار (دوری) ۹ یوم القیمۃ
۱۰ قیل ۱۱ ءاعجمی (تحقیق) ۱۲ فی اذانہم (دوری) ع ۵ ۱۹
۱۳ وھو ۱۴ عمی ط ع ۱۹

پارہ ۲۵ الیہ یُرد

۱ الساعۃ ط ۲و۳ من ثمرۃ (وقفاً) اور وصلاً
من ثمرات ۴ من انثی ۵ للحسنی ۶و۷ ونا
۸ قل ارءیتم ۹ فی مریۃ (وقفاً) ع ۶ ع ۱

سورۃ الشوریٰ
۱ حٓمٓ (محض) ۲ وھو ۳ یکاد
السموت ۴ ام القری ۵
وھو ۶و۷ الموتی ز وھو ع ۱ وھو ۲ ما ع ۲
وصی ۳و۴ وموسی وعیسی ۵ داحضۃ (وقفاً)
۶ وھو ع ۱ الدنیا ۲ وھو ۳ یبشر اللہ ع ۲ ۳
۴ فی القربی ۵ افتری ۶ وھو ۷و۸
وھو الذی ینزل ۹ وھو ۱۰و۱۱ من دابۃ ج ع ۳
وھو ع ۱ الجوار (دوری ج) ۲ صبار (دوری ج) ع ۴
۳ الدنیا ج ۴ واَبقی ۵ کبٰئر الاثم
۶ شوری ع ۱ وترٰھم ۲ یوم القیمۃ ط ع ۶ ع ۴ ۵ ع ۵ ۶

سورۃ الزخرف
۱ حٓمٓ (محض) ۲ فی ام الکتب ۳ ان کنتم ۴ ومضی ۵
بلدۃ (وقفاً) ۶ تخرجون ع ۱ واصفکم ۲و۳ وھو (دونوں) ۴و۵ اثرھم (دونوں) ع ۱
۶ قل اولو ۷ باھدی ع ۱و۲ کلمۃ باقیۃ (وقفاً) ۳ الدنیا ۴ لبیوتھم ۵
من فضۃ (وقفاً) ۶ ولبیوتھم ۷ لما متاع ۸ الدنیا ع ۱ فھو ۲ ویحسبون
۳ رسل ع ۱ موسی ۲ یایھا (وقفاً) ۳ ونادی ۴و۵ اسورۃ وصلاً اور وقفاً اسورۃ
۶ سلفا ع ۱ یصدون ۰ ۲ عیسی ۳ قد جئتکم ع ۱ ما تشتھی ۲ ع ۱۱ ع ۱۲
اورثتموھا ۳ لقد جئتکم ۴ ام یحسبون ۵و۶ ونجوٰھم بلی ۷ ولد ۸و۹
وھو (دونوں) ۱۰و۱۱ علم الساعۃ ج والیہ یرجعون ۰ ۱۲ فانی ۱۳ وقیلہ ع ۱۳

سورۃ الدخان
۱ حٓمٓ (محض) ۲تا۴ انی لھم الذکری وقد جاءھم ۵و۶ البطشۃ (وقفاً)
الکبری ۷ عنت ۸ وعیون ۰ ۹ ونعمۃ (وقفاً) ۱۰ علیھم
السماء ع ۱ الاولی ع ۱ تغلی ۲ ذق انک ۳ وعیون ۰ ع ۱۴ ع ۱۵
۴تا۶ الموتۃ (وقفاً) الاولی ج ووقٰھم ع ۱۶

سورۃ الجاثیۃ
۱ حٓمٓ (محض) ۲ ایت
۳ والنھار (دوری) ۴ فاحیا
۵و۶ الریح ایت ۷ وایتہ تؤمنون ۸ تتلی
۹ ھزوا ۱۰ ھدی ج (وقفاً) ۱۱ الیم ۰ (وصلاً) ع ۱۷
تاللہ ۱ لنجزی ۲ شریعۃ (وقفاً) ۳ محیاھم ع ۱۸

ع ٣/١٩ م١ وَلِتُجْزٰى م٢ اَفَرَءَيْتَ م٣ هَوٰىهُ م٤ و٥ غِشٰوَةً
م٦ الدُّنْيَا م٧ وَنَحْيَا م٨ وَاِذَا تُتْلٰى ع ٣/١٩ م١ وَتَرٰى
م٢ جَاثِيَةً تف م٣ تُدْعٰى م٤ تُتْلٰى م٥ وَاِذَا قِيْلَ
ع ٤/٢٠ م٦ وَقِيْلَ م٧ نَنْسٰكُمْ م٨ وَمَاْوٰكُمْ م٩ اتَّخَذْتُمْ
م١٠ هُزُوًا م١١ الدُّنْيَا م١٢ لَا يُخْرَجُوْنَ م١٣ وَهُوَ ع ٤/٢٠

پارہ ۲۶ حٰمٓ

سورۃ الاحقاف

م١ حٰمٓ تُفضہ مُّسَمًّى (وقفًا)
م٣ اَرَءَيْتُمْ م٤ كٰفِرِيْنَ (دوری)
ع ١ م٥ وَاِذَا تُتْلٰى م٦ افْتَرٰىهُ م٧ كَفٰى م٨ وَهُوَ م٩
مَا يُوْحٰى م١٠ قُلْ اَرَءَيْتُمْ ع م١ مُوْسٰى م٢ وَرَحْمَةً
م٣ وَبُشْرٰى م٤ تَرْضٰىهُ م٥ الْجَنَّةِ م٦ اُفٍّ
ع ٢ م٧ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ م٨ وَلِيُوَفِّيَهُمْ م٩ عَلَى النَّارِ (دوری)
م١٠ الدُّنْيَا ع ٢ م١ اَرٰىكُمْ م٢ و٣ لَا تَرٰى اِلَّا
ع ٣ مَسٰكِنُهُمْ م٥ وَاَفْئِدَةً صلے م٦ فَمَا اَغْنٰى ع ٣
م١ مِّنَ الْقُرٰى م٢ و٣ اٰلِهَةً بَلْ ضَلُّوْا م٤ وَاِذْ
ع ٤ صَرَفْنَا م٥ مُوْسٰى م٦ و٧ الْمَوْتٰى بَلٰى م٨ عَلَى النَّارِ
م٩ بَلٰى م١٠ مِّنْ نَّهَارٍ (دوری) (دوری) ع ٤

سورۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

م١ وَهُوَ م٢ قٰتَلُوْا م٣ و
لِلْكٰفِرِيْنَ (دوری) م٤ و٥
ع ١/٥ الْكٰفِرِيْنَ (دوری) لَا مَوْلٰى ع م١ مُّصَفًّى (وقفًا) م٢
فِى النَّارِ (دوری) م٣ و٤ وَاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ م٥ و٦
بَغْتَةً فَقَدْ جَآءَ م٧ فَاَنّٰى م٨ ذِكْرٰىهُمْ م٩
ع ٢/٦ وَمَثْوٰىكُمْ ع ٢ م١ تا ٥ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ (دونوں) (وقفًا)
مُّحْكَمَةٌ (وقفًا) م٦ فَاَوْلٰى م٧ وَاَعْمٰى م٨ عَلٰى اَدْبَارِهِمْ
ع ٣/٧ (دوری) م٩ وَاَمْلٰى ع م١ بِسِيْمٰهُمْ م٢ الْهُدٰى
م٣ الدُّنْيَا ع ٤

سورۃ الفتح

ع ٩ م١ وَمَنْ اَوْفٰى م٢ عَلَيْهُ اللّٰهَ ع م١
ضَرًّا م٢ بَلْ ظَنَنْتُمْ م٣ لِلْكٰفِرِيْنَ
(دوری) م٤ كَلٰمَ اللّٰهِ م٥ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا م٦
ع ٢/١٠ م٦ الْاَعْمٰى ع ٢ م١ وَاُخْرٰى م٢ وَهُوَ م٣ مَكَّةَ (وقفًا)
م٤ مَّعَرَّةٌ (وقفًا) م٥ و٦ فِى قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ (وقفًا)
ع ٣/١١ م٧ الْجَاهِلِيَّةِ (وقفًا) م٨ التَّقْوٰى ع ٣ م١ لَقَدْ صَدَقَ
م٢ الرُّءْيَا م٣ بِالْهُدٰى م٤ وَكَفٰى م٥ عَلَى
الْكُفَّارِ (دوری) م٦ تَرٰىهُمْ م٧ سِيْمَاهُمْ م٨ فِى
ع ٤/١٢ التَّوْرٰىةِ صلے م٩ فَاسْتَوٰى م١٠ بِهِمُ الْكُفَّارَ ع ٤

سورۃ الحجرات

م١ لِلتَّقْوٰى م٢ فَتَبَيَّنُوْا م٣

وَنِعۡمَةً ط (وقفاً) م۴و۵ اِحۡدٰهُمَا عَلَى الۡاُخۡرٰى ع م۱و۲ ع ۱۳
عَسٰى (دونوں) م۳ يَتُبۡ فَاُولٰٓئِكَ م۴ وَّ اُنۡثٰى م۵ ع ۱۴
اَتۡقٰكُمۡ م۶ اَنۡ هَدٰكُمۡ ع ع ۱۵

سُوۡرَةُ قٓ

م۱و۲ تَبۡصِرَةً (وقفاً) وَّ ذِكۡرٰى ع
م۱و۲ وَجَآءَتۡ سَكۡرَةُ (وصلاً) سَكۡرَةً ع ۱۶
(وقفاً) م۳ كَفَّارٍ (دوری) ع م۱ مُّنِيۡبٍ (وصلاً) نِ ادۡخُلُوۡهَا ع ۱۷
م۲ لَذِكۡرٰى م۳ وَهُوَ م۴ بِجَبَّارٍ تف (دوری) ع

سُوۡرَةُ الذّٰرِيٰتِ

م۱ فِىۡ غَمۡرَةٍ (وقفاً) م۲ عَلَى
النَّارِ (دوری) م۳ وَّ عُيُوۡنٍ
م۴ مَآ اٰتٰهُمۡ م۵ وَبِالۡاَسۡحَارِ هُمۡ (دوری) م۶
مِّثۡلَ مَآ اَنَّكُمۡ ع م۱ هَلۡ اَتٰكَ م۲ اِذۡ دَخَلُوۡا م۳ قَالَ ع ۱۸
سَلٰمٌ م۴ خِيۡفَةً م۵ فِىۡ صَرَّةٍ (وقفاً)

پارہ ۲۷ قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ

م۶ مُّسَوَّمَةً (وقفاً) م۷ وَفِىۡ مُوۡسٰى م۸ فَتَوَلّٰى م۹
وَهُوَ م۱۰ عَلَيۡهِمُ الرِّيۡحَ م۱۱ اِذۡ قِيۡلَ م۱۲و۱۳ الصّٰعِقَةُ ع ۲
(وصلاً) اور الصّٰعِقَةُ (وقفاً) م۱۴ وَقَوۡمَ نُوۡحٍ ع م۱ ع ۱
الذِّكۡرٰى م۲ مِنۡ يَّوۡمِهِمُ الَّذِىۡ ع ع ۳

سُوۡرَةُ الطُّوۡرِ

م۱ اِلٰى نَارِ (دوری) م۲ بِمَآ اٰتٰهُمۡ
م۳ وَوَقٰهُمۡ م۴ مَّصۡفُوۡفَةٍ ج
م۵ وَوَقٰنَا م۶ اَنَّهٗ هُوَ ع م۱ الۡمُصَيۡطِرُوۡنَ (صرف) ع ۳
م۲ يُصۡعَقُوۡنَ ع ع ۴

سُوۡرَةُ النَّجۡمِ

م۱ اِذَا هَوٰى م۲ وَمَا غَوٰى
م۳ الۡهَوٰى م۴ يُّوۡحٰى م۵تا۸
الۡقُوٰى ذُوۡ مِرَّةٍ فَاسۡتَوٰى وَهُوَ م۹ الۡاَعۡلٰى
م۱۰ فَتَدَلّٰى م۱۱و۱۲ اَوۡ اَدۡنٰى فَاَوۡحٰى م۱۳ مَآ
اَوۡحٰى م۱۴تا۲۰ مَا رَاٰى اَفَتُمٰرُوۡنَهٗ عَلٰى مَا
يَرٰى وَلَقَدۡ رَاٰهُ نَزۡلَةً (وقفاً) اُخۡرٰى م۲۲و۲۳
سِدۡرَةِ (وقفاً) الۡمُنۡتَهٰى م۲۴ الۡمَاۡوٰى م۲۵ السِّدۡرَةَ (وقفاً)
مَا يَغۡشٰى م۲۶تا۲۸ وَمَا طَغٰى لَقَدۡ رَاٰى م۲۹
الۡكُبۡرٰى م۳۰ اَفَرَءَيۡتُمُ م۳۱ وَالۡعُزّٰى م۳۲
الۡاُخۡرٰى م۳۳ الۡاُنۡثٰى م۳۴و۳۵ قِسۡمَةٌ (وقفاً)
ضِيۡزٰى م۳۶تا۳۸ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مِّنۡ رَّبِّهِمُ
الۡهُدٰى م۳۹ مَا تَمَنّٰى م۴۰ وَالۡاُوۡلٰى ع م۱ وَ ع ۵
يَرۡضٰى م۲ الۡاُنۡثٰى م۳ تَوَلّٰى م۴ الدُّنۡيَا م۵
وَهُوَ م۶ اهۡتَدٰى م۷ بِالۡحُسۡنٰى م۸ كَبٰٓئِرَ
الۡاِثۡمِ م۹ الۡمَغۡفِرَةِ م۱۰ اَجِنَّةٌ (وقفاً) م۱۱ بُطُوۡنِ

ع۲ اِنَّ اَمۡهٰتِكُمۡ م۱۲ بِمَنِ اتَّقٰى ۝ ع۴ م۱ اَفَرَءَيۡتَ م۲،۳۳ تَوَلّٰى ۝
وَاَعۡطٰى م۴ وَاَكۡدٰى ۝ م۵،۶ فَهُوَ يَرٰى ۝ م۷
مُوۡسٰى ۝ م۸ وَفّٰى ۝ م۹ اُخۡرٰى م۱۰ مَا سَعٰى ۝ م۱۱
م۱۲ يُرٰى ۝ ثُمَّ يُجۡزٰىهُ م۱۳ الۡاَوۡفٰى ۝ م۱۴ الۡمُنۡتَهٰى ۝
م۱۵ وَاَبۡكٰى ۝ م۱۶ وَاَحۡيَا ۝ م۱۷ وَالۡاُنۡثٰى ۝ م۱۸
اِذَا تُمۡنٰى ۝ م۱۹ الۡاُخۡرٰى ۝ م۲۰،۲۱ اَغۡنٰى وَاَقۡنٰى ۝
م۲۲ الشِّعۡرٰى م۲۳ تا ۲۵ الۡاُوۡلٰى ۝ وَثَمُوۡدَاۡ فَمَاۤ
اَبۡقٰى ۝ م۲۶ وَاَطۡغٰى ۝ م۲۷ تا ۲۹ اَهۡوٰى ۝ فَغَشّٰىهَا
مَا غَشّٰى ۝ م۳۰ تَتَمَارٰى ۝ م۳۱ الۡاُوۡلٰى ۝ م۳۲ ع۳
الۡاٰزِفَةُ ۝ م۳۳ كَاشِفَةٌ ۝ ع۳

سُوۡرَةُ الۡقَمَرِ

ع۱ م۱ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ م۲ خُشَّعًا
ع۸ م۳ عُيُوۡنًا ع م۱ كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ
ع۲ م۲ فَتَعَاطٰى م۳،۴ وَلَقَدۡ صَبَّحَهُمۡ بُكۡرَةً (وقفاً) ع۲
ع۳ م۱ وَلَقَدۡ جَآءَ م۲ اٰذٰهٰى م۳ فِى النَّارِ (دوری) ع۳

سُوۡرَةُ الرَّحۡمٰنِ عَزَّوَجَلَّ

م۱ فَاكِهَةٌ م۲ وَ
ع۱ الرَّيۡحَانُ ۝ م۳ كَالۡفَخَّارِ ۝
(دوری) م۴ مِّنۡ نَّارٍ (دوری) م۵ الۡجَوَارِ (دوری) ع۱
م۱ وَيَبۡقٰى م۲ سَنَفۡرُغُ م۳ اَيُّهَا (وقفاً) م۴ مِنۡ
اَقۡطَارِ (دوری) م۵ مِنۡ نَّارٍ (دوری) م۶ وَرۡدَةً (وقفاً)

ع۳ م۷ بِسِيۡمٰهُمۡ ع۲ م۱ لَمۡ يَطۡمِثۡهُنَّ ع۳

سُوۡرَةُ الۡوَاقِعَةِ

م۱ الۡوَاقِعَةُ ۝ م۲ كَاذِبَةٌ ۝
م۳،۴ خَافِضَةٌ (وقفاً) رَّافِعَةٌ ۝
م۵ ثُلَّةٌ ۝ م۶ الۡمَيۡمَنَةِ ۝ م۷ الۡمَشۡئَمَةِ ۝ م۸
ثُلَّةٌ (وقفاً) م۹ مَّوۡضُوۡنَةٍ ۝ م۱۰،۱۱ وَحُوۡرٌ عِيۡنٌ ۝
م۱۲،۱۳ لَّا مَقۡطُوۡعَةٍ (وقفاً) وَّلَا مَمۡنُوۡعَةٍ ۝ م۱۴
ع۱ مَّرۡفُوۡعَةٍ ۝ ع م۱ اِنَّآ م۲ شَرۡبَ م۳ اَفَرَءَيۡتُمۡ
م۴ الۡاُوۡلٰى م۵ اَفَرَءَيۡتُمۡ م۶ بَلۡ نَحۡنُ م۷،۸ اَفَرَءَيۡتُمۡ
ع۲ (دونوں) م۹ تَذَكِرَةً (وقفاً) ع۲ م۱ بِمَوٰقِعِ م۲ وَ
ع۳ تَصۡلِيَةُ (وقفاً) م۳ لَهُوَ ع۳

سُوۡرَةُ الۡحَدِيۡدِ

م۱ تا ۳ وَهُوَ (تینوں) م۴ ثُمَّ اسۡتَوٰى
م۵ وَهُوَ م۶ تُرۡجَعُ م۷ فِى
ع۱ النَّهَارِ (دوری) م۸ وَهُوَ م۹ لَرَءُوۡفٌ م۱۰ الۡحُسۡنٰى ع
م۱ فَيُضٰعِفَهُ م۲ يَسۡعٰى م۳ بُشۡرٰىكُمُ م۴ قِيۡلَ
م۵ بَلٰى م۶ مَاۡوٰىكُمُ م۷ مَوۡلٰىكُمۡ م۸ وَمَا
ع۲ نَزَلَ م۹ عَلَيۡهِمُ الۡاَمَدُ ع۲ م۱ الدُّنۡيَا م۲ فَتَرٰىهُ
ع۳ م۳ الدُّنۡيَا م۴ بِمَاۤ اٰتٰىكُمۡ م۵ بِالۡبُخۡلِ ع۳ م۱

ے اگر دونوں وجوہ پڑھنا چاہیں تو اس طرح کریں کہ اول میں پہلے میم کا ضمہ پڑھیں پھر کسرہ اور دوسرے میں پہلے کسرہ پڑھیں پھر ضمہ ۱۲

عَلَىٰٓ اٰثَارِهِمْ (دوری) ٢تا٤ رَاْفَةً (وقفا) وَّرَحْمَةً ۵ وَ (ع ٤ ٢٠)
رَهْبَانِيَّةَ (وقفا) ع ٢٠

پارہ ٢٨ قَدْ سَمِعَ

سُوْرَةُ الْمُجَادِلَة

١ قَدْ سَمِعَ ٢و٣ يُظَٰهِرُوْنَ
(دونوں) ٤و٥ وَلِلْكٰفِرِيْنَ (دوری) (ع ١)
(دونوں) ٦ اَحْصٰهُ اللّٰهُ ع ١ ١ نَجْوٰى ٢ وَلَآ اَدْنٰى
٣ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۵ ٤ النَّجْوٰى ٥ وَمَعْصِيَتِ
(وقفا) (دونوں) ٦ وَالتَّقْوٰى ٧ اِنَّمَا النَّجْوٰى ٨
اِذَا قِيْلَ ٩ فِي الْمَجٰلِسِ ١٠تا١٢ وَاِذَا قِيْلَ
انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا ١٣و١٤ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۵ ١٥ (ع ٢)
نَجْوٰىكُمْ ع ٢ ١ جُنَّةً (وقفا) ٢ النَّارِ (دوری) ٣ وَ
يَحْسَبُوْنَ ٤و٥ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ٦ فِيْ (ع ٣)
قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ ع ٣

سُوْرَةُ الْحَشْر

١ وَهُوَ ٢ مِنْ دِيَارِهِمْ (دوری)
٣ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ ٤و٥ فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الرُّعْبَ ٦ بُيُوْتَهُمْ ٧ الْاَبْصَارِ (دوری) ۵ ٨ عَلَيْهِمُ
الْجَلَاۗءَ ٩ فِي الدُّنْيَا ١٠ النَّارِ (دوری) ١١

مِّنْ لِّيْنَةٍ (وقفا) ١٢ الْقُرٰى ١٣و١٤ الْقُرْبٰى وَ
وَالْيَتٰمٰى ١٥ دُوْلَةً (وقفا) ١٦ وَمَآ اٰتٰىكُمُ ١٧ وَ
مَا نَهٰىكُمْ ١٨ مِنْ دِيَارِهِمْ (دوری ج) ١٩
خَصَاصَةٌ (وقف) ٢٠ رَءُوْفٌ ع ٤ ١ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ (ع ٤)
٢ رَهْبَةً (وقفا) ٣ مُّحَصَّنَةٍ (وقفا) ٤ تَحْسَبُهُمْ
٥ شَتّٰى ٦ فِي النَّارِ (دوری ج) ع ٥ ١ فَاَنْسٰىهُمْ (ع ٢ ٥)
٢ النَّارِ (دوری ج) ٣ الْجَنَّةِ ۵ ٤ وَالشَّهَادَةِ
٥ الْبَارِئُ (دوری ج) ٦ الْحُسْنٰى ٧ وَهُوَ ع ٦ (ع ٣ ٦)

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَة

١ مَرْضَاتِيْ ٢ بِالْمَوَدَّةِ ق
٣ فَقَدْ ضَلَّ ٤و٥ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ج يُفَصِّلُ ٦و٧ اُسْوَةٌ (دونوں) ع ١ ١ (ع ١)
مَّوَدَّةً ۵ ٢ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ ٣ مِّنْ دِيَارِكُمْ (دوری)
٤ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ ٥ مِّنْ دِيَارِكُمْ (دوری)
٦ اِلَى الْكُفَّارِ (دوری ج) ٧ وَسْئَلُوْا ٨ اِلَى
الْكُفَّارِ (دوری) ع ٢ (ع ٢ ٨)

سُوْرَةُ الصَّف

١ وَهُوَ ٢ مُوْسٰى ٣ مِنَ
التَّوْرٰىةِ ٤ هٰذَا سِحْرٌ
٥ مِمَّنِ افْتَرٰى ٦و٧ وَهُوَ يُدْعٰى ٨
بِالْهُدٰى ع ١ ١ وَاُخْرٰى ٢ مَنْ اَنْصَارِيْ (دوری) (ع ١ ٩)

ع ۱۰ — م۳ طَآئِفَةٍ ع ۲

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ

ع ۱۱ — م۱ وَالْحِكْمَةَ م۲ وَهُوَ م۳
التَّوْرٰىةَ م۴ الْحِمَارِ (دوری) ع ۱
ع ۱۲ — م۱ الْجُمُعَةِ (وقفا) م۲ التِّجَارَةِ ع ۲

سورۃ المنٰفقون

م۳ و ۴ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ
ع ۱۳ — يَحْسَبُوْنَ م۴ اَنّٰى م۵ وَ
ع ۱۴ — اِذَا قِيْلَ ع ۱ م۱ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ (ابو الحارث) ع ۲

سورۃ التغابن

ع ۱۵ — م۱ وَهُوَ م۲ بَلٰى م۳ النَّارِ
ع ۱۶ — (دوری) ع ۱ فِتْنَةٌ ع ۲

سُوْرَةُ الطلاق

م۱ الْعِدَّةَ م۲ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ
م۳ مُّبَيِّنَةٍ م۴ فَقَدْ ظَلَمَ
م۵ فَهُوَ م۶ و ۸ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ م۹
اُخْرٰى م۱۰ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ م۱۱ مَآ
ع ۱۷ — اٰتٰىهَا ع ۱

سورۃ التحریم

م۱ مَرْضَاتَ م۲ تَحِلَّةَ (وقفا)
م۳ و ۴ مَوْلٰىكُمْ وَهُوَ
م۵ عَرَّفَ م۶ فَقَدْ صَغَتْ م۷ و ۸ مَوْلٰىهُ
ع ۱۹ — وَجِبْرِيْلُ م۹ عَسٰى ع ۱ م۱ عَسٰى م۲ يَسْعٰى
ع ۲۰ — م۳ وَمَآ اُوْهُمْ م۴ وَقِيْلَ م۵ وَكُتُبِهٖ ع ۲

پارہ ۲۹ تَبٰرَكَ الَّذِیْ

سُوْرَةُ الْمُلْكِ

م۱ و ۲ وَهُوَ (دونوں) م۳ مَا تَرٰى
م۴ مِنْ تَفٰوُتٍ م۵ و ۶ هَلْ تَرٰى
م۷ وَهُوَ م۸ وَلَقَدْ زَيَّنَّا م۹ الدُّنْيَا م۱۰ وَهِيَ
ع ۱ — م۱۱ و ۱۲ بَلٰى قَدْ جَآءَنَا م۱۳ فَسُحْقًا م۱۴ وَهُوَ ع ۱
م۱ اٰهْدٰى م۲ وَالْاَفْـِٕدَةَ م۳ مَتٰى م۴ و ۵
زُلْفَةً (وقفا) سِيْٓـَٔتْ م۶ وَقِيْلَ م۷ قُلْ
اَرَءَيْتُمْ م۸ وَمَنْ مَّعِيَ م۹ الْكٰفِرِيْنَ (دوری) م۱۰
ع ۲ — فَسَيَعْلَمُوْنَ م۱۱ قُلْ اَرَءَيْتُمْ ع ۲

سُوْرَةُ الْقَلَمِ

م۱ نٓ وَالْقَلَمِ م۲ وَهُوَ م۳
اِذَا تُتْلٰى م۴ الْجَنَّةِ م۵
ع ۱ — اَنِ اغْدُوْا م۶ بَلْ نَحْنُ م۷ عَسٰى ع ۱ م۱ ذِلَّةٌ
ع ۲ — م۲ اِذْ نَادٰى م۳ و ۴ وَهُوَ (دونوں) م۵ فَاجْتَبٰهُ م۶
بِاَبْصَارِهِمْ (دوری) ع ۲

سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ

م۱ تا ۵ اَلْحَآقَّةُ مَا الْحَآقَّةُ
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ م۶ بِالْقَارِعَةِ م۷ بِالطَّاغِيَةِ

۸ عَاتِيَةٍ ۙ ۹ صَرْعٰى ۱۰ تا ۱۲ خَاوِيَةٍ ۚ فَهَلْ
تَرٰى ۱۳ مِّنْ بَاقِيَةٍ ۝ ۱۴ وَمَنْ قَبْلَهٗ
۱۵ بِالْخَاطِئَةِ ۚ ۱۶ و ۱۷ اَخْذَةً (وقفًا) رَّابِيَةً ۝
۱۸ طَغَا (وقفًا) ۱۹ فِي الْجَارِيَةِ ۙ ۲۰ وَّاعِيَةٌ ۝
۲۱ و ۲۲ نَفْخَةٌ (وقفًا) وَّاحِدَةٌ ۙ ۲۳ و ۲۴ دَكَّةً (وقفًا)
وَّاحِدَةً ۙ ۲۵ الْوَاقِعَةُ ۙ ۲۶ فَهِيَ ۲۷ وَّاهِيَةٌ ۙ
۲۸ ثَمٰنِيَةٌ ۭ ۲۹ و ۳۰ لَا تَخْفٰى ۳۱ خَافِيَةٌ ۝ ۳۲ تا ۳۳
۳۴ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ (وقفًا) رَّاضِيَةٍ ۙ ۳۵ عَالِيَةٍ ۙ
۳۶ دَانِيَةٌ ۝ ۳۷ الْخَالِيَةِ ۝ ۳۸ و ۳۹ الْقَاضِيَةَ ۚ ع ۵
مَآ اَغْنٰى ۴۰ سِلْسِلَةٍ (وقفًا) ع ۱ لَتَذْكِرَةٌ
۲ لَحَسْرَةٌ (وقفًا) ۳ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ ع (دوری) ع ۶

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ

۱ لِّلْكٰفِرِيْنَ (دوری رہ) ۲
يَعْرُجُ ۳ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ
۴ وَنَرٰىهُ ۵ يَوْمَئِذٍ ۶ تا ۹ لَظٰى ۙ نَزَّاعَةً (وقفًا)
اور وصلًا نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝ ۱۰ وَتَوَلّٰى ۱۱ فَاَوْعٰى ع ۷
۱۲ فَمَنِ ابْتَغٰى ۱۳ بِشَهٰدٰتِهِمْ ع ۱ اِلٰى نُصُبٍ
۲ ذٰلِكَ ع ۸

سُوْرَةُ نُوْحٍ عَلَيْهِ السَّلَام

۱ اَنِ اعْبُدُوْا ۲ مُّسَمًّى
(وقفًا) ۳ اٰذَانِهِمْ (دوری) ع ۹

۱ وَوَلَدُهٗ ۲ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ (دوری) ۳ بَيْتِيَ ع ۱۰

سُوْرَةُ الْجِنّ

۱ تَعٰلٰى ۲ الْهُدٰى ۳ عَلَى
الطَّرِيْقَةِ (وقفًا) ع ۱۱ ۱ قُلْ اِنَّمَا ۲
مَنِ ارْتَضٰى ۳ وَاَحْصٰى ع ۱۲

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّل

۱ اَوِ انْقُصْ ۲ نَاشِئَةَ (وقفًا)
۳ فِي النَّهَارِ (دوری رہ) ۴ رَبُّ
الْمَشْرِقِ ۵ ذَا غُصَّةٍ (وقفًا) ۶ فَعَصٰى ۷ تَذْكِرَةٌ ع ۱۳
۱ اَدْنٰى ۲ مَّرْضٰى ع ۱۴

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّر

۱ وَالرُّجْزَ ۲ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
(دوری) ۳ وَمَآ اَدْرٰىكَ ۴
لَوَّاحَةٌ (وقفًا) ۵ النَّارِ (دوری رہ) ۶ ذِكْرٰى ع ۱۵
۱ اِذْ اَدْبَرَ ۲ رَهِيْنَةٌ ۙ ۳ حَتّٰى اَتٰىنَا ۴
مُّسْتَنْفِرَةٌ ۙ ۵ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۭ ۶ اَنْ يُّؤْتٰى
۷ مُّنَشَّرَةً ۙ ۸ الْاٰخِرَةَ ۭ ۹ تَذْكِرَةٌ ۝ ۱۰ التَّقْوٰى
۱۱ الْمَغْفِرَةِ ۝ ع ۱۶

سُوْرَةُ الْقِيٰمَة

۱ الْقِيٰمَةِ ۙ ۲ اللَّوَّامَةِ ۭ
۳ اَيَحْسَبُ ۴ بَلٰى ۵ الْقِيٰمَةِ ۝
۶ و ۷ بَصِيْرَةٌ ۙ وَّلَوْ اَلْقٰى ۸ و ۹ بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۙ
۱۰ الْاٰخِرَةَ ۭ ۱۱ نَّاضِرَةٌ ۙ ۱۲ نَاظِرَةٌ ۚ ۱۳

بَاسِرَةٌ ۱۴ فَاقِرَةٌ ۱۵و۱۶ وَقِيلَ مَنْ ع ۱/۱۷
رَّاقٍ (سکتہ کے بغیر کامل ادغام سے) ع ۱۷ ۱ وَلَا صَلّٰى
۲ وَتَوَلّٰى ۳تا۸ يَتَمَطّٰى اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى
ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى اَيَحْسَبُ ۹ سُدًى ۱۰و۱۱ ع ۲/۱۸
يُمْنٰى ۱۲ فَسَوّٰى ۱۳ وَالْاُنْثٰى ۱۴ الْمَوْتٰى ع ۱۸

سورۃ الانسان (دھر)

۱ هَلْ اَتٰى ۲و۳
لِلْكٰفِرِيْنَ (دوری ج) سَلٰسِلَا
۴ فَوْقٰهُمُ اللّٰهُ ۵و۶ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً (وقفاً) ۷
وَجَزٰهُمْ ۸ بِاٰنِيَةٍ (وقفاً) ۹و۱۰ قَوَارِيْرَا (دونوں)
۱۱ نُسَمّٰى ۱۲و۱۳ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۱۴و۱۵ مِنْ فِضَّةٍ ع ۱/۱۹
وَسَقٰهُمْ ع ۱۹ تَذْكِرَةٌ ع ۲۰ ع ۲/۲۰

سورۃ المرسلت

ع ۱/۲۱
۱ وَمَا اَدْرٰىكَ ۲ فِيْ قَرَارٍ
۳ فَقَدَرْنَا ۴ جِمٰلَتٌ (وقفاً) ع ۲۱
۱ وَّعُيُوْنٍ ۲ وَاِذَا قِيْلَ ع ۲۲ ع ۲/۲۲

پارہ ۳۰ عَمَّ

سُوْرَۃُ النَّبَا

ع ۱
فَكَانَتْ سَرَابًا ع ۱ وَّلَا كِذّٰبًا
۲ الرَّحْمٰنُ ع ۲ ع ۲

سورۃ النّٰزعٰت

۱ الرَّاجِفَةُ ۲ الرَّادِفَةُ
۳ وَّاجِفَةٌ ۴ خَاشِعَةٌ
۵و۶ فِي الْحَافِرَةِ اِذَا ۷و۸ نَّخِرَةً ۹ خَاسِرَةٌ
۱۰و۱۱ زَجْرَةٌ (وقفاً) وَّاحِدَةٌ ۱۲و۱۳ بِالسَّاهِرَةِ
هَلْ اَتٰىكَ ۱۴و۱۵ مُوْسٰى اِذْ نَادٰىهُ ۱۶ طُوًى
وصلاً طُوًى نِاذْهَبْ ۱۷ طَغٰى ۱۸ تَزَكّٰى ۱۹و۲۰
فَتَخْشٰى فَاَرٰىهُ ۲۱ الْكُبْرٰى ۲۲ وَ
عَصٰى ۲۳ يَسْعٰى ۲۴ فَنَادٰى ۲۵
ع ۱/۲ الْاَعْلٰى ۲۶ وَالْاُوْلٰى ۲۷ لِمَنْ يَّخْشٰى ع
۱ بَنٰىهَا ۲ فَسَوّٰىهَا ۳ ضُحٰىهَا ۴ دَحٰىهَا
۵ وَمَرْعٰىهَا ۶ اَرْسٰىهَا ۷و۸ الطَّآمَّةُ (وقفاً)
الْكُبْرٰى ۹ مَا سَعٰى ۱۰ لِمَنْ يَّرٰى
۱۱ مَنْ طَغٰى ۱۲ الدُّنْيَا ۱۳ الْمَاْوٰى
۱۴ عَنِ الْهَوٰى ۱۵ الْمَاْوٰى ۱۶ مُرْسٰىهَا
۱۷ مِنْ ذِكْرٰىهَا ۱۸ مُنْتَهٰىهَا ۱۹ مَنْ يَّخْشٰىهَا
ع ۲/۴ ۲۰ اَوْ ضُحٰىهَا ع

سورۃ عبس

۱ وَتَوَلّٰى ۲ الْاَعْمٰى ۳
يَزَّكّٰى ۴و۵ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى
۶ مَنِ اسْتَغْنٰى ۷ تَصَدّٰى ۸ اَلَّا يَزَّكّٰى

م۹ تا ۱۱ يَسْعَىٰ ۝ وَهُوَ يَخْشَىٰ ۝ م۱۲ تَلَهَّىٰ ۝ م۱۳ تَذْكِرَةٌ ۝
م۱۴ مُّكَرَّمَةٍ ۝ م۱۵ مُّطَهَّرَةٍ ۝ م۱۶ سَفَرَةٍ ۝ م۱۷
بَرَرَةٍ ۝ م۱۸ مِن نُّطْفَةٍ ۝ م۱۹ الصَّاخَّةُ ۝ م۲۱ تا
۲۳ مُّسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ (وقفاً) مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝
م۲۴ غَبَرَةٌ ۝ م۲۵ قَتَرَةٌ ۝ م۲۶، ۲۷ الْكَفَرَةُ (وقفاً)
الْفَجَرَةُ ۝ ع ۵ — ع ۵

سُورَةُ التَّكْوِيرِ تا سُورَةُ الْإِخْلَاصِ

یہاں سے باقی سورتوں کے اختلافات اکٹھے بیان کیے جائیں گے اور رکوعات کے ذریعہ ایک سورت کو دوسری سے ممتاز کیا جائے گا۔ ناظرین رکوع کے بعد والے اختلاف کو دیکھ کر غور کریں کہ کون سی سورت شروع ہو رہی ہے

م۱ الْمَوْءُودَةُ (وقفاً) م۲ نُشِرَتْ م۳ سُعِّرَتْ ۝
م۴ الْجَوَارِ (دوری ح) م۵، ۶ وَلَقَدْ رَآهُ م۷
بِظَنِينٍ ۝ ع ۶ م۱ فَسَوَّاكَ م۲ صُورَةٍ (وقفاً) — ع ۶
م۳ بَلْ تُكَذِّبُونَ م۴، ۵ أَدْرَاكَ (دونوں) ع ۷ — ع ۷
م۱ الْفُجَّارِ (دوری ح) م۲ وَمَا أَدْرَاكَ م۳ إِذَا
تُتْلَىٰ م۴، ۵ بَلْ رَانَ (سکتہ کے بغیر ادغام و امالہ سے) م۶
الْأَبْرَارِ م۷ وَمَا أَدْرَاكَ م۸ خِتَامُهُ م۹، ۱۰
إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انقَلَبُوا فَكِهِينَ ۝ م۱۱ مِنَ الْكُفَّارِ (دوری)

م۱۲ هَلْ ثُوِّبَ ع م۱، ۲ وَيُصْلَىٰ م۳ بَلَىٰ ج م۴ — ع ۸
لَتَرْكَبُنَّ م۵ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ ع م۱ النَّارِ (دوری) — ع ۹
م۲ وَهُوَ م۳ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ م۴ هَلْ أَتَاكَ ع — ع ۱۰
م۱ وَمَا أَدْرَاكَ م۲ لَمَّا م۳ الْكَافِرِينَ (دوری) ع — ع ۱۱
م۱ الْأَعْلَى ۝ م۲ فَسَوَّىٰ ۝ م۳، ۴ وَالَّذِي قَدَّرَ
فَهَدَىٰ ۝ م۵ الْمَرْعَىٰ ۝ م۶ أَحْوَىٰ ۝ م۷
فَلَا تَنسَىٰ ۝ م۸ وَمَا يَخْفَىٰ ۝ م۹ لِلْيُسْرَىٰ ۝
م۱۰ الذِّكْرَىٰ ۝ م۱۱ مَن يَخْشَىٰ ۝ م۱۲ الْأَشْقَى ۝
م۱۳ الْكُبْرَىٰ ۝ م۱۴ وَلَا يَحْيَىٰ ۝ م۱۵ مَن تَزَكَّىٰ ۝
م۱۶، ۱۷ فَصَلَّىٰ ۝ بَلْ تُؤْثِرُونَ م۱۸ الدُّنْيَا ۝
م۱۹ وَأَبْقَىٰ ۝ م۲۰ الْأُولَىٰ م۲۱ وَمُوسَىٰ ع ۱۲ م۱ — ع ۱۲
هَلْ أَتَاكَ م۲ الْغَاشِيَةِ ۝ م۳ تا ۵ خَاشِعَةٌ ۝
عَامِلَةٌ (وقفاً) نَّاصِبَةٌ ۝ تَصْلَىٰ م۶، ۷ حَامِيَةً ۝
تُسْقَىٰ م۸ آنِيَةٍ ۝ م۹ نَّاعِمَةٌ ۝ م۱۰ رَاضِيَةٌ ۝
م۱۱ عَالِيَةٍ ۝ م۱۲ لَاغِيَةً ۝ م۱۳ جَارِيَةٌ ۝
م۱۴ مَّرْفُوعَةٌ ۝ م۱۵ مَّوْضُوعَةٌ ۝ م۱۶
مَصْفُوفَةٌ ۝ م۱۷ مَبْثُوثَةٌ م۱۸ مَن تَوَلَّىٰ ع ۱۳ — ع ۱۳
م۱ وَالْوَتْرِ م۲، ۳ ابْتَلَاهُ (دونوں) م۴ وَجِيءَ
م۵، ۶ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ م۷ لَا يُعَذِّبُ م۸

ع ۱۴ وَلَا يُوثِقُ ۹ الْمُطْمَئِنَّةُ ○ ۱۰ مَرْضِيَّةً ○ ع ۱۴
۱ و ۲ أَيَحْسَبُ (دونوں) ۳ الْعَقَبَةَ ○ ۴ أَدْرَاكَ
۵ الْعَقَبَةُ ۶ تا ۸ فَكُّ رَقَبَةٍ أَوْ أَطْعَمَ ۹
مَسْغَبَةٍ ۱۰ مَقْرَبَةٍ ۱۱ مَتْرَبَةٍ ۱۲ الْمَرْحَمَةِ
ع ۱۵ ۱۳ الْمَيْمَنَةِ ۱۴ الْمَشْئَمَةِ ۱۵ و ۱۶ مُّؤْصَدَةٌ ○ ع ۱۵
۱ وَضُحٰهَا ○ ۲ تا ۴ إِذَا تَلٰهَا ○ وَالنَّهَارِ (دوری)
إِذَا جَلّٰهَا ○ ۵ إِذَا يَغْشٰهَا ○ ۶ وَمَا بَنٰهَا ○
۷ وَمَا طَحٰهَا ۸ وَمَا سَوّٰهَا ○ ۹ وَتَقْوٰهَا
۱۰ مَنْ زَكّٰهَا ○ ۱۱ تا ۱۳ مَنْ دَسّٰهَا ○ كَذَّبَتْ
ثَمُودُ بِطَغْوٰهَا ○ ۱۴ أَشْقٰهَا ○ ۱۵ وَسُقْيٰهَا ○
ع ۱۶ ۱۶ فَسَوّٰهَا ○ ۱۷ عُقْبٰهَا ع ۱ تا ۳ إِذَا يَغْشٰى ○
وَالنَّهَارِ (دوری) إِذَا تَجَلّٰى ○ ۴ وَالْأُنْثٰى ○ ۵
لَشَتّٰى ۶ و ۷ مَنْ أَعْطٰى وَاتَّقٰى ○ ۸ بِالْحُسْنٰى ○
۹ لِلْيُسْرٰى ○ ۱۰ وَاسْتَغْنٰى ○ ۱۱ بِالْحُسْنٰى ○
۱۲ لِلْعُسْرٰى ○ ۱۳ إِذَا تَرَدّٰى ○ ۱۴ لَلْهُدٰى ○
۱۵ وَالْأُولٰى ○ ۱۶ تا ۱۸ تَلَظّٰى ○ لَا يَصْلٰهَا إِلَّا
الْأَشْقٰى ○ ۱۹ وَتَوَلّٰى ○ ۲۰ الْأَتْقٰى ○ ۲۱
ع ۱۷ يَتَزَكّٰى ○ ۲۲ تُجْزٰى ○ ۲۳ الْأَعْلٰى ○ ۲۴ يَرْضٰى ع ۱۷
۱ وَالضُّحٰى ○ ۲ إِذَا سَجٰى ○ ۳ وَمَا قَلٰى ○

۴ مِنَ الْأُولٰى ۵ فَتَرْضٰى ○ ۶ فَاٰوٰى
۷ فَهَدٰى ○ ۸ فَاَغْنٰى ○ ع ۱۸ الانشراح اور
ع ۱۸ والتین میں کوئی اختلاف نہیں۔ ۱ تا ۴ لَيَطْغٰى ○ أَنْ
رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ○ ۵ الرُّجْعٰى ○ ۶ أَرَءَيْتَ
۷ يَنْهٰى ○ ۸ و ۹ إِذَا صَلّٰى ○ أَرَءَيْتَ ۱۰
عَلَى الْهُدٰى ○ ۱۱ و ۱۲ بِالتَّقْوٰى ○ أَرَءَيْتَ
۱۳ وَتَوَلّٰى ○ ۱۴ يَرٰى ۱۵ بِالنَّاصِيَةِ ○
۱۶ خَاطِئَةٍ ○ ۱۷ الزَّبَانِيَةَ ع ۲۱ ۱ وَمَا
ع ۲۱ أَدْرٰكَ ۲ حَتّٰى مَطْلَعِ ع ۲۲ ۱ الْبَيِّنَةُ ○
ع ۲۲ ۲ مُّطَهَّرَةً ○ ۳ قَيِّمَةٌ ○ ۴ الْبَيِّنَةُ ○
۵ الْقَيِّمَةِ ○ ۶ فِي نَارِ (دوری) ۷ و ۸
الْبَرِيَّةِ ○ (دونوں) ع ۲۳ ۱ أَوْحٰى ۲ يَصْدُرُ ع ۲۴
ع ۲۳ ع ۲۴ والعدیٰت، والعصر، الفیل، قریش، الکوثر، نصر، الفلق
والناس میں کوئی اختلاف نہیں۔
۱ تا ۴ الْقَارِعَةُ ○ مَا الْقَارِعَةُ ○ وَمَا
أَدْرٰكَ مَا الْقَارِعَةُ ○ ۵ فَهُوَ ۶
رَّاضِيَةٍ ○ ۷ و ۸ هَاوِيَةٌ ○ وَمَا أَدْرٰكَ
۹ حَامِيَةٌ ع ۲۶ ۱ أَلْهٰكُمُ ۲ لَتَرَوُنَّ
ع ۲۶ الْجَحِيمَ ع ۲۷ ۳ لَتَرَوُنَّهَا جو اس کے بعد ہے سو اس میں
ع ۲۸

سب کے بیے تا ، کا فتحہ ہے ۔ کـ۱و۲ هُمَزَةٍ (وقفاً) لُّمَزَةِۨ ۙ
کـ۳ جَمَعَ کـ۴ يَحْسَبُ کـ۵تا۷ الْحُطَمَةِ ۖ وَ
مَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۙ کـ۸ الْمُوْقَدَةُ ۙ
کـ۹ الْاَفْـِٕدَةِ ۙ کـ۱۱تا۱۳ مُّؤْصَدَةٌ ۙ فِيْ عَمَدٍ
مُّمَدَّدَةٍ ع۲۹ اَرَءَيْتَ ع۳۲ وَلِيَ دِيْنِ ع۳۴ کـ۱ مَآ ع ع ع ۲۹ ۳۲ ۳۴
اَغْنٰى کـ۲ سَيَصْلٰى کـ۳و۴ حَمَّالَةَ (وقفاً) اور وصلاً
حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ع۳۶ كُفُوًا ع۳۷ ع ع ۳۶ ۳۷

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى
الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
تمت وبالفیض عمت

رحیم بخش پانی پتی
مقیم مدرسہ خیر المدارس ملتان شہر
سنہ ۷۹ھ

تقریظ

از استاذنا شیخ وقت حضرت مولانا القاری فتح محمد صاحب
پانی پتی مدظلہ العالی

الحمد للہ وکفیٰ وسلم علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ، امابعد

میں نے قراءۃ ابن عامر و قراءۃ حمزہ و قراءۃ کسائی کو من اولہ الیٰ آخرہ حرف بحرف سُنا۔ بحمدہٖ تعالیٰ نہایت جامع ہیں اور کوئی وجہ چھوٹی نہیں اور یہ میرے عزیز القدر قاری رحیم بخش صاحب صدر مدرس درجہ قراآت، خیر المدارس ملتان کی لگاتار اور مسلسل کوشش اور محنت کا نتیجہ ہے۔ بلا مبالغہ اظہر من الشمس حقیقت ہے کہ موصوف کے تمام رسالے فن کے شائقین اور طلباء کے لئے بیش بہا نعمت ہیں ؎ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔ شائقین اور طلباء خود اندازہ کرینگے اور جب ان تالیفات سے منتفع ہوں گے تو اس اقرار پر مجبور ہونگے کہ بلاشک یہ گرامی قدر جواہر ہیں اور ان کی جتنی بھی قدر کی جائے تھوڑی ہے۔ دل سے دعا ہے کہ حق سبحانہ وتعالیٰ عزیز موصوف کی جملہ خدمات کو خلعتِ قبولیت سے مزین فرمائے اور مزید خدمت کے لئے بھی توفیق مرحمت فرمائے آمین۔

(قاری) فتح محمد (صاحب)

دار العلوم، نانک واڑہ کراچی، ۱ر صفر ۸۰ھ

فن تجوید و قراءۃ کے عجیب و غریب تحفے

روایت قالون قیمت :- ایک روپیہ۔ روایت ورش قیمت: تین روپے آٹھ آنے
روایت ابوبکر قیمت: چھ آنے۔ روایت ابن کثیر قیمت :- ایک روپیہ آٹھ آنے
متشابہات القرآن قیمت :- دو روپے آٹھ آنے۔ قراءۃ ابو عمرو قیمت :- دو روپے۔
الخط العثمانی قرآن مجید کے رسم الخط میں۔ قیمت :- چھ آنے۔

تنویر مع وجوہ المسفرہ :- یہ دو کتابیں ہیں :- ۱ تنویر ہے یہ علامہ دانی رحمۃ اللہ علیہ کی تیسیر کا ترجمہ ہے جس کا درجہ محققین کے نزدیک قراآت کے فن میں ایسا ہی ہے جیسا کہ حدیث کے فن میں بخاری اور مسلم کا درجہ ہے اور یہی قصیدہ شاطبیہ کی اصل ہے اسی کے مضامین کو شاطبیہ میں منظوم کیا ہے۔ یہ ترجمہ قاری رحیم بخش صاحب مدرس درجہ قراآت خیر المدارس ملتان کی شوق اور خلوص بھری محنت کا نتیجہ ہے یہ سات قراءتوں میں ہے۔ ترجمہ کی خوبیوں کا اندازہ اس کے مطالعہ ہی سے ہو سکتا ہے اور ۲ وجوہ المسفرہ علامہ متولی محمد بن احمد کی کتاب ہے جو سات کے بعد والی تین قراءتوں میں ہے اس کا ترجمہ بھی تنویر ہی کے ساتھ شامل کیا گیا ہے پس یہ ایک عجیب مجموعہ ہے جس میں شائقین کو دس قرائتیں یکجا مل سکتی ہیں۔ بلا مبالغہ شائقین کے لئے ایک بیش بہا نعمت ہے۔ صفحات ۳۷۵ ہدیہ :- للعہ چار روپے

تکثیر النفع فی القراءات السبع یہ قراآت سبعہ کی نہایت مفید اور مختصر اور جامع تالیف ہے جس کو طلبہ آسانی سے یاد کر سکتے ہیں اور اس کے ضمیمہ میں پورے ایک سپارے میں جمعاً پڑھنے کی ترکیب بھی درج کی گئی ہے جو ایک نرالا اور بے نظیر تحفہ ہے قیمت :- ۳/۸

ملنے کا پتہ :- **مسجد سراجان حسین آگاہی۔ ملتان**

(مطبوعہ نذیر پرنٹنگ ورکس کراچی)

إنّ هذا القرآن أنزل على سبعة أحرف فاقرءوا ما تيسّر منه

(مسلم ص ٢٧٢)

قراءة

حضرت امام ابن عامر شامی رحمۃ اللہ علیہ

بروایتین

سیدنا امام ہشام و سیدنا امام ابن ذکوان رحمہما اللہ

مؤلفہ

احقر رحیم بخش (عفا اللہ عنہ) ابن فتح محمد (مرحوم) پانی پتی۔

مقیم مدرسہ عربی خیر المدارس، ملتان شہر

ناشر

ادارہ نشر و اشاعت اسلامیات (درجہ قرآت)

حسین آگاہی مسجد سراجان، ملتان پاکستان

قیمت واجبی

عا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

پیش لفظ

حضرت امام ابن عامر شامیؒ

آپ کا اسم مبارک عبد اللہ اور کنیت ابن عامر ہے۔ اور اسی کنیت سے آپ مشہور ہیں۔ آپ کو یحصبی بھی کہتے ہیں کیونکہ آپ قبیلہ یحصب سے تعلق رکھتے تھے جو یمن میں تھا۔ آپ دمشق کے رہنے والے ہیں جو ملک شام کا دار الخلافہ تھا۔ ایک قول کی بنا پر آپ حضور سرور کائنات، فخر موجودات خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے دو سال پہلے ۸ھ میں اور دوسرے قول پر ۲۱ھ میں قریہ جابیہ میں پیدا ہوئے اور شام کی فتح کے بعد دمشق میں مقیم ہو گئے تھے۔ اس وقت آپ کی عمر نو سال تھی۔

آپ تابعی اور قراءۃ و حدیث کے امام تھے۔ خود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زیارت کی تو ان سے پوچھا کہ آپ نے اپنے اس ہاتھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔ پس میں نے ان کا ہاتھ چوم لیا۔ آپ نسب کی رو سے خالص عرب اور ان میں کے فصیح لوگوں میں سے تھے۔ حضرت عمر بن عبد العزیزؒ (ثانی عمرؓ) نے جن کی

پرہیزگاری اور بزرگی اور عدالت پر تمام امت کا اجماع ہے دمشق میں جو ملک شام کا صدر مقام اور دار الخلافہ اور تابعین کی کان اور علماء کے قافلوں کے اترنے کا مقام تھا جو ہر ایک جانب سے آتے تھے۔ جس کی جامع مسجد دنیا کے عجائب میں سے ایک عجیب عمارت ہے تین بڑے بڑے عہدوں پر آپ کو فائز کر رکھا تھا۔ یعنی آپ یہاں کے خطیب بھی تھے اور قرآت کے شیخ بھی اور شہر کے قاضی بھی۔ اور حضرت عمر بن عبد العزیزؒ باوجود امیر المومنین ہونے کے ان کے پیچھے نماز ادا کیا کرتے تھے۔ آپ حافظہ، امانت، علم اور دینی کمال میں بھی بہت مشہور تھے۔ آپ نے بلا خلاف امام ابی ہاشم، مغیرہ بن ابی شہاب، عبد اللہ بن عمرو بن المغیرہ مخزومی سے اور انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قرآن مجید پڑھا ہے۔ اور حضرت امام دانی رحمۃ اللہ علیہ کے ایک قول کی رو سے تو آپ نے حضرت ابو درداء عویمر بن زید بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی پڑھا ہے۔ صاحب نشرؒ فرماتے ہیں کہ دانی رحمۃ اللہ علیہ کی یہ روایت (کہ امام ابن عامرؒ نے حضرت ابو درداءؓ سے بھی پڑھا ہے) اپنی صحت کے ساتھ پہونچی ہے۔ اور آپ کے ایک شاگرد ذماری کے بیان کے مطابق آپ نے خود حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی پڑھا ہے۔ اور ایک قول کے مطابق حضرت واثلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی پڑھا ہے۔ ان تینوں حضرات (حضرت عثمان، حضرت واثلہ اور حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہم) نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھا۔ آپ سند کی رو سے قراء سبعہ میں سب سے اعلیٰ ہیں۔ اسی لیے آپ سے قراءۃ کا علم حاصل کرنے کے لیے مشرق

و مغرب ہر جانب سے ایک مخلوق آتی رہتی تھی اور آپ کے حلقۂ درس میں چار سو تو خلفا ہی ہوتے تھے جو قرآءت میں آپ کے نائب ہوتے تھے۔ نیز آپ کی قراءۃ شام کے علاوہ تمام اسلامی شہروں میں بھی شائع تھی۔ آپ کی وفات دس محرم الحرام ۱۱۸ھ کو دمشق میں ہوئی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

آپ کے بہت سے راوی ہیں جیسے ولید بن عتبہ۔ ولید بن مسلم۔ عبد الرزاق وغیرہ۔ مگر دو حضرات کی روایتیں اس وقت روئے زمین پر پڑھی اور پڑھائی جاتی ہیں اور اسی طرح متواتر ہیں (جیسے حفصؒ کی روایت ہے) اور وہ یہ ہیں ۱ امام ہشامؒ ۲ امام ابن ذکوانؒ۔ ہم ابتدا میں دونوں روایتوں کے اصول الگ الگ ذکر کرتے ہیں۔ اس کے بعد ان کا اجراء کرتے ہوئے دونوں روایتوں کے اختلافات اکٹھے ہی بیان کریں گے۔ وباللہ التوفیق وبیدہ ازمۃ التحقیق۔

امام ہشامؒ یہ آپ کا اسمِ مبارک ہے اور کنیت ابو الولید ہے۔ آپ کے والد ماجد کا نام عمار ہے۔ آپ سُلَمی ہیں، تبع تابعین میں سے ہیں۔ ۱۵۳ھ میں پیدا ہوئے۔ اپنے زمانے میں دمشق کے قاضی، مفتی محدث، قرآءت کے استاذِ اعلیٰ اور خطیب تھے۔ امام دارقطنیؒ فرماتے ہیں کہ آپ بات کے نہایت سچے اور بڑی شان والے اور بہت بڑے فصیح اور واسع الروایت تھے۔ امام بخاریؒ نے بھی اپنی صحیح میں ان سے روایت کی ہے۔ امام عبدان فرماتے ہیں کہ (آپ کی فصاحت کا حال یہ تھا کہ) میں نے اُن کو یہ فرماتے ہوئے خود سنا کہ میں نے بیس سال سے کوئی خطبہ بھی لیا

نہیں دیا کہ جس کی تیاری پہلے سے کی ہو۔ آپ نے ۲۴۵ھ یا ۲۴۶ھ میں بانوے یا ترانوے سال کی عمر میں وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ آپ کے شیوخ چار ہیں۔ (۱) ابو العباس صدقہ بن خالد (۲) امام ابو محمد سوید بن عبد العزیز (۳) ابو الضحاک عراک بن خالد مُرّی تابعی (۴) امام ابو سلیمان ایوب بن تمیم تمیمی۔ یہ چاروں حضرات دمشق کے رہنے والے ہیں۔ ان سب نے یحییٰ بن حارث ذماری سے اور انہوں نے حضرت امام ابن عامر شامیؒ سے پڑھا۔ اور اُن کی سند نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہلے بیان ہو چکی ہے۔

اصول ہشام

ک۱ دو سورتوں کے درمیان یعنی جب ایک سورت ختم ہو کر دوسری اس کے بعد والی سورت شروع ہو خواہ بالترتیب ہو یا بلاترتیب دو وجوہ ہیں (۱) سکتہ یعنی تھوڑی دیر آواز بند کرنا اور سانس نہ لینا۔

(۲) وصل یعنی آخری حرف کی حرکت وغیرہ کو ظاہر کر دینا اور ملا کر پڑھنا دانی رحمۃ اللہ علیہ و دیگر محققین رحمۃ اللہ علیہم کی رائے پر سکتہ مختار ہے۔

ک۲ مد متصل و منفصل کے موقع پر تین تین الفی مد کرتے ہیں اور تدویر یعنی درمیانی رفتار سے پڑھنے کو پسند کرتے ہیں۔

ک۳ (الف) ایک کلمہ کے دو ہمزوں پر فتحہ ہو جیسے ءَاَنذَرْتَهُمْ وغیرہ تو دو ہمزوں کے درمیان الف داخل کرتے ہیں اور دوسرے ہمزہ کو تسہیل و تحقیق دونوں سے پڑھتے ہیں یعنی ءَآنذَرْتَهُمْ یا ءَآأَنذَرْتَهُمْ وغیرہ۔

فائدہ[1]۔ اس قسم میں سے ءَ اٰمَنْتُمْ (اعراف ع و طٰہٰ ع و شعراء ع) میں اور ءَ اَذْهَبْتُمْ (احقاف ع) اور ءَ اَنْ كَانَ (ن ع) میں حفص کے خلاف ایک ہمزہ زیادہ کرتے ہیں۔ پھر ءَ اٰمَنْتُمْ اسی طرح ءَ اٰلِهَتُنَا (زخرف ع) کو تسہیل بلا ادخال سے اور ءَ اَذْهَبْتُمْ [illegible] کو ادخال مع تسہیل وتحقیق سے پڑھتے ہیں۔ اور ءَ اَنْ كَانَ کو ادخال مع تسہیل سے پڑھتے ہیں

فائدہ[2]۔ اور ءَ اَعْجَمِيٌّ کو بجائے دو ہمزوں کے ایک ہمزہ سے اَعْجَمِيٌّ پڑھتے ہیں۔

(ب) اور اگر پہلے کا فتحہ اور دوسرے کا کسرہ ہو تو سب جگہ دوسرے ہمزہ کو تحقیق کے ساتھ یعنی امام حفص کی طرح پڑھتے ہیں۔ اور ایک جگہ اَئِنَّكُمْ (فصلت ع) میں دوسرے ہمزہ میں تسہیل وتحقیق دونوں کرتے ہیں اور سات جگہ (۱) ءَ اِنَّكُمْ (اعراف ع) (۲) ءَ اِنَّ لَنَا (اعراف ع) (۳) ءَ اِذَا مَا مُتُّ (مریم ع) (۴) اَئِنَّ لَنَا (شعراء ع) (۵) اَئِنَّكَ (صٰفّٰت ع) (۶) اَئِفْكًا (ع) (۷) قُلْ اَئِنَّكُمْ (فصلت ع) میں بالاتفاق اور باقی مواقع میں جمہور کی روایت کے مطابق الف داخل کرتے ہیں۔ امام دانی رحمۃ اللہ علیہ نے امام ابوالفتح سے ادخال ہی پڑھا ہے اور طرق بھی انہی سے ہے۔

تنبیہ۔ استفہام مکرر میں یعنی جہاں اس قسم کے دو دو ہمزہ قریب قریب آجائیں جیسے ءَ اِذَا اور ءَ اِنَّا وغیرہ جو کل گیارہ جگہ آئے ہیں تو وہاں پہلے دو

---

[1] ان کلمات میں ہمزہ کے زیادہ کرنے میں ابن ذکوان بھی ان کے ساتھ شریک ہیں ۱۲

[2] ابن ذکوان ان کے ساتھ شریک نہیں ۱۲

ہمزوں میں سے پہلے کو حذف کر دیتے ہیں اور دوسرے دونوں ہمزوں کو جمہور کے مذہب کے مطابق ادخال مع تحقیق اور صاحب نشر کی رائے پر عدم ادخال مع تحقیق سے پڑھتے ہیں جیسے فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَ اِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَ اِنَّا وغیرہ اور نمل ونزعت میں اس کا عکس کرتے ہیں یعنی دوسرے دونوں ہمزوں میں سے پہلے کو حذف کرتے ہیں اور پہلے دونوں ہمزوں کو ادخال یا عدم ادخال مع تحقیق سے پڑھتے ہیں۔ اور واقعہ میں کسی ہمزہ کو بھی حذف نہیں کرتے بلکہ دونوں جگہ ادخال یا عدم ادخال مع تحقیق کرتے ہیں۔

فائدہ (۱) اَئِمَّةَ میں بھی پانچوں جگہ ادخال وعدم ادخال دونوں ہیں مگر ادخال طریق کے موافق ہے۔

(۲) اس قسم میں ءَ اِنَّكُمْ (ع) اور ءَ اِنَّ لَنَا (ع) دونوں اعراف میں حفص کے خلاف بجائے ایک ہمزہ کے دو ہمزہ پڑھتے ہیں اور اپنے اصول کے مطابق صرف ادخال کرتے ہیں۔

(۳) اور اگر پہلے کا فتحہ اور دوسرے کا ضمہ ہو جو تین موقعوں میں آئے ہیں (۱) ءَ اُنَبِّئُكُمْ (آل عمران ع) (۲) ءَ اُنْزِلَ (ص ع) (۳) ءَ اُلْقِيَ (قمر ع) تو ان میں سے ءَ اُنَبِّئُكُمْ میں تو دو وجوہ ہیں (۱) تحقیق مع ادخال یعنی ءَ اُنَبِّئُكُمْ اور یہی طریق کے موافق ہے (۲) تحقیق بلا ادخال یعنی حفص کی طرح اور ءَ اُنْزِلَ اور ءَ اُلْقِيَ میں تین وجوہ ہیں (۱) تحقیق مع ادخال یعنی ءَ اُنْزِلَ (۲) تحقیق بلا ادخال ءَ اُنْزِلَ (۳) تسہیل مع ادخال ءَ اُنْزِلَ اسی طرح ءَ اُلْقِيَ کو سمجھو۔ اور چوتھی صورت تسہیل بلا ادخال کسی طریق سے بھی

صحیح نہیں۔

وقف کرتے وقت کلمہ کے آخری ہمزہ کے احکام

چونکہ ہمزہ ثقیل ترین حرف ہے اور اس کا مخرج بھی سب حرفوں سے دور ہے۔ اس لیے اس میں عرب طرح طرح کی تخفیف کرتے تھے اور جب ہمزہ میں وصلاً تخفیف جائز ہے تو وقفاً بدرجۂ اولیٰ جائز ہونی چاہیے کیونکہ وقف تو آرام و راحت کا محل ہے۔ اس لیے ہشام وقف کرتے وقت کلمہ کے آخر میں ہونے والے ہمزہ میں مختلف طریقوں سے تخفیف کرتے ہیں جو حسب ذیل ہیں:۔

یاد رکھو کہ ہمزہ متطرفہ یعنی کلمہ کے آخر میں واقع ہونے والے ہمزہ کی اوّلاً دو قسمیں ہیں:۔ **اوّل** وہ ہمزہ ساکنہ جس کا سکون لازمی ہو یعنی قرآن مجید میں اس پر جزم لکھا ہوا ہو اور یہ فتحہ اور کسرہ کے بعد ہی آیا ہے (اور ضمہ کے بعد کہیں نہیں آیا) اس کا حکم یہ ہے کہ فتحہ کے بعد الف سے اور کسرہ کے بعد یائے مدہ سے بدل جاتا ہے جیسے اِقْرَاْ، نَبِّئْ وغیرہ۔

دوم۔ وہ ہمزہ ساکنہ جس کا سکون وقف کے سبب عارضی ہو اور یہ بھی قیاسی تخفیف کی بنا پر فتحہ کے بعد الف سے اور کسرہ کے بعد یا سے اور ضمہ کے بعد واؤ سے بدل جاتا ہے اور یہ اکثر کا مذہب ہے۔ اور تفصیل یہ ہے کہ ان میں سے:۔

نمبر۱ فتحہ والے ہمزہ میں تو صرف ابدال ہے فتحہ کے بعد الف سے جیسے بَدَاَ، کسرہ کے بعد یائے مدہ سے جیسے قُرِئَ وغیرہ۔

نمبر۲ فتحہ کے بعد کسرہ اور ضمہ والا ہمزہ الف کی صورت میں ہو تو اس میں دو وجوہ ہیں۔ (۱) اکثر کے مذہب پر الف سے ابدال جیسے لِاَهَبَ اور قَالَ الْمَلَاُ (۲) بعض کی رائے پر روم کے ساتھ تسہیل۔ رَوْم کا مطلب یہ ہے کہ زیر یا پیش کے تین حصے کر کے ایک حصہ پڑھنا اور دو حصے نہ پڑھنا۔ روم کو صرف وہی شخص سن سکتا ہے جو قریب ہو اور توجہ سے سن رہا ہو خواہ نابینا ہو۔

نمبر۳ اگر فتحہ کے بعد کسرہ والا ہمزہ یا کی صورت میں لکھا ہوا ہو جو صرف مِنْ نَبَاِئ (انعام ع) میں ہے تو اس میں چار وجوہ ہیں۔ (۱) الف سے ابدال (۲) روم کے ساتھ تسہیل (۳) یائے ساکنہ سے ابدال جیسے مِنْ نَبَایْ (۴) اس یا میں روم۔

نمبر۴ اگر فتحہ کے بعد ضمہ والا ہمزہ واؤ کی صورت میں ہو جو گیارہ[1] کلمات میں آیا ہے تو اس میں پانچ وجوہ ہیں (۱) الف سے ابدال جیسے اَتَوَكَّؤُا (۲) ہمزہ کی تسہیل روم کے ساتھ (۳) رسم کی بنا پر ہمزہ کا واؤ سے ابدال اور اس پر سکون کے

---

[1] اور وہ گیارہ کلمات یہ ہیں نمبر۱ تَفْتَؤُا (یوسف ع۱۰) نمبر۲ يَتَفَيَّؤُا (نحل ع۶) نمبر۳ اَتَوَكَّؤُا نمبر۴ لَا تَظْمَؤُا (طٰہٰ ع۷) نمبر۵ الْمَلَؤُا۔ چار جگہ (مومنون ع۲ و نمل ع۲ میں ایک ایک اور ع۳ میں دو) نمبر۶ وَيَدْرَؤُا (نور ع۱) نمبر۷ يَعْبَؤُا (فرقان ع۶) نمبر۸ يَبْدَؤُا ہر جگہ۔ نمبر۹ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا (زخرف ع۱) نمبر۱۰ نَبَؤُا۔ چار جگہ ابراہیم ع۲ و ص ع۴ و ع۵ اور تغابن ع۱۔ نمبر۱۱ براءة ع۹ والا سوا اس کا ہمزہ عام قیاس کے موافق الف کی شکل میں ہے اور اس میں پانچ کے بجائے دو وجوہ ہیں نمبر۱ الف سے ابدال نمبر۲ تسہیل و روم نمبر۱۱ يُنَبَّؤُا (قیمہ ع۱) ۱۲

ساتھ وقف یعنی اَتَوکُوْا (۴) اس واؤ میں اشمام ۔ اشمام کا مطلب یہ ہے کہ ضمہ والے حرف کو ساکن کرنے کے بعد فوراً ہونٹوں کو اس طرح بند اور گول کرلینا جس سے ان دونوں میں کچھ کشادگی سانس نکلنے کے لیے باقی رہے اس میں آواز بالکل نہیں ہوتی۔ اس لیے اس کو نابینا معلوم نہیں کرسکتا۔ ہاں بینا آدمی آنکھوں سے دیکھ کر معلوم کرسکتا ہے ۔ (۵) اس واؤ میں روم ۔

۵ اور کسرہ کے بعد کسرہ والے میں تین وجوہ ہیں (۱) ہمزہ میں روم کے ساتھ تسہیل (۲) جمہور کے مذہب پر یائے ساکنہ سے ابدال جیسے مِنْ شَاطِئِ اب اس میں روم نہ ہوگا۔ کیونکہ اکثر کی رائے پر ہمزہ اولاً ہی تخفیف کی بنا پر یائے ساکنہ سے بدل گیا ہے پھر اس یائے ساکنہ پر وقف کیا گیا ہے اور اصلی ساکن میں روم واشمام منع ہیں۔ (۳) اخفش کے مذہب پر اس یا میں روم ۔ کیونکہ وہ اس کے قائل ہیں کہ اولاً ہمزہ کو کسرہ والی یا سے بدلا گیا ہے پھر یا وقف کے سبب ساکن کی گئی ہے ۔

۶ کسرہ کے بعد ضمہ والے میں چار وجوہ ہیں۔ (۱) جمہور کے مذہب پر یائے ساکنہ سے ابدال جیسے وَمَآ أُبَرِّئُ اب اس میں روم واشمام نہ ہوں گے ۔ (۲) ہمزہ میں روم کے ساتھ تسہیل۔ (۳ و ۴) اخفش کے مذہب پر اس یا میں روم و اشمام کیونکہ وہ ہمزہ کو ضمہ والی یا سے بدلنے کے بعد ساکن کرتے ہیں۔

۷ ضمہ کے بعد کسرہ والے میں تین ہیں (۱) واؤ ساکنہ سے ابدال جیسے لُؤْلُؤٍ سے لُؤْلُوْ (۲) روم کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل (۳) اخفش کے مذہب پر ہمزہ سے بدلے ہوئے واؤ میں روم ۔

۸ ضمہ کے بعد ضمہ والے میں چار وجوہ ہیں (۱) دوسرے ہمزہ کا واؤ سے ابدال جیسے مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ (۲) ہمزہ میں تسہیل وروم (۳) اخفش کے مذہب پر ہمزہ سے بدلے ہوئے واؤ میں روم۔ (۴) اس واؤ میں اشمام ۔

سوم ۔ وہ حرکت والا ہمزہ جو ساکن صحیح کے بعد ہو۔ یہ پانچ کلمات میں آیا ہے۔ ۱ الْخَبْءَ (نمل ع) ۲ الْمَرْءِ بقرہ ع وانفال ع) اور الْمَرْءُ (نبا ع وعبس) ۳ مِلْءُ (آل عمران ع) ۴ جُزْءٌ (حجر ع) ۵ دِفْءٌ (نحل ع) ان میں صرف نقل ہے جس سے ان کا تلفظ الْخَبْ ۔ الْمَرْ ۔ دِفْ ۔ جُزْ رہ جائے گا۔ پھر الْخَبْ میں تو صرف سکون ہوگا۔ کیونکہ با پر فتحہ ہے ۔ جو ہمزہ سے نقل ہو کر آیا تھا۔ اور الْمَرْءِ میں سکون وروم اور الْمَرْءُ اور باقی میں سکون روم اشمام تین وجوہ ہوں گی۔

چہارم۔ وہ حرکت والا ہمزہ جو واؤ، یا اصلی ساکن کے بعد ہو مدہ ہو خواہ لین جیسے شَيْءٌ ۔ السُّوْءِ ۔ سِيْٓءَ ۔ سُوْٓءٍ اس میں دو وجوہ ہیں (۱) اکثر کے مذہب پر نقل اور ہمزہ کا حذف یعنی شَیْ ۔ سَوْ ۔ سِیْ ۔ سُوْ (۲) بعض کے مذہب پر ہمزہ کا واؤ کے بعد واؤ سے اور یا کے بعد یا سے ابدال اور پہلے واؤ اور یا کا دوسرے میں ادغام یعنی شَیّ ۔ سَوّ ۔ سِیّ ۔ سُوّ ۔ اور دونوں صورتوں میں ہمزہ کی حرکت کے اعتبار سے اس واؤ اور یا میں سکون واشمام اور روم بھی جائز ہیں ۔ پس سِیْٓءَ میں دو وجوہ ہیں یعنی سکون نقل کے ساتھ بھی اور ابدال وادغام کے ساتھ بھی۔ اور شَيْءٍ میں چار ہیں یعنی سکون وروم نقل میں بھی اور ادغام میں بھی۔ اور شَيْءٌ میں چھے ہوں گی یعنی نقل وادغام دونوں میں سے ہر ایک پر تین

تین سکون، اشمام، روم۔

پنجشم وہ ہمزہ متحرکہ جو واو اور یا زائدہ کے بعد ہو جو صرف تین کلمات (بَرِیٓءٌ اور النَّسِیٓءُ اور قُرُوٓءٍ) میں آیا ہے۔ اس ہمزہ کو اوّل کے وقف میں یا سے تیسرے میں واو سے بدل کر پہلی یا اور واو کا دوسری میں ادغام کرتے ہیں یعنی بَرِیّْ۔ النَّسِیّْ۔ قُرُوّْ پڑھتے ہیں۔ پھر ان میں سے اول کے وقف میں تین وجوہ ہیں سکون، اشمام، روم۔ اور تیسرے میں دو ہیں سکون و روم

ششم وہ ہمزہ متحرکہ جو الف کے بعد ہو جیسے شَآءَ۔ مِنَ السَّمَآءِ، السُّفَهَآءُ اس میں ہمزہ کو الف سے بدلتے ہیں اور اس کے بعد طول، توسط، قصر تین وجوہ ہوتی ہیں اور کسرہ اور ضمہ والے میں بعض کے مذہب پر روم کے ساتھ تسہیل اور ہمزہ سے پہلے الف میں مد اور قصر ہوتا ہے۔ پس کل پانچ وجوہ ہوئیں اور اگر کسرہ والا ہمزہ یا کی صورت میں ہو (جو چار کلمات میں ہے ۱ تِلْقَآئِ (یونس ع) ۲ وَاِیْتَآئِ (نحل ع) ۳ وَمِنْ اٰنَآئِ (طٰہٰ ع) ۴ مِنْ وَّرَآئِ (شوریٰ ع) اور لِقَآئِ (روم ع و ع)) بعض مصاحف میں یا کے ساتھ ہے اور اس قسم میں نو وجوہ ہیں پانچ تو وہی جو اوپر مِنَ السَّمَآءِ۔ السُّفَهَآءُ وغیرہ میں گذریں اور چار رسمی ہیں یعنی ۱ تا ۳ ہمزہ کو یا سے بدل کر الف میں مد کی تینوں اور یا میں سکون یعنی اٰنَآیْ ۴ اس یا میں روم قصر کے ساتھ۔

ملہ اور بِلِقَآءِ الٓمّٓ سجدہ میں جو مصاحف پاکستان و ہندوستان میں بشکل یا ہے محض بے اصل ہے۔ لہٰذا اس میں مِنَ السَّمَآءِ کی طرح صرف پانچ وجوہ ہوں گی نہ کہ تِلْقَآئِ کی طرح نو۔ ۱۲

اور اگر ضمہ والا ہمزہ واو کی شکل میں ہو تو اس میں بارہ ہیں ۱ تا ۵ وہی جو اوپر گذریں اور سات رسمی ہیں یعنی ہمزہ کو واو سے بدل کر اس سے پہلے الف میں مد کی تینوں سکون کے ساتھ پھر یہی تینوں اشمام کے ساتھ پھر واو میں روم قصر کے ساتھ۔ اور اس قسم کے آٹھ کلمات اتفاقی اور چار اختلافی آئے ہیں۔

تنبیہ۔ جن کلمات میں ہمزہ کے بعد کوئی حرف ہو جیسے السُّوْٓ اٰی میں الف مدہ ہے۔ اسی طرح شَیْـًٔا وغیرہ میں زبروں کی تنوین ہے جو وقفاً الف سے بدل جاتی ہے تو اس قسم کے ہمزوں کو کلمہ کا آخر والا ہمزہ نہ کہیں گے اور نہ اس پر وہ احکام جاری ہوں گے جو پہلے بیان ہوئے۔

ادغام صغیر ۱ اِذْ کی ذال کا سَجَدُ زَصْرٍ کے چھ حرفوں میں ادغام کرتے ہیں جیسے اِذْ تَّسَمِعْتُمُوْہُ۔ اِذْ تَّبَرَّاَ۔ اِذْ جَّعَلَ۔ اِذْ دَّخَلُوْا۔ وَاِذْ زَّیَّنَ۔ وَاِذْ صَّرَفْنَا وغیرہ ۲ قَدْ کی دال کا جَذَ زَسْ شَصْ ضَظْ کے آٹھ حرفوں میں ادغام ہوتا ہے مگر لَقَدْ ظَلَمَكَ (ص ع) میں نہیں ہوتا اور مثالیں یہ ہیں (۱) وَلَقَدْ جَّآءَكُمْ (۲) وَلَقَدْ ذَّرَاْنَا۔

ملہ اور وہ آٹھ کلمات یہ ہیں ۱ جَزٰٓؤُا (مائدہ ع میں دونوں اور شوریٰ ع و حشر ع) ۲ شُرَكٰٓؤُا (انعام ع و شوریٰ ع) ۳ مَا نَشٰٓؤُا (ہود ع) ۴ الضُّعَفٰٓؤُا (ابراہیم ع و مومن ع) ۵ شُفَعٰٓؤُا (روم ع) ۶ الْبَلٰٓؤُا (صٰفّٰت ع) اور بَلٰٓؤٌا (دخان ع) ۷ دُعٰٓؤُا (غافر ع) ۸ بُرَءٰٓؤُا (ممتحنہ ع) اور چار اختلافی یہ ہیں ۱ اَنْبٰٓؤُا (انعام ع و شعراء ع) ۲ جَزٰٓؤُا (کہف ع و طٰہٰ ع و زمر ع) ۳ عُلَمٰٓؤُا (شعراء ع) اور الْعُلَمٰٓؤُا (فاطر ع) ۴ اَبْنٰٓؤُا (مائدہ ع)۔ ۱۲

۲، وَلَقَدْ زَيَّنَّا (۳) لَقَدْ تَّيَمَّمْ (۵) قَدْ شَّغَفَهَا (۶) وَلَقَدْ صَّرَّفْنَا (۷) فَقَدْ ضَّلَّ (۸) فَقَدْ ظَّلَمَ وغیرہ

۳۔ تانیث کی تا ساکنہ۔ جو فعل کے آخر میں آتی ہے اس کا ثا، صا اور ظا میں ادغام کرتے ہیں مگر صاد کے موقعوں میں سے لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ میں نہیں کرتے۔ مثالیں یہ ہیں كَذَّبَتْ ثَّمُودُ، حَصِرَتْ صُّدُورُهُمْ، كَانَتْ ظَّالِمَةً۔

۴۔ هَلْ کے لام کا تا اور ثا میں ہر جگہ ادغام کرتے ہیں مگر امام هَلْ تَسْتَوِي (رعد ع) میں نہیں کرتے جیسے هَلْ تَّعْلَمُ (مریم ع) اور هَلْ ثُّوِّبَ (تطفیف)

۵۔ بَلْ کے لام کا ت ز س ط ظ کے پانچ حرفوں میں ادغام کرتے ہیں جیسے بَلْ تَّحْسُدُونَنَا، بَلْ زُّيِّنَ، بَلْ سَّوَّلَتْ، بَلْ طَّبَعَ، بَلْ ظَّنَنْتُمْ

۶۔ يُرِدْ ثَوَابَ کی دال کا ثا میں دو جگہ يُرِدْ ثَّوَابَ (آل عمران ع) میں ادغام کرتے ہیں۔

۷۔ لَبِثْتُ، اور لَبِثْتُمْ کی ثا کا تا میں ہر ۱۳ جگہ ادغام کرتے ہیں یعنی لَبِتُّ، لَبِتُّمْ

۸۔ أُورِثْتُمُوهَا میں بھی دونوں جگہ ثا کا تا میں ادغام ہے۔

۹۔ أَخَذْتُ وغیرہ اس باب کے تمام اٹھارہ کلمات میں ذال کا تا میں ادغام کرتے ہیں یعنی أَخَتُّ وغیرہ۔

۱۰۔ كٓهيٰعٓصٓ کے صاد کا ذِكْرُ کی ذال میں ادغام کرتے ہیں۔ یعنی كٓهيٰعٓصٓ ۝ ذِّكْرُ (وصلاً)

۱ چونکہ هَلْ تَسْتَوِي (رعد) اور هَلْ يَسْتَطِيعُ (مائدہ) ان میں شامل نہیں ہیں اس لیے تا کے کل مواقع سات رہ گئے ۱۲

مندرجہ ذیل کلمات میں امالہ کرتے ہیں

۱۔ إِنَاهُ (احزاب ع) ۲۔ وَمَشَارِبُ (یٰس ع) ۳۔ آنِيَةٍ (غاشیہ) ۴ تا ۶ عَابِدُونَ۔ عَابِدٌ۔ عَابِدُونَ (کافرون میں) اور حروف مقطعات (جو بعض سورتوں کے شروع میں ہیں اور الگ الگ پڑھے جاتے ہیں) ان میں سے الٓرٰ اور الٓمّٓرٰ کی را میں اور كٓهيٰعٓصٓ کی یا میں امالہ کرتے ہیں۔

یاءات اضافت

۱۔ (الف) ہمزہ قطعیہ مفتوحہ سے پہلے یاء اضافت میں نو جگہ ۱ تا ۶ لَعَلِّيَ میں ہر جگہ ۷ مَعِيَ أَبَدًا (توبہ ع) ۸ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا (ملک ع) ۹ مَا لِيَ أَدْعُوكُمْ (مومن ع) میں صرف فتحہ اور أَرَهْطِيَ أَعَزُّ (ہود ع) میں فتحہ اور سکون دونوں پڑھتے ہیں۔

(ب) ہمزہ قطعیہ مکسورہ سے پہلے پندرہ جگہ فتحہ پڑھتے ہیں ۱ تا ۹ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا میں ہر جگہ۔ ۱۰ وَأُمِّيَ إِلَٰهَيْنِ (مائدہ ع) ۱۱ وَمَا تَوْفِيقِيَ إِلَّا (ہود ع) ۱۲ آبَاءِيَ إِبْرَاهِيمَ ۱۳ وَحُزْنِيَ إِلَى اللَّهِ (یوسف ع) ۱۴ وَرُسُلِيَ إِنَّ (مجادلہ ع) ۱۵ دُعَاءِيَ إِلَّا۔ (نوح ع)

۲۔ الف لام سے پہلے تین جگہ حذف کرتے ہیں ۱ عَنْ آيَاتِيَ الَّذِينَ (اعراف ع) ۲ قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ (ابراہیم ع) اور ۳ فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ (نمل ع) ۱ اور ۲ پر وقف کریں تو ثابت رکھتے ہیں اور ساکن پڑھتے ہیں۔

۳۔ ہمزہ کے علاوہ باقی حروف ہجا سے پہلے گیارہ جگہ فتحہ پڑھتے ہیں۔

۱ و ۲ وَجْهِيَ دونوں جگہ ۳ صِرَاطِيَ ۴ وَمَحْيَايَ (انعام ع و ع) ۵

اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَةٌ (عنکبوت ع) مَالِیَ (نمل ع و یٰسٓ ع و کافرون) بَیْتِیَ (تینوں جگہ)۔

یائے زائدہ | ۱ـ ثُمَّ کِیْدُوْنِ (اعراف ع۲۴) کو یا کی زیادتی سے پڑھتے ہیں۔ اور وقف و وصل دونوں حالتوں میں ثابت رکھتے ہیں۔

امامِ ابن ذکوانؒ | آپ کا اسم مبارک عبداللہ اور والد ماجد کا احمد اور دادا کا بشیر اور پر دادا کا ذکوان ہے اسی نسبت سے آپ کی کنیت ابن ذکوان ہے۔ آپ قرشی ہیں اور دمشق کے رہنے والے ہیں۔ آپ شام میں شیخ القرآت اور جامع اُموی کے امام تھے۔ امام ایوب بن تمیم کے بعد بالاتفاق رئیس القراء آپ ہی تھے۔ امام حافظ ابوزرعہ دمشقی فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک عراق، حجاز، شام، مصر اور خراسان میں سیدنا ابن ذکوان کے زمانے میں ان سے زیادہ ماہر قرآت اور اچھا پڑھنے والا کوئی نہ تھا۔

آپ دس محرم الحرام ۱۷۳ھ میں پیدا ہوئے اور صحیح قول کی بنا پر بعمر انہتر (۶۹) سال ۲۴۲ھ میں دمشق میں وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہ

اصولِ ابن ذکوان | ۱ـ دو سورتوں کے درمیان سکتہ یا وصل کرتے ہیں اور سکتہ پسندیدہ ہے۔

۲ـ متصل و منفصل میں تین تین الف مد کرتے ہیں اور تدویر (یعنی درمیانی رفتار سے پڑھنے) کو پسند کرتے ہیں۔

۳ـ ایک کلمہ اور دو کلموں کے دو ہمزوں میں بالکل حفصؒ کی طرح ہیں۔

ادغامِ صغیر | ۱ـ اِذْ کی ذال کا صرف دال میں ادغام کرتے ہیں جیسے اِذْ دَّخَلُوْا۔

۲ـ قَدْ کی دال کا ذال، ضاد اور ظا میں ادغام کرتے ہیں یعنی وَلَقَدْ ذَّرَاْنَا، فَقَدْ ضَّلَّ، فَقَدْ ظَّلَمَ۔ اور زا میں (جو صرف وَلَقَدْ زَّیَّنَّا ملک میں ہے) دونوں وجوہ ہیں لیکن طریق کے موافق اظہار ہی ہے۔

۳ـ تا ساکنہ کا ثا، صاد اور ظا میں ادغام کرتے ہیں یعنی کَذَّبَتْ ثَّمُوْدُ، حَصِرَتْ صُّدُوْرُهُمْ، کَانَتْ ظَّالِمَةً۔

۴ـ دال ساکنہ کا ثا اور ذال میں ادغام کرتے ہیں یعنی یُرِدْ ثَّوَابَ اور کٓهٰیٰعٓصٓ ذِّکْرُ۔

۵ـ لَبِثْتُ، لَبِثْتُمْ کی ثا کا اور اَخَذْتُ، اتَّخَذْتُ وغیرہ کی ذال کا تا میں ہر جگہ ادغام کرتے ہیں۔ یعنی لَبِتُّ اور اَخَتُّ وغیرہ۔

مندرجہ ذیل کلمات میں صرف امالہ کرتے ہیں | ۱ـ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ صرف (البقرہ ع۲) اور ۲ـ جَآءَ، جَآءَنَا اور جَآءُوْ اور جَآءَتْ (کل ۲۳۹ جگہ) اور ۳ـ شَآءَ (۵۷ جگہ) اور ۴ـ التَّوْرٰىةَ (۱۸ جگہ) اور ۵ـ الْمِحْرَابِ (را کے زیر والا) اور ۶ـ رَاٰ کے دونوں حرفوں میں بشرطیکہ یہ اپنے بعد والے کلمہ سے مل کر نہ پڑھا جا رہا ہو اور نہ اس کے بعد ضمیر ہو (جس کا ذکر آگے آ رہا ہے) اور حروف مقطعات میں سے ۷ـ را اور ۸ـ حا ان چھے میں سب جگہ اور ۹ـ مریم کے شروع کی یا۔

منفردہ ذیل میں فتح و امالہ دونوں وجوہ ہیں

۱۔ عِمْرٰنَ اور ۲۔ اِکْرٰهِهِنَّ (نور ع) اور ۳۔ الْاِکْرَامِ (رحمٰن میں دونوں جگہ) اور ۴۔ حِمَارِكَ (بقرہ ع) اور الْحِمَارِ (جمعہ ع) میں اور ۵۔ الْمِحْرَابَ (با کے زبر والے) میں دونوں وجوہ ہیں لیکن طریق کے موافق ہونے کے سبب امالہ اولیٰ ہے (کذا فی الشرح)

تنبیہ۔ عِمْرٰنَ اور اِکْرٰهِهِنَّ، الْاِکْرَامِ تینوں کی بابت صاحب نشر فرماتے ہیں کہ تجرید میں ان کا صرف امالہ مذکور ہے اور یہ اخفش کے طریق سے ہے اور نقاش وغیرہ نے بھی بذریعہ اخفش ابن ذکوان سے امالہ ہی نقل کیا ہے اور صاحب عنوان نے بھی امالہ ہی روایت کیا ہے اور دانی نے تیسیر میں جو بیان کیا ہے کہ میں نے ان میں امالہ ابوالفتح سے پڑھا ہے، سو یہ منقطع ہے کیونکہ دانی نے ان کا امالہ ابوالفتح سے نقاش عن الاخفش کے طریق کے بجائے ابوبکر محمد بن احمد بن مرشد وغیرہ کے طریق سے اخفش سے پڑھا ہے اور یہ ظاہر ہے کہ ان کا طریق نقاش عن الاخفش ہے۔ ویسے وجوہ دونوں صحیح ہیں (رواہ الشاطبی والصفراوی) اور ۶۔ بقرہ والے زَادَ کے سوا اور سب ۱۳ جگہ زَادَ اور زَادَتْهُمْ اور زَادَهُمْ میں دونوں وجوہ ہیں اور ۷۔ وہ رَاٰ جس کے بعد ضمیر ہو جیسے رَاٰهُ، رَاٰهَا اور رَاٰكَ تو اس میں بھی ہر جگہ دونوں حرفوں میں دونوں وجوہ ہیں اور صاحب نشر و اتحاف کے بیان کے مطابق امالہ طریق کے موافق ہے کیونکہ ان کی تحقیق پر ابن اخرم نے اخفش سے نقل کر کے امالہ سے مستثنیٰ کیا ہے (جو کہ ان کا طریق نہیں) اور غالباً یہی صحیح بھی ہے کیونکہ صاحب نشر روایات کی پوری چھان بین کرتے ہیں۔

۸۔ رَاٰیتَ ان دونوں میں دو وجوہ کا مطلب یہ ہے کہ یا تو رَا اور اٰ دونوں کا فتح پڑھیں یا دونوں کا امالہ کریں۔ اور یہ جائز نہیں کہ ایک کا فتحہ پڑھیں اور ایک کا امالہ کریں اور ۹۔ هَارٍ (توبہ ع) اور اَدْرٰىكَ میں ہر جگہ اور اَدْرٰىكُمْ (یونس ع) ان میں بھی دونوں وجوہ ہیں اور طریق کے موافق ہونے کے سبب فتح اولیٰ ہے کیونکہ امالہ نقاش کے بجائے اخرم سے ہے۔

یاآتِ اضافت

۱۔ (الف) یاء اضافت متکلم کی یا کے بعد ہمزہ قطعی فتحہ والا ہو تو ان ۹ یاآت کا فتحہ پڑھتے ہیں۔ ۱ تا ۶۔ لَعَلِّیْٓ میں ہر چھے جگہ ۷۔ اَرَهْطِیْٓ اَعَزُّ (ہود ع) ۸۔ مَعِیَ اَبَدًا (توبہ ع)۔ ۹۔ مَعِیَ اَوْ (ملک ع)۔ (اور آخری دو کو حفص بھی اسی طرح پڑھتے ہیں)۔

(ب) اگر اس یا کے بعد ہمزہ قطعی کسرہ والا ہو تو ان ۱۵ یاآت کا فتحہ پڑھتے ہیں ۱ تا ۹۔ اَجْرِیَ اِلَّا میں ہر نو جگہ ۱۰۔ وَاُمِّیَ اِلٰهَیْنِ (مائدہ ع) (ان دونوں کو حفص بھی فتحہ سے پڑھتے ہیں) ۱۱۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْٓ اِلَّا (ہود ع) ۱۲۔ اٰبَآءِیْٓ اِبْرٰهِیْمَ (یوسف ع) ۱۳۔ وَحُزْنِیْٓ اِلَی (یوسف ع) ۱۴۔ وَرُسُلِیْٓ اِنَّ (مجادلہ ع) ۱۵۔ دُعَآءِیْٓ اِلَّا (نوح ع)۔

(ج) الف لام تعریف سے پہلے ۱۔ عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ (اعراف ع) اور ۲۔ قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ (ابراہیم ع) اور ۳۔ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ میں سکون

۱۔ اس کو علامہ دانی رحمۃ اللہ علیہ نے سورہ نمل کے اخیر میں اور شاطبی رحمۃ اللہ علیہ نے اصول میں یاآت زوائد میں بیان کیا ہے اور ہم بھی اپنے دیگر رسائل روایت قالون و ورش وغیرہا میں اس کو زوائد میں بیان کرتے آئے ہیں مگر چونکہ اس میں بھی یاآت اضافت کی طرح (باقی بر صفحہ)

پڑھتے ہیں اور اجتماع ساکنین کی بنا پر یا کو حذف کر دیتے ہیں کسرہ والا ہمزہ وصلی سے پہلے ہر جگہ سکون پڑھتے ہیں اور اجتماع ساکنین کی بنا پر حذف کر دیتے ہیں۔ اس قسم میں ہشام بھی ابن ذکوان کی طرح ہیں۔

(۷) اور اگر ہمزہ کے علاوہ اور کسی حرف سے پہلے آئے تو چھ یائے آت کا فتحہ پڑھتے ہیں ۱و۲ وَجْهِيَ (آل عمران ع و انعام ع) ۳ صِرَاطِيَ ۴ وَ مَحْيَايَ (انعام ع و ع میں) ۵ اِنَّ اَرْضِيَ (عنکبوت ع میں) ۶ وَمَالِيَ (یس ع میں)

دونوں روایتوں کے فروش کلیہ مکررہ

(الف) ۱ ذیل کے ۳۳ مقامات میں ہشام کے لیے اِبْرٰهٖمَ کے بجائے اِبْرٰهَامُ ہے۔ ۱ تا ۱۵ بقرۃ کے تمام (۱۵) کلمات ۱۶ تا ۱۸ نساء ع میں دو اور ع میں ایک ۱۹ انعام ع ۲۰ و ۲۱ توبہ ع میں دو ۲۲ ابراہیم ع ۲۳ و ۲۴ نحل ع میں دو ۲۵ تا ۲۷ مریم ع میں دو۔ و ع میں ایک ۲۸ عنکبوت ع ۲۹ شوریٰ ع ۳۰ ذٰریٰت ع ۳۱ نجم ع ۳۲ حدید ع ۳۳ ممتحنہ ع میں پہلا۔

اور صرف بقرہ والے ۱۵ کلمات میں ابن ذکوان کے لیے یا اور الف دونوں وجوہ ہیں اور یا طریق کے موافق ہے۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۹) فتح و سکون کا اختلاف ہے۔ نیز دانی نے اصول میں اس کو یائے آت اضافت ہی میں بیان کیا ہے اس لیے ہم بھی یہاں اس کو یائے آت اضافت میں لے آئے ہیں۔ ۱۲

ے چونکہ اَشَدُّ دُبِهٖ میں ان کے یہاں ہمزہ قطعی ہے اس لیے ان کی قرآت میں چھ ہی مواقع ہیں ۱۲

دو ساکنوں والی تاء علامت میں خفیفوں قسموں میں پہلے ساکن کا ضمہ پڑھتے ہیں جیسے فَمَنُ ... اور تنوین ... اس قسم میں سب جگہ ... ضمہ ... اور خَبِيثَةٍ اِجْتُثَّتْ ابراہیم میں دونوں وجوہ ہیں اور کسرہ طریق کے ...

۱ آرْجِهْ کو دونوں جگہ ہشام آرْجِئْهُ اور ابن ذکوان آرْجِئْهِ پڑھتے ہیں۔ ۳ أَمَنْتُمْ بِهٖ اور اَمَنْتُمْ لَهٗ کو ءَاَمَنْتُمْ پڑھتے ہیں۔ ۴ ابْنَ أُمَّ اور يَبْنَؤُمَّ کو ابْنَ أُمِّ اور يَبْنَؤُمِّ پڑھتے ہیں۔ ۵ اَئِمَّةً میں پانچوں جگہ ہشام کے لیے اٰئِمَّةً اور اَئِمَّةً دونوں وجوہ ہیں۔ [ہشام]

۶ جب دو استفہام جمع ہو جائیں جیسے ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِي وغیرہ تو ہر جگہ دونوں استفہاموں میں سے پہلے موقع میں ایک ہمزہ اور دوسرے میں دو ہمزہ پڑھتے ہیں لیکن نمل و نزعت میں پہلے موقع میں دو اور دوسرے میں ایک اور واقعہ میں دونوں موقعوں میں دو دو ہمزہ پڑھتے ہیں۔ ۷ اُفٍّ کو اُفَّ پڑھتے ہیں۔ ۸ اَيُّهَ نور ع و زخرف ع و رحمٰن ع میں اَيُّهُ پڑھتے ہیں۔ ۹ اُسْوَةٌ کو اِسْوَةٌ پڑھتے ہیں۔ ۱۰ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ کو شعراء ع و ص ع میں اَصْحٰبُ لَيْكَةَ پڑھتے ہیں۔ ۱۱ اٰوَ کو اعراف ع و صٰفٰت ع و واقعہ ع میں اَوْ پڑھتے ہیں۔

(ب) ۱ بِالْغَدٰوةِ کو بِالْغُدْوَةِ پڑھتے ہیں۔ ۲ بِالْقِسْطَاسِ کو بِالْقُسْطَاسِ پڑھتے ہیں۔ ۳ الْبُيُوتَ اور بُيُوتَ کو ہر جگہ دونوں الْبِيُوتَ اور بِيُوتَ اور وَعُيُونٍ، عُيُونًا اور الْعُيُونِ اور جُيُوبِهِنَّ اور شُيُوخًا کو صرف ابن ذکوان وَعِيُونٍ، عِيُونًا، الْعِيُونِ اور جِيُوبِهِنَّ اور شِيُوخًا پڑھتے ہیں۔ [ابن ذکوان]

(ج) ۱ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ کو تَرْجِعُ الْاُمُوْرُ پڑھتے ہیں۔ ۲ تَذَكَّرُوْنَ کو ہر جگہ تَذَّكَّرُوْنَ پڑھتے ہیں ۳ تُخْرَجُوْنَ اعراف

ے پھر ہشام تو ادخال عدم ادخال دونوں اور ابن ذکوان صرف عدم ادخال سے پڑھتے ہیں ۱۲

[ابن ذکوان] و روم ع و زخرف ع میں ابن ذکوان کے لیے تَخْرُجُوْنَ ہے۔ ۱ تَشَقَّقُ کو تَشَّقَّقُ پڑھتے ہیں۔ ۲ تَطَّهَّرُوْنَ بقرہ ع اور يَطَّهَّرُوْنَ احزاب

و مجادلہ ع میں طا کی تشدید سے تَظَّهَّرُوْنَ اور يَظَّهَّرُوْنَ پڑھتے ہیں اور

[ہشام] تا اور یا میں ان کے یہاں کوئی اختلاف نہیں۔ ۳ تَلَقَّفُ کو تینوں جگہ تَلَّقَّفُ

پڑھتے ہیں۔ پھر ہشام کے لیے تو قاف کی حرکت میں کوئی اختلاف نہیں اور ابن

[ابن ذکوان] ذکوان کے لیے لام میں سکون کے بجائے پیش سے تَلَقَّفُ ہے۔

(د) جِثِيًّا، عِتِيًّا، صِلِيًّا تینوں کو پہلے حرف کے ضمہ سے جُثِيًّا، عُتِيًّا، صُلِيًّا پڑھتے ہیں۔

(ہ) دَرَجٰتٍ مَّنْ کو دَرَجٰتِ مَنْ پڑھتے ہیں۔

(و) ذُرِّيَّتُهُمْ کو اعراف ع و یٰس ع و طور ع میں ذُرِّيّٰتِهِمْ اور ذُرِّيّٰتُهُمْ طور ع کے پہلے کو ذُرِّيّٰتُهُمْ پڑھتے ہیں۔

(ز) ۱ رِسٰلَتَهٗ کو رِسٰلٰتِهٖ پڑھتے ہیں۔ ۲ رِجْزٍ اَلِيْمٌ کو رِجْزٍ اَلِيْمٍ پڑھتے ہیں۔ ۳ الرُّعْبَ اور رُعْبًا کو الرُّعُبَ اور رُعُبًا پڑھتے ہیں۔

(ح) زَكَرِيَّا کو ہر جگہ زَكَرِيَّآءَ پڑھتے ہیں اور مقام کے مطابق ہمزہ کو (قالون کی طرح) حرکت بھی دیتے ہیں۔

(ط) سِیْٓءَ اور سِيْٓـَٔتْ اور سِيْقَ اور حِيْلَ میں دونوں اور جِآیْٓءَ زمر و فجر اور غِيْضَ ہود اور قِيْلَ میں ہر جگہ صرف ہشام کے لیے اشمام ہے (اشمام

---

۱ شاطبی میں دوسری وجہ کی رو سے سورۂ روم میں تُخْرَجُوْنَ بھی درج ہے جو طریق کے خلاف ہے ۱۲ ۲ اور تَطَّهَّرًا تحریم کو تَظَّهَّرًا پڑھتے ہیں ۱۲

کی کیفیت رسالہ روایت قالون میں بیان ہو چکی ہے)۔

(ی) وَغَسَاقٌ کو وَغَسَّاقٌ پڑھتے ہیں۔

(ک) ۱ فَيَكُوْنُ کو بقرہ ع و آل عمران و نحل و یٰس ع و مریم ع و مومن ع میں فَيَكُوْنَ پڑھتے ہیں۔ اور فَيَكُوْنُ آل عمران ع و انعام ع میں کوئی اختلاف نہیں۔ ۲ فَيُضٰعِفَهٗ کو دونوں جگہ فَيُضَعِّفَهٗ پڑھتے ہیں۔ اور يُضٰعِفُ اور مُضٰعَفَةً اور اس باب کے تمام کلمات میں عین کو مشدد پڑھتے ہیں اور اس سے پہلے الف کو حذف کرتے ہیں۔

تنبیہ۔ ان کے لیے فرقان میں يُضٰعَفُ اور احزاب میں نُضٰعِفْ لَهَا الْعَذَابَ ہے۔ ۳ فَتَحْنَا انعام ع اور لَفَتَحْنَا اعراف ع اور فَفَتَحْنَا قمر ع کو لَفَتَّحْنَا، فَفَتَّحْنَا اور فُتِحَتْ کو ہر جگہ فُتِّحَتْ پڑھتے ہیں۔

(ل) ۱ قُبُلًا کو قِبَلًا پڑھتے ہیں ۲ قُتِلُوْا آل عمران ع میں دوسرا اور آل عمران ع و حج ع میں قُتِّلُوْا اور قَتَلُوْا انعام ع کو قَتَّلُوْا پڑھتے ہیں۔ اور مَا قُتِلُوْا آل عمران ع کا پہلا صرف ہشام کے لیے قُتِّلُوْا ہے۔ ۳ قِيٰمًا نساء ع و مائدہ ع کو قِيَمًا پڑھتے ہیں۔

(م) كَلِمَتُ کو انعام ع و یونس ع و ع و مومن ع میں كَلِمٰتُ پڑھتے ہیں

(ن) ۱ لَيُضِلُّوْنَ انعام ع اور لِيُضِلُّوْا یونس ع اور لِيُضِلَّ توبہ ع کو لَيَضِلُّوْنَ۔ لِيَضِلُّوْا اور يَضِلُّ پڑھتے ہیں۔ ۲ لَا يَنْفَعُ کو روم و مومن ع میں لَا تَنْفَعُ پڑھتے ہیں۔

(س) ۱ الْمَيِّتِ کو ہر جگہ اور مَيِّتٍ کو اعراف ع و فاطر ع میں (ابن

کثیر کی طرح) اَلْمَیْتَ اور مَیْتٍ پڑھتے ہیں ۲ اَلْمُخْلَصِیْنَ کو آٹھوں جگہ
اَلْمُخْلِصِیْنَ پڑھتے ہیں ۳ مِتُّمْ اور مِتَّ اور مِتْنَا کو ہر جگہ مُتُّمْ
مُتَّ اور مُتْنَا پڑھتے ہیں ۴ مُنْزَلِیْنَ اور مُنْزِلُوْنَ کو مُنَزَّلِیْنَ اور
مُنَزِّلُوْنَ پڑھتے ہیں۔ ۵ مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ کو مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ
پڑھتے ہیں ۶ مَهْدًا کو طٰہٰ و زخرف میں مِهَادًا پڑھتے ہیں۔

(ع) ۱ نَغْفِرْ لَكُمْ کو بقرہ و اعراف میں تُغْفَرْ لَكُمْ پڑھتے ہیں۔ ۲
فَنِعِمَّا بقرہ اور نِعِمَّا نساء کو فَنَعِمَّا اور نَعِمَّا پڑھتے ہیں۔ ۳ نُسْقِيْكُمْ
کو نَسْقِيْكُمْ پڑھتے ہیں ۴ نُوْحِيْ اِلَيْهِمْ اور نُوْحِيْ اِلَيْهِ کو يُوْحٰى
پڑھتے ہیں ۵ نُكْرًا کو ابن ذکوان نُكُرًا پڑھتے ہیں ع (ابن ذکوان)

(ف) ۱ وَلٰكِنَّ کو بقرہ و ع و انفال میں وَلٰكِنِ پڑھتے ہیں
اور اس کے بعد والے کلمات (الشَّيٰطِيْنَ اور الْبِرَّ اور اللّٰهَ کے نون، را
اور ہا) کا پیش پڑھتے ہیں۔ ۲ وَنَاٰ کو ابن ذکوان وَنَاءَ پڑھتے ہیں۔ ۳ وَ (ابن ذکوان)
لُؤْلُؤًا کو حج و فاطر میں وَلُؤْلُؤٍ پڑھتے ہیں۔ پھر ہشام اپنے اصول کے
موافق دوسرے ہمزہ میں وقفاً تخفیف بھی کرتے ہیں۔

(ص) هُزُوًا کو هُزُؤًا پڑھتے ہیں۔

(ق) ۱ يُدْخِلْهُ نساء میں دونوں و فتحنا و طلاق و تغابن پانچوں
کو نُدْخِلْهُ پڑھتے ہیں۔ ۲ يَحْشُرُهُمْ کو نَحْشُرُهُمْ پڑھتے ہیں ۳
يَعْرِشُوْنَ کو يَعْرُشُوْنَ پڑھتے ہیں ۴ يٰاَبَتِ کو يٰاَبَتَ پڑھتے ہیں
۵ يٰبُنَيَّ کو يٰبُنَيِّ پڑھتے ہیں ۶ يَدْعُوْنَ نحل و حج و

ع بُشْرًا کو ہر ۳ جگہ نُشُرًا پڑھتے ہیں ۱۲ —

عنکبوت و لقمان چاروں کو دونوں اور يَدْعُوْنَ مومن کو صرف ہشام
تَدْعُوْنَ پڑھتے ہیں۔

سورۃ الفاتحۃ

۱ مٰلِكِ ۲ وَلَا الضَّآلِّيْنَ

پارہ الٓمّٓ

سورۃ البقرۃ

۱ بِمَآ اُنْزِلَ ۲ ءَاَنْذَرْتَهُمْ (تسہیل) یا ءَآنْذَرْتَهُمْ (ہشام) (تحقیق) ۱ فَزَادَهُمُ (ابن ذکوان) ۲ يُكَذِّبُوْنَ ۳ وَاِذَا
قِيْلَ لَهُمْ (دونوں) ۵ السُّفَهَآءُ یا السُّفَهَا (ہشام وقفاً) (بالروم) ۶
وَلَوْ شَآءَ (ابن ذکوان) السَّمَآءِ ۱ تُمَّ اتَّخَذْتُمُ ۲ نُّغْفَرْ
لَكُمْ ۳ قِيْلَ لَهُمْ ۱ هُزُؤًا ۲ اِنْ شَآءَ (ابن ذکوان) ۱ السَّمَا یا (ہشام وقفاً)
السَّمَآءِ (بالروم) ۲ قُلْ اَتَّخَذْتُّمْ ۱ تَظَّهَّرُوْنَ ۲ تُفْدُوْهُمْ

ا مِنَ السَّمَا یا مِنَ السَّمَآءِ (ہشام وقفاً) (بالروم) ۱۲ ۲ شَيْ (بالسکون) شَيِّ (بالروم) شَيّ (بالسکون) (ہشام)
شَيِّ (بالروم) (وقفاً) ۳ وَالسَّمَا (ہشام وقفاً) ۱۲ ۴ یہاں و احزاب و مجادلہ و تحریم میں ظا کی تشدید
پڑھتے ہیں ۱۲ ۵ ہر جگہ مد منفصل و متصل میں تین تین الفی مد کریں ۱۲

۱ وَجَآءَكُمْ ۲ جَآءَهُمْ (دونوں) ۳ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ ۵
وَلَقَدْ جَآءَكُمْ ۶ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ ۷ ثُمَّ اتَّخَذْتُمْ ۸ (ابن ذکوان) (ہشام)
وَمِيكَـٰئِيلَ ۱ جَآءَهُمْ ۲ وَلَٰكِنُ الشَّيَٰطِينُ ۱ مَن (ابن ذکوان) (ہشام)
يَشَآءُ يا مَن يَشَآءْ ۲ مَا نُنسِخْ ۳ فَقَدْ ضَّلَّ قَالُوا (ہشام وقفاً) (بالروم) (بغیر واو کے)
اتَّخَذَ اللَّهُ ۲ كُن فَيَكُونَ ۳ جَآءَكَ ۱ إِبْرَاهَامَ (۳۳ جگہ) (ابن ذکوان) (ہشام)
هُدًى لِّلظَّالِمِينَ ۳ وَإِذْ جَّعَلْنَا ۲ وَاتَّخَذُوا ۵ إِبْرَاهَامَ (ہشام)
(دونوں) ۸ بَيْتِي ۹ إِبْرَاهَامُ ۱۰ فَأُمْتِعُهُ ۱۱ إِبْرَاهَامُ ۱ (ابن ذکوان) (ہشام)
إِبْرَاهَامَ ۲ وَأَوْصَىٰ ۳ إِبْرَاهَامُ ۴ تا ۷ إِبْرَاهَامَ (چاروں) ۸ (ہشام)

لہ یہاں اور وَلَٰكِنُ الْبِرُّ بقرہ ع ۲۲ و ع ۲۴ اور وَلَٰكِنُ اللَّهُ دونوں انفال ع میں نون کو تشدید کے بغیر زیر سے اور بعد والے کلمہ کے آخری حرف کو پیش سے پڑھتے ہیں ۱۲
ٹہ الْبِرّ (بالسکون) الْبِرِ (بالروم) (ہشام وقفاً) ٹہ شَيْءْ (بالسکون) شَيِءِ (بالروم)
شَيْ (بالسکون) شَيِّ (بالروم) (ہشام وقفاً) ٹہ یہاں و آل عمران و نحل و یٰسٓ ع و مریم ع و مومن ع میں نون کا زبر پڑھتے ہیں ۱۲ ٹہ ابن ذکوان کے لیے بھی صرف بقرہ والے ۱۵ کلمات میں ہشام کی طرح مروی ہے لیکن طریق کے خلاف ہے ۱۲

۱۶ ع ءَأَنتُمْ (تسہیل) یا ءَآنتُمْ (تحقیق) (ہشام) ع

پارہ سَیَقُولُ

۱ فِي السَّمَآءِ یا فِي السَّمَآءِ ۲ عَمَّا تَعْمَلُونَ ○ وَلَئِنْ أَتَيْتَ (ہشام وقفاً) (بالروم)
۳ مَا جَآءَكَ ع مُوَلَّاهَا ع ۲ وَلَوْ تَرَى الَّذِينَ (ابن ذکوان)
ظَلَمُوا إِذْ يُرَوْنَ ۳ إِذْ تَّبَرَّأَ ع ۱ وَإِذَا قِيلَ ۲ فَمَنِ (ہشام) (ہشام)
اضْطُرَّ ع ۱ لَيْسَ الْبِرَّ ۲ و ۳ وَلَٰكِنُ الْبِرُّ ع ۱ فِدْيَةٌ
طَعَامُ مَسَٰكِينَ۔ فِدْيَةُ طَعَامِ مَسَٰكِينَ ع ۱ الْبِيُوتَ (ہشام) (ابن ذکوان)
۲ وَلَٰكِنُ الْبِرُّ ۳ الْبِيُوتَ ع ۱ وَإِذَا قِيلَ ۲ مَا جَآءَتْكُمُ (ہشام) (ابن ذکوان)
۳ تُرْجَعُ ع ۱ مَا جَآءَتْهُ ۲ مَا جَآءَتْهُمُ ع وَلَوْ شَآءَ ع (ابن ذکوان) (ابن ذکوان) (ابن ذکوان)
۱ قُرُوءْ (بالسکون) یا قُرُوءِ (بالروم) ع ۱ فَقَدْ ظَّلَمَ ۲ هُزُوًا ع (ہشام وقفاً) (ہشام وقفاً)
۱ و ۲ قَدْرُهُ (دونوں) ع ۱ فَيُضَعِّفَهُ ۲ وَزَادَهُ ۳ مَن (صرف ہشام) (ابن ذکوان)

لہ یہاں و انعام ع ۱۶ میں حفص کے خلاف یا کے بجائے تا پڑھتے ہیں ۱۲ ٹہ شَيْءْ (بالسکون) شَيْءِ (بالروم) شَيْءْ (بالاشمام) شَيْ (بالسکون) شَيُّ (بالروم) شَيّْ (بالاشمام) (ہشام وقفاً)
ٹہ فَزَادَهُمُ اللَّهُ (بقرہ ع ۲) کے سوا باقی سب (۱۴) جگہ زَادَهُ۔ زَادَتْهُ وغیرہ میں امالہ اور
(باقی بر ص ۲۸)

ع ٣٢ ١٦ يَشَآ یا مَنْ يَّشَآءُ (ہشام وقفا) (بالروم) ع ٣٢ ١٦ ١ مِمَّا يَشَآ یا مِمَّا يَشَآءُ (ہشام وقفا) (بالروم)

پارہ ٣ تِلْكَ الرُّسُلُ

ع ٣٣ ١ ١ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان) ٣ مَا جَآءَتْهُمُ (ابن ذکوان) ٤ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان) ع ٣٣ ١

ع ٣٤ ٢ بِمَا شَآ (ہشام وقفا) ٢ مِمَّا يَشَآءُ (ابن ذکوان) ع ٣٤ ٢ ١ اِبْرٰهٖمَ (ہشام) ٢و٣ اِبْرٰهٖمُ (ہشام) (دونوں)

٤و٥ كَمْ لَبِثْتَ ط قَالَ لَبِثْتُ ٦ بَلْ لَّبِثْتَ ٧ اِلٰى

ع ٣٥ ٣ حِمَارِكَ (ابن ذکوان) ٨ اِبْرٰهٖمُ (ہشام) ع ٣٥ ٣ ١ يُضٰعِفُ ٢ لِمَنْ يَّشَآ یا

ع ٣٦ ٤ لِمَنْ يَّشَآءُ (ہشام وقفا) (بالروم) ٣ ضُعَفَآ یا ضُعَفَآءُ (ہشام وقفا) (بالروم) ع ٣٦ ٤ ١ بِالْفَحْشَآ یا

بِالْفَحْشَآءِ (ہشام وقفا) (بالروم) ٢ مَنْ يَّشَآ یا مَنْ يَّشَآءُ (ہشام وقفا) (بالروم) ٣ فَنِعِمَّا ٤

ع ٣٧ ٥ مَنْ يَّشَآ یا مَنْ يَّشَآءُ (ہشام وقفا) (بالروم) ع ٣٧ ٥ ١ فَمَنْ جَآءَهٗ (ابن ذکوان) ٢ وَاَنْ

ع ٣٨ ٦ ع ٣٩ ٧ تَصَدَّقُوْا ع ٣٨ ٦ ١و٢ تِجَارَةً حَاضِرَةً ع ٣٩ ٧ ١ يَّشَآ یا يَّشَآءُ (ہشام وقفا) (بالروم) ٢

ع ٤٠ ٨ الْكٰفِرِيْنَ ع ٤٠ ٨

سورۃ اٰل عمران | ١ التَّوْرٰىةَ (ابن ذکوان) ٢ فِى السَّمَآ یا فِى السَّمَآءِ (ہشام وقفا) (بالروم)

(بقیہ حاشیہ ص ٢٧) فتح دونوں وجوہ ہیں لیکن امالہ طریق کے موافق ہے یاد رکھیں ١٢

١ امالہ اور فتح دونوں ہیں لیکن امالہ طریق کے موافق ہے ١٢ ٢ یہاں وقف تام ع میں ١٢

ع ١ ٩ ٣ يَشَآ یا يَشَآءُ (ہشام وقفا) (بالروم) ع ٩ ١ مَنْ يَّشَآ یا مَنْ يَّشَآءُ (ہشام وقفا) (بالروم) ٢

اَؤُنَبِّئُكُمْ یا اٰؤُنَبِّئُكُمْ (ہشام) (مثل حفص) ٣ مَا جَآءَهُمُ (ابن ذکوان) ٤

ع ٢ ١٠ ءَاَسْلَمْتُمْ یا ءَآسْلَمْتُمْ (ہشام) ع ١٠ ١و٢ تَشَآ یا تَشَآءُ (ہشام) (بالروم) (چاروں جگہ

وقفا) ٥ مِنَ الْمَيِّتِ ٦ الْمَيِّتَ ٧ سُوْٓ (بالسکون) سُوْٓءٍ (ہشام وقفا)

ع ٣ ١١ (بالروم) سُوْٓ (بالسکون) سُوْٓءٍ (بالروم) ع ١١ ١و٢ عِمْرٰنَ (ابن ذکوان) (دونوں) ٣

اِلٰى بِمَا وَضَعَتْ ٤و٥ وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّآ یا زَكَرِيَّآءُ (ہشام وقفا) (بالروم) اور

زَكَرِيَّآءُ (ابن ذکوان) ٦و٧ زَكَرِيَّآءُ (دونوں) ٨ الْمِحْرَابَ (ابن ذکوان) ٩ الدُّعَآ یا (ہشام وقفا)

الدُّعَآءِ (بالروم) ١٠ فِى الْمِحْرَابِ (ابن ذکوان) ١١ اَنَّ اللّٰهَ ١٢ مَا

ع ٤ ١٢ يَشَآ یا مَا يَشَآءُ (ہشام وقفا) (بالروم) ع ١٢ ١ مَا يَشَآ یا مَا يَشَآءُ (ہشام وقفا) (بالروم) ٢و٣

كُنْ فَيَكُوْنُ ○ وَنُعَلِّمُهُ ٤ وَالتَّوْرٰىةَ (ابن ذکوان) ٥ قَدْ جِئْتُكُمْ (ہشام)

ع ٥ ١٣ ٦ فِى بُيُوْتِكُمْ ٧ مِنَ التَّوْرٰىةِ (ابن ذکوان) ع ١٣ ١ فَيُوَفِّيْهِمْ ٢

ع ٦ ١٤ ع ٧ ١٥ مَا جَآءَكَ (ابن ذکوان) ع ١٤ التَّوْرٰىةُ (ابن ذکوان) ع ١٥ ١ مَنْ يَّشَآ یا مَنْ يَّشَآءُ (ہشام وقفا) (بالروم) ٢

ع ٨ ١٦ يُؤَدِّهٖ (ہشام) ٣ لَا يُؤَدِّهٖ (ہشام) ع ١٦ ١ ثُمَّ جَآءَكُمْ (ابن ذکوان) ٢و٣ ءَاَقْرَرْتُمْ (ہشام)

١ اور ابن ذکوان کے لیے صرف یہی ایک جگہ ہے ١٢ ٢ عِمْرٰنَ اور الْمِحْرَابَ باکے زبر والے میں ہر جگہ امالہ اور فتح دونوں وجوہ ہیں لیکن امالہ طریق کے موافق ہے ١٢ ٣ ہشام کے لیے عدم صلہ اور صلہ دونوں ہیں لیکن صلہ طریق کے خلاف ہے ١٢

یا اُشِرْبُوْ ۔ اَفْضَلْ ثُمَّ ۱ تَبْغُوْنَ ۱ تُرْجَعُوْنَ ۱
۱ تُرَجَا عُقْصُرُ ۱ مِلْءُ (بالسکون) یا مِلْءُ (بالروم) یا مِلْءِ (بالاشمام)
(ابن ذکوان) (ہشام وقفاً)

پارہ لن تنالوا

۱ التَّوْرٰىةُ ۲ بِالتَّوْرٰىةِ ۳ حِجُّ الْبَيْتِ ۴ شُهَدَآءُ یا
(ابن ذکوان) (ابن ذکوان) (ہشام)
شُهَدَآءُ ع ۱ مَاجَآءَهُمْ ۲ تُرْجَعُ ع ۱ وَمَا تَفْعَلُوْا
(وقفاً) (بالروم) (ابن ذکوان)
۲ فَلَنْ تُكْفَرُوْهُ ع ۱ اِذْ تَقُوْلُ ۲ مُنْزَلِيْنَ ۳ مُسَوِّمِيْنَ
(ہشام)
۲ مَنْ يَّشَآءُ یا مَنْ يَّشَآءُ ع ۱ مُضَعَّفَةً ۲ سَارِعُوْا
(ہشام وقفاً) (بالروم)
۲ شُهَدَآءَ ع ۱ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ ۲ نُؤْتِهٖ ۳ وَ
(ہشام وقفاً) (ہشام)
مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ ۲ نُؤْتِهٖ ع ۱ الرُّعْبَ ۲ وَلَقَدْ
(ہشام)
صَدَقَكُمُ اللّٰهُ ۳ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ ۲ اِذْ تُصْعِدُوْنَ
(ہشام) (ہشام) (ہشام)
۲ مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) مِنْ شَيْءٍ (بالروم) مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) مِنْ
(ہشام)
شَيْءٍ (بالروم) ۲ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ع ۱ مِمَّا يَجْمَعُوْنَ ۲ اَنْ يَّغُلَّ
(وقفاً)
۲ وَقِيْلَ لَهُمْ ۲ مَا قُتِلُوْا ۵ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا ع
(ہشام) (صرف ہشام) (ہشام)

لہ ہشام کے لیے عدم صلہ اور صلہ دونوں ہیں لیکن عدم صلہ طریق کے موافق ہے ۱۲
لہ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا (آل عمران ع) اور وَقُتِّلُوْا (ع) اور (باقی ص۳۱ پر)

۱ قَدْ جَمَعُوْا ۲ فَزَادَهُمْ ۳ مَنْ يَّشَآءُ یا مَنْ يَّشَآءُ ع
(ابن ذکوان) (ہشام) (ہشام وقفاً) (بالروم)
۱ لَقَدْ سَمِعَ ۲ اَغْنِيَآءُ یا اَغْنِيَآءُ ع ۳ قَدْ جَآءَكُمْ
(ہشام) (ہشام وقفاً) (بالروم) (ہشام)
۲ قَدْ جَآءَكُمْ ۵ جَآءُوْ ۲ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ
(ابن ذکوان) (ابن ذکوان) (ہشام)
وَبِالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ ۹ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ ع ۱ وَقُتِلُوْا
(ابن ذکوان)
۲ تُفْلِحُوْنَ ع

سورۃ النساء

۱ تَسَآءَلُوْنَ ۲ قِيٰمًا ۳ وَسَيَصْلَوْنَ ع
۱ يُوْصٰى (پہلا) ۲ ۳ نُدْخِلْهُ (دونوں) ع
۱ فِي الْبُيُوْتِ ۲ قَدْ سَلَفَ ع ۱ قَدْ سَلَفَ
(ہشام) (ہشام)

پارہ والمحصنٰت

۲ وَاُحِلَّ لَكُمْ ع ۳ تِجَارَةً ۲ عَقَدَتْ ع ۱ يُضٰعِفْهَا
۲ لَوْ تُسَوّٰى ع ۱ اَوْجَآءَ ۲ لِمَنْ يَّشَآءُ یا لِمَنْ يَّشَآءُ
(ابن ذکوان) (ہشام وقفاً) (بالروم)
۳ فَتِيْلًا ۵ اُنْظُرْ ع نِعِمَّا ع ۱ وَاِذَا قِيْلَ ۲ ۳
(ہشام وصلاً) (ہشام)

(بقیہ ص۳۰) فَقَتَلُوْا (انعام ع) اور ثُمَّ قُتِلُوْا (حج ع) میں ابن عامر تا کو مشدد پڑھتے ہیں۔

عہ یا اور تا دونوں وجوہ ہیں اور طریق کے موافق یا ہے ۱۲

جَآءُوكَ (ابن ذکوان) (دونوں) ۴ أَنِ اقْتُلُوا ۵ أَوِ اخْرُجُوا ۶ إِلَّا قَلِيلًا

كَانَ لَمْ يَكُن ۱ قِيلَ لَهُمْ (ہشام) ۲ وَإِذَا جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) مِنْهُمْ

۱ أَوْ جَآءُوكُمْ (ابن ذکوان) ۲ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ ۳ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان)

۱ إِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۲ غَيْرَ ۱ مِن شَيْءٍ (بالسکون) مِن شَيْءٍ (ہشام لہ وقفاً)

(بالروم) مِن شَيْءٍ (بالسکون) مِن شَيْءٍ (بالروم) (ہشام وقفاً) ۲ نُوَلِّهِ (ہشام) ۳

وَنُصْلِهِ (ہشام) ۱ لِمَن يَشَآءُ یا لِمَن يَشَآءُ (ہشام وقفاً) (بالروم) ۲ فَقَدْ ضَلَّ

۳ إِبْرٰهِيمَ (ہشام) (دونوں) ۱ النِّسَآءِ یا النِّسَآءِ (ہشام وقفاً) (بالروم) ۲ أَن

يَصَّالَحَا ۱ وَإِن تَلْوُوا ۲ نَزَّلَ ۳ أُنزِلَ ۴ فَقَدْ ضَلَّ

۵ وَقَدْ نَزَّلَ ۱ فِي الدَّرْكِ

پارہ ۶ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ

۲ سَوْفَ نُؤْتِيهِمْ ۱ فَقَدْ سَأَلُوا (ہشام) ۲ مَا جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ۳

بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ (ہشام) ۱ إِلَىٰ إِبْرٰهِيمَ (ہشام) ۲ قَدْ ضَلُّوا ۳ قَدْ

لہ دونوں میں ہشام کے لیے عدم صلہ اور صلہ دونوں ہیں لیکن عدم صلہ طریق کے موافق ہے ۱۲

ملہ هٰٓؤُلَآءِ یا هٰٓؤُلَآءِ بالروم تسہیل مع الروم صرف ہشام وقفاً ۱۲

جَآءَكُمْ (ہشام) ۲ قَدْ جَآءَكُمْ (ابن ذکوان) ۱ قَدْ جَآءَكُمْ (ہشام) ۲ قَدْ جَآءَكُمْ (ابن ذکوان) ۳

عَلِيمٌ ۲۴ دو رکوع

سورة المائدة

۱ شَنَآنُ ۲ فَمَنِ اضْطُرَّ ۱ أَوْ جَآءَ (ابن ذکوان) ۲

شَنَآنُ ۱ فَقَدْ ضَلَّ ۲ قَدْ جَآءَكُمْ (ہشام) (دونوں)

۵ قَدْ جَآءَكُمْ (ابن ذکوان) (دونوں) ۶ مَا يَشَآءُ یا مَا يَشَآءُ (ہشام وقفاً) (بالروم) ۷ مَن

يَشَآءُ یا مَن يَشَآءُ (ہشام وقفاً) (بالروم) ۸ قَدْ جَآءَكُمْ (ہشام) ۹ قَدْ جَآءَكُمْ (ابن ذکوان) ۱۰ مَا

جَآءَنَا (ابن ذکوان) ۱۱ فَقَدْ جَآءَكُمْ (ہشام) ۱۲ فَقَدْ جَآءَكُمْ (ابن ذکوان) إِذْ جَعَلَ (ہشام)

۱ يَدِيَ إِلَيْكَ ۲ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ (ہشام) ۳ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ (ابن ذکوان)

۱ لِمَن يَشَآءُ یا لِمَن يَشَآءُ (ہشام وقفاً) (بالروم) ۲ فَإِن جَآءُوكَ (ابن ذکوان) ۳ التَّوْرٰىةُ (ابن ذکوان)

۱ التَّوْرٰىةِ ۲ شُهَدَآءَ (ہشام وقفاً) ۳ وَالْجُرُوحَ ۴ مِنَ التَّوْرٰىةِ (ابن ذکوان)

۱ عَمَّا جَآءَكَ ۲ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان) ۳ وَأَنِ احْكُم ۴ يَبْغُونَ (ابن ذکوان)

۱ أَوْلِيَآءَ ۲ يَقُولُ الَّذِينَ ۳ مَن يَرْتَدَّ ۴ مَن يَشَآءُ یا مَن يَشَآءُ (ہشام وقفاً) (بالروم) ۱

هُزُوًا ۲ أَوْلِيَآءَ (ہشام وقفاً) ۳ هُزُوًا ۴ هَلْ تَنقِمُونَ (ہشام) ۵ وَإِذَا جَآءُوكُمْ (ابن ذکوان)

۶ كَيْفَ يَشَآءُ یا كَيْفَ يَشَآءُ (ہشام وقفاً) (بالروم) ۷ التَّوْرٰىةَ (ابن ذکوان) ۱

بِرُسُلِهِ ۲ التَّوْرٰىةَ (ابن ذکوان) ۳ كُلَّمَا جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ۴ قَدْ ضَلُّوا

پارہ وَاِذَا سَمِعُوا

وَمَا جَآءَنَا ؏ بِمَا عَقَّدْتُّمُ ؏ ۱ فَجَزَآءٌ مِّثْلُ ۲ اَوْ
كَفَّارَةٌ طَعَامُ ۳ قِيَمًا ؏ ۱ قَدْ تَّأْتِيَنَا ۲ وَاِذْ اَقْبِلْ ۳
اسْتَحَقَّ ؏ ۱ وَالتَّوْرٰىةَ ۲ وَاِذْ تَخْلُقُ ۳ وَاِذْ تُخْرِجُ
۴ اِذْ جِئْتَهُمْ ۵ مِنَ السَّمَآءِ يا مِنَ السَّمَآءِ ۶ اَنْ قَدْ
صَدَقْتَنَا ؏ ۱ ءَاَنْتَ يا ءَاَنْتَ ۲ اَنِ اعْبُدُوا ۳
قَدِيْرٌ ؏

سورۃ الانعام

۱ لَمَّا جَآءَهُمْ ۲ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ ؏ ۱
اَئِنَّكُمْ ؏ ۱ اِذَا جَآءُوْكَ ۲ وَلَا نُكَذِّبَ ؏
۱ اِذَا جَآءَهُمْ ۲ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ ۳ وَلَقَدْ جَآءَكَ ۴

---

۱ اَنْبٰؤُا يا اَنْبٰؤُا (بالروم) يا اَنْبٰؤُا يا اَنْبٰؤُا (بالاشمام) يا اَنْبٰؤُا (بالروم)
امام ہشام کے لیے سب وجوہ وقفاً ہیں ۱۲ ۲ بَرِيْٓءْ (بالسکون) یا بَرِيْٓءٍ (بالروم) یا بَرِيْٓءْ
(بالاشمام) سب وقفاً ہشام کے لیے ہیں ۳ مِنْ نَّبَاى (بالابدال) یا مِنْ نَّبَاِئ (بالروم)
یا مِنْ نَّبَاىْ (بالاسکان) یا مِنْ نَّبَاِى (بالروم) ہشام وقفاً ۴ جیسا کہ اصول میں آچکا ہے
(باقی بر ص ۳۵)

وَلَقَدْ جَآءَكَ ۵ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ ۶ اِنْ شَآءَ ؏ ۱ اِذْ جَآءَهُمْ
۲ اِذْ جَآءَهُمْ ۳ فَتَحْنَا ۴ شَيْءٍ (بالسکون) یا شَيْءٍ (بالروم) یا شَيْءٍ (بالسکون)
یا شَيْءٍ (بالروم) ؏ ۱ بِالْغَدٰوةِ ۲ وَاِذَا جَآءَكَ ؏ ۱ قَدْ ضَلَلْتُ
۲ يَقُصُّ الْحَقَّ ؏ ۱ اِذَا جَآءَ ۲ لَئِنْ اَنْجٰىنَا ۳ يُنَجِّيْكُمْ
۴ بَاْسَ بَعْضٍ اُنْظُرْ ۵ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ ؏ ۱ رَاٰ كَوْكَبًا ۲
اَتُحَآجُّوْنِّيْ يا اَتُحَآجُّوْنِيْ ؏ ۱ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ يا
مَنْ نَّشَآءُ ۳ وَزَكَرِيَّآءَ ۴ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ (عدم صلہ) ۵
فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؏ ۱ مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) مِنْ شَيْءٍ (بالروم) مِنْ
شَيْءٍ (بالسکون) مِنْ شَيْءٍ (بالروم) ۲ جَآءَ ۳ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

(بقیہ ص ۳۴) ہشام کے لیے اس قسم کے کلمات میں ادخال مع التحقیق اور عدم ادخال دونوں وجہ (مع التحقیق)
ہیں لیکن ادخال طریق کے موافق اور جمہور کا مذہب ہے، اس لیے ہر جگہ دونوں وجوہ کا ذکر نہ کیا گا
یاد رکھیں ۱۲ ۱ یہاں داعراف ؏ وقمر ؏ اور فُتِحَتْ انبیاء ؏ و زمر ؏ میں پہلا اور وَفُتِحَتْ
زمر ؏ کا دوسرا ذبا ؏ ساتوں میں تا کو تشدید سے پڑھتے ہیں ۱۲ ۲ ہشام کے لیے نون کی
تشدید و تخفیف دونوں وجوہ ہیں اور ابن ذکوان کے لیے صرف ایک وجہ تخفیف ہی ہے ۱۲
۳ اور شاطبی میں ان کے لیے عدم صلہ بھی درج ہے جو طریق کے خلاف بلکہ ضعیف ہے ۱۲

٤ شُرَكَوا یا شُرَكَوءًا یا شُرَكَوا یا شُرَكَوا (بالاشمام) یا شُرَكَوا (بالروم)
(ہشام وقفاً) (مع قصر بالروم)
ع ١١ ٥ بَيْنَكُمْ ع ١١ ٦ و ٢ الْمَيِّتِ (دونوں) ٣ وَجَعَلَ الَّيْلَ ٤
ع ١٧ ١٢ مُتَشَابِهٍ اُنْظُرُوا ع ١٢ ١ شَيْ (بالسکون) یا شَيِّ (بالروم) یا شَيّْ (بالسکون)
ع ١٨ (ہشام وصلاً) (ہشام
یا شَيِّ (بالروم) ٢ قَدْ جَاءَكُمْ ٣ قَدْ جَاءَكُمْ ٤ دَرَسْتَ
وقفاً) (ہشام) (ابن ذکوان)
٥ وَلَوْ شَاءَ اللهُ ٦ لَئِنْ جَاءَتْهُمْ ٧ إِذَا جَاءَتْ ٨
ع ١٣ (ابن ذکوان) (ابن ذکوان) (ابن ذکوان)
ع ١٩ لَا يُؤْمِنُونَ ع ١٣ ١٩

پارہ ولو اننا

١ قِبَلًا ٢ وَلَوْ شَاءَ ٣ كَلِمَتُ ٤ و ٥ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا
ع ١٤ (ابن ذکوان)
حُرِّمَ ٦ لَيُضِلُّونَ ع ١٤ ١ وَإِذَا جَاءَتْهُمْ ٢ رِسٰلَتِهٖ ٣
(ابن ذکوان)
ع ١٥ فِي السَّمَآءِ یا فِي السَّمَآءِ ٤ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ ٥ مَا شَاءَ
(ہشام وقفاً) (بالروم) (ابن ذکوان)
اللهُ ع ١٥ ١ عَمَّا تَعْمَلُونَ ٢ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ ٣ قَتْلُ أَوْلَادَهُمْ
شُرَكَآئِهِمْ ٦ وَلَوْ شَاءَ اللهُ ٧ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا ٨ وَ
(ابن ذکوان)
إِنْ تَكُنْ مَيْتَةٌ ٩ شُرَكَآءُ یا شُرَكَآءُ ٤ الَّذِينَ قَتَلُوا
(ہشام وقفاً) (بالروم)

ف یہاں و یونس ع و غ و تومن ع میں اسی طرح جمع کے صیغے سے پڑھتے ہیں ١٢

١١ قَدْ ضَلُّوا ع ١٦ وَمِنَ الْمَعْزِ ع ١٧ ٢ و ١ إِلَّا أَنْ تَكُونَ مَيْتَةً ع ١٦ ع ١٧
٣ فَمَنِ اضْطُرَّ ٤ مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا ٥ لَوْ شَاءَ اللهُ
(ابن ذکوان)
٦ مِنْ شَيْ (بالسکون) یا مِنْ شَيِّ (بالروم) یا مِنْ شَيّْ (بالسکون) یا
(ہشام
ع ١٨ مِنْ شَيِّ (بالروم) ٧ فَلَوْ شَاءَ ع ١٨ ١ تَذَكَّرُونَ ٢ وَأَنَّ
وقفاً) (ابن ذکوان)
ع ١٩ هٰذَا ٣ صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا ع ١٩ ١ فَقَدْ جَاءَكُمْ ٢ فَقَدْ
(ہشام)
جَاءَكُمْ ٣ فِي شَيْ (بالسکون) یا فِي شَيِّ (بالروم) یا فِي شَيّْ (بالسکون) یا
(ابن ذکوان) (ہشام
فِي شَيِّ (بالروم) ٤ مَنْ جَاءَ ٥ وَمَنْ جَاءَ ٦ إِبْرٰهِيمَ ٧
وقفاً) (ابن ذکوان) (ابن ذکوان) (ہشام)
شَيْ (بالسکون) یا شَيِّ (بالروم) یا شَيّْ (بالسکون) یا شَيِّ (بالروم)
(ہشام
وقفاً)
ع ٢٠ ٨ رَحِيمٌ ع ٢٠ (سورۃ) مکی

سورۃ الاعراف

١ أَوْلِيَاءَ ٢ يَذَّكَّرُونَ ٣ جَاءَهَا
(ہشام وقفاً) (ابن ذکوان)
٤ إِذْ جَاءَهُمْ ٥ إِذْ جَاءَهُمْ ع
(ہشام) (ابن ذکوان)
تُخْرَجُونَ ع ١ وَرِيشًا وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ٢ بِالْفَحْشَآءِ یا
(ابن ذکوان) (ہشام
بِالْفَحْشَآءِ ع ١ فَإِذَا جَاءَ ٢ إِذَا جَاءَتْهُمْ ع ١ أَمَّا
وقفاً) (بالروم) (ابن ذکوان) (ابن ذکوان)
كُنَّا لِنَهْتَدِيَ ٢ لَقَدْ جَاءَتْ ٣ لَقَدْ جَاءَتْ ٤
بغیر) (ہشام) (ابن ذکوان)
أُورِثْتُمُوهَا ٥ أَنَّ لَعْنَةَ اللهِ ع ١ بِرَحْمَةٍ ادْخُلُوا یا بِرَحْمَةٍ ادْخُلُوا ع
(ہشام) (وصلاً) (ابن ذکوان)

ف ابن ذکوان کے لیے ضمہ اور کسرہ دونوں ہیں اور کسرہ طریق کے موافق ہے ١٢

ع ولقد جئتهم (هشام) قد جاءت (هشام) قد جاءت (ابن ذكوان)

والشمس والقمر والنجوم مسخرات نشرا ميت

ع تذكرون أن جاءكم (ابن ذكوان) أن جاءكم (ابن ذكوان)

ع إذ جعلكم (هشام) وزادكم (ابن ذكوان) بصطة (ابن ذكوان) قد جاءتكم (هشام)

قد جاءتكم (ابن ذكوان) إذ جعلكم (هشام) بيوتا وقال الملأ (واو کی زیادتی سے)

ع أءنكم (هشام) أئنكم (ابن ذكوان) النساء (هشام وقفا) يا النساء (بالروم) قد

ع جاءتكم (هشام) قد جاءتكم (ابن ذكوان)

پارہ قال الملأ الذین

ع لفتحنا أو أمن ولقد جاءتهم (هشام) ولقد

جاءتهم (ابن ذكوان) قد جئتكم (هشام) معي أرجئه (هشام)

أرجئه (ابن ذكوان) وجاء (ابن ذكوان) أءن لنا (هشام) أءن لنا (ابن ذكوان) وجاءو (ابن ذكوان)

ع تلقف ءأمنتم لما جاءتنا (ابن ذكوان) فإذا

جاءتهم (ابن ذكوان) يعرشون وإذ أنجيكم (ابن ذكوان) ولما جاء (ابن ذكوان)

ولكن انظر شيء (بالسكون) يا شيء (بالروم) يا شيء (بالسكون)
(هشام)

ع قال ابن أم (هشام) قد ضلوا عن ءايتي الذين يا شيء (بالروم وقفا)

ابن أم من تشاء (هشام وقفا) يا من تشاء (بالروم) شيء (بالسكون) يا

شيء (بالروم) يا شيء (بالسكون) يا شيء (بالروم وقفا) في التورىة (ابن ذكوان)

إصرهم وإذ قيل (هشام) تغفر لكم خطيئتكم

قيل لهم (هشام) إذ تأتيهم (هشام) معذرة بئيس وإذ

تأذن (هشام) ذريتهم يلهث ذلك (هشام اظهار) يلهث ذلك (ابن ذكوان ادغام)

ولقد ذرأنا وتذرهم ما شاء الله (ابن ذكوان) السوء (هشام)

(بالسكون) يا السوء (بالروم) يا السوء (بالاشمام) يا السوء (بالسكون) يا السوء

(بالروم) يا السوء (بالاشمام وقفا) قل ادعوا ثم كيدون (هشام مالين)

يسجدون سكتہ

سورۃ الانفال

زادتهم (ابن ذكوان) إذ تستغيثون (هشام)

الرعب ولكن الله (دونوں)

موهن كيد الكفرين فقد جاءكم (هشام) فقد جاءكم (ابن ذكوان)

قد سمعنا (هشام) ما قد سلف (هشام)

ــه گو شاطبی میں حذف و اثبات دونوں درج ہیں لیکن حذف طریق کے خلاف ہے ۱۲

پارہ وَاعْلَمُوْٓا

تَرْجِعُ وَاِذْ زَيَّنَ (ہشام) اِذْ تَّتَوَفّٰى (ہشام) اِذْ تَّتَوَفّٰى (ابن ذکوان)

عَلٰى سَوَآءٍ یا عَلٰى سَوَآءٍ (ہشام وقفا) (بالروم) اَنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ

وَاِنْ تَكُنْ ضُعْفًا فَاِنْ تَكُنْ اٰخَذْتُّمْ عَلِيْمٌ

سورۃ التوبۃ

اَئِمَّةَ (ہشام) لَآ اِيْمَانَ يَشَآءُ یا يَشَآءُ (ہشام وقفا) (بالروم)

بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ مَنْ يَّشَآءُ یا مَنْ يَّشَآءُ (ہشام وقفا) (بالروم)

اِنْ شَآءَ اِنْ شَآءَ (ہشام وقفا) (ابن ذکوان) عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ يُضَاهُوْنَ

يُضِلُّ اِذَا قِيْلَ وَقِيْلَ (ہشام) مَا زَادُوْكُمْ (ابن ذکوان)

حَتّٰى جَآءَ (ابن ذکوان) هَلْ تَرَبَّصُوْنَ (ہشام) اِنْ نَّعْفُ تُعَذِّبْ

طَآئِفَةً مَعِىَ عَدُوًّا وَجَآءَ (ابن ذکوان) اَغْنِيَآءُ یا (ہشام)

اَغْنِيَآءُ (وقفا) (بالروم)

پارہ يَعْتَذِرُوْنَ

ف النَّسِیْٓءُ (بالسکون) یا النَّسِیْٓءُ (بالروم) یا النَّسِیْٓءُ (بالاشمام) سب وجوہ وقفا صرف ہشام کیلیے ہیں ١٢

ہشام کے لیے حفص کی طرح بھی ثابت ہے لیکن طریق کے خلاف ہے ١٢

اَلسَّوْءِ (بالسکون) یا السَّوْءِ (بالروم) یا السَّوْءِ (بالسکون) یا السَّوْءِ (بالروم) (ہشام وقفا)

اِنَّ صَلٰوتَكَ مُرْجَوْنَ اَلَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا [illegible]

اَفَمَنْ اُسِّسَ بُنْيَانُهٗ اَمْ مَّنْ اُسِّسَ بُنْيَانُهٗ عَلٰى

شَفَا جُرُفٍ فِى التَّوْرٰىةِ (ابن ذکوان) اِبْرٰهِيْمَ (ہشام) (دونوں)

مَا كَادَ تَزِيْغُ زَادَتْهُ (ابن ذکوان) فَزَادَتْهُمْ (دونوں) (ابن ذکوان)

لَقَدْ جَآءَكُمْ (ہشام) لَقَدْ جَآءَكُمْ (ابن ذکوان) الْعَظِيْمِ

سورۃ یونس (علیہ السلام)

الٓرٰ لَسٰحِرٌ تَذَكَّرُوْنَ

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَقُضِىَ

اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ وَجَآءَهُمْ (ابن ذکوان) قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان)

فَقَدْ لَبِثْتُ يُنَشِّرُكُمْ جَآءَتْهَا (ابن ذکوان) وَجَآءَهُمْ (ابن ذکوان)

مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الْمَيِّتَ الْمَيِّتِ كَلِمٰتُ لَا يَهِدِّىْ

(ہا کے کامل فتحہ سے) وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ فَاِذَا جَآءَ (ابن ذکوان) مَا شَآءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان)

اِذَا جَآءَ (ہشام) ثُمَّ قِيْلَ (ہشام) هَلْ تُجْزَوْنَ (ہشام) قَدْ جَآءَتْكُمْ (ابن ذکوان)

قَدْ جَآءَتْكُمْ (ہشام) مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ (ابن ذکوان) اِذْ تُفِيْضُوْنَ

ف تِلْقَآئِ یا تِلْقَآئِ (بالروم) یا تِلْقَآئِ یا تِلْقَآئِ (بالروم) سب وجوہ ہشام کے لیے وقفا ہیں ١٢

شُرَكَآءَ ١ شُفَعَآءُ (ابن ذکوان) ٢ وَهُمْ ٢ فَلَمَّا جَآءَهُمْ ٣ لَمَّا جَآءَكُمْ (ابن ذکوان) ٤

فَلَمَّا جَآءَ ع ١ بُيُوتًا ٢ بُيُوتِكُمْ ٣ لِيُضِلُّوا ٤ وَلَا تَتَّبِعَانِّ (ابن ذکوان) ع

١ حَتّٰى جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ٢ لَقَدْ جَآءَكَ (ہشام) ٣ لَقَدْ جَآءَكَ (ابن ذکوان) ٤ كَلِمٰتُ

١ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ (ابن ذکوان) ٢ وَلَوْ شَآءَ (ابن ذکوان) ٣ قُلِ انْظُرُوْا ٤ نُنَجِّ ع ١٥

١ قَدْ جَآءَكُمْ (ہشام) ٢ قَدْ جَآءَكُمْ (ابن ذکوان) ٣ الْحٰكِمِيْنَ ○ سکتہ وصل ع ١٦

سورۂ ھود علیہ السلام

الٓرٰ ع

پارہ ١٢ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ

١ اَوْ جَآءَ (ابن ذکوان) ٢ مِنْ اَوْلِيَآءَ (ہشام وقفاً) ٣ يُضَعَّفُ ٤ تَذَكَّرُوْنَ ع ٢

١ فَعُمِّيَتْ ٢ تَذَكَّرُوْنَ ٣ قَدْ جٰدَلْتَنَا (ہشام) ٤ اِنْ شَآءَ (ابن ذکوان) ع ٣

١ اِذَا جَآءَ (ابن ذکوان) ٢ مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ ٣ مَجْرٖهَا ٤ يٰبُنَيَّ

ارْكَبْ مَّعَنَا (اظہار سے) ٥ مِنَ الْمَآءِ (ہشام وقفاً) یا مِنَ الْمَآءِ (بالروم) ٦ وَقِيْلَ (ہشام)

٧ وَغِيْضَ (ہشام) ٨ وَقِيْلَ (ہشام) ٩ فَلَا تَسْـَٔلْنِ ١٠ قِيْلَ (ہشام) ع ٤ ١

---

٥ گو شاطبی میں ابن ذکوان کے لیے وَلَا تَتَّبِعَانِ بھی درج ہے لیکن ضعیف ہے ١٢

يَسُوْءَ (بالسکون) یا يَسُوْءِ (بالروم) یا يَسُوْءَ (بالسکون) یا يَسُوْءِ (بالروم) (ہشام وقفاً) ٢ وَ

لَمَّا جَآءَ (ابن ذکوان) ع ١ فَلَمَّا جَآءَ (ابن ذکوان) ٢ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا ع ١ وَلَقَدْ

جَآءَتْ (ہشام) ٢ وَلَقَدْ جَآءَتْ (ابن ذکوان) ٣ اَنْ جَآءَ (ابن ذکوان) ٤ فَلَمَّا رَاٰ (ابن ذکوان) ٥

ءَاَلِدُ یا ءَآلِدُ (ہشام) ٦ وَجَآءَتْهُ (ابن ذکوان) ٧ قَدْ جَآءَ (ہشام) ٨ قَدْ جَآءَ (ابن ذکوان)

٩ وَلَمَّا جَآءَتْ (ابن ذکوان) ١٠ سِيْٓءَ ١١ وَجَآءَهُ (ابن ذکوان) ١٢ فَلَمَّا جَآءَ (ابن ذکوان) ع

١ اَصَلٰوتُكَ ٢ مَا نَشٰٓؤُا یا مَا نَشٰٓؤُا (بالروم) (ہشام) یا مَا نَشٰٓؤُا (بالسکون)

یا مَا نَشٰٓؤُا (بالاشمام) یا مَا نَشٰٓؤُا (بالروم) (وقفاً) ٣ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا ٤

اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ (ہشام) ٥ اَرَهْطِيَ اَعَزُّ (ابن ذکوان) ٦ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ ٧ وَ

لَمَّا جَآءَ (ابن ذکوان) ٨ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ع ١ لَمَّا جَآءَ (ابن ذکوان) ٢ وَمَا

زَادُوْهُمْ ٣ مَا شَآءَ (ابن ذکوان) ٤ سُعِدُوْا ٥ مَا شَآءَ (ابن ذکوان) ٦ هٰٓؤُلَآءِ (ہشام) یا

هٰٓؤُلَآءِ (بالروم) (وقفاً) ع ١ وَلَوْ شَآءَ (ابن ذکوان) ٢ وَجَآءَكَ (ابن ذکوان) ٣ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ ٤

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○ سکتہ وصل ع ١٠

سورۂ یوسف علیہ السلام

١ الٓرٰ ٢ يٰٓاَبَتِ ٣ يٰبُنَيَّ ع ١١ ١

مُّبِيْنُ ○ اقْتُلُوْا (ہشام) (وصلاً) ٢ ٣ نَرْتَعْ وَنَلْعَبْ

---

٥ ہشام کے لیے فتحہ اور سکون دونوں ہیں ١٢

ع ۱۲ وجآءو (ابن ذکوان) (دونوں) بل سوّلت (ہشام) وجآءت (ابن ذکوان) یبشری ۱۲

هیئت (ہشام) هیت (ابن ذکوان) لولآ ان رّا (ابن ذکوان) والفحشآء (ہشام وقفاً)

ع ۳ ۱۳ المخلصین فلمّا رآ (ابن ذکوان) ۱۲ قد شغفها (ہشام) وقالت

ع ۱۳ اخرجْ ۱۲ اٰبآءیٓ ابرٰهیم من شیْ (بالسکون) (ہشام) یا من

شیِ (بالروم) یا من شیّ (بالسکون) یا من شیِ (بالروم) (وقفاً) ءارباب (ہشام)

ع ۵ ۶ ۱۵ ۱۶ یا ءارباب (ہشام) ۱۵ لعلّیٓ ارجع دأبا ۱۶ فلمّا جآءه (ابن ذکوان)

من سوْ (بالسکون) یا من سوِ (بالروم) یا من سوّ یا من سوِ (ہشام وقفاً) (بالسکون) (بالروم)

پارهٔ ۱۳ وما ابرّئ

ع ۱ یشآ یا یشآءُ (ہشام وقفاً) (بالروم) وجآء (ابن ذکوان) لفتیته خیر

حفظًا من شیْ (بالسکون) (ہشام) یا من شیِ (بالروم) یا من شیّ

ع ۲ (بالسکون) یا من شیِ (بالروم) ولمن جآء (ابن ذکوان) (وقفاً) درجٰت

ع ۳ من نشآ یا من نشآءُ (ہشام وقفاً) (بالروم) فقد سرق (ہشام) بل

لہ ہشام کے لیے هئتُ بھی منقول ہے اور گردانی نے اس کو جامع البیان میں صحیح

بھی بتایا ہے لیکن یہ طریق کے خلاف ہے۔ کذا فی النشر ۱۲

ع ۱۰ ۴ سوّلت (ہشام) وحزنیٓ الی اللّٰه (ہشام) ءانّك ان جآء (ابن ذکوان)

ان شآء اللّٰه (ابن ذکوان) یٰابت (ہشام) قد جعلها وجآء (ابن ذکوان)

ع ۱۱ ۵ لما یشآ یا لما یشآءُ (ہشام وقفاً) (بالروم) ۵ یوحی قد کذبوا

ع ۱۲ ۶ جآءهم (ابن ذکوان) من نشآ یا من نشآءُ (ہشام وقفاً) (بالروم) یؤمنون ۱۲ سکتہ وصل ۶

سورۃ الرعد

الٓمّٓر وزرع ونخیل صنوان وغیر

ع ۱ ۸ اذا کنّا ءانّا (ہشام) قل افاتخذتم تم

ع ۲ ۹ ومما توقدون ولقد استهزئ ثم اخذتهم

ع ۵ ۱۰ شرکآ (ہشام وقفاً) بل زیّن (ہشام) وصدّوا ماجآءك (ابن ذکوان)

ع ۶ ۱۱ ۱۲ ویثبت الکتب ۱۲ سکتہ وصل ۶

سورۃ ابرٰهیم علیہ السلام

الٓر اللّٰه الذی من

ع ۱ ۱۳ یشآ یا من یشآءُ (ہشام وقفاً) (بالروم) ۱۳ واذ تاذّن (ہشام)

ع ۱۴ جآءهم (ابن ذکوان) اور دونوں جگہ شیْ (بالسکون) (ہشام) یا شیِ (بالروم) یا

لہ تفتؤا یا تفتؤا یا تفتؤا (بالروم) یا تفتؤا (بالاشمام) یا تفتؤا (بالروم) سب

وجوہ وقفاً صرف ہشام کے لیے ہیں ۱۲ لہ ہشام اپنے اصول کے موافق جمہور کے

مذہب پر ادخال اور بعض کے مذہب پر عدم ادخال کرتے ہیں ۱۲

ع ١٥ شَيْءٌ (بالسکون) یا شَيْءٍ (بالروم) ٢ مَالِيَ عَلَيْكُمْ ٣ فِي السَّمَآءِ یا
فِي السَّمَآءِ (بالروم) ٣ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ یا خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ (ابن ذکوان)
ع ١٦ ع ١٧ ٢ مَا يَشَآءُ یا مَا يَشَآءُ (بالروم) قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ ٤ ٢
ابْرٰهِيمُ ٢ أَفْئِدَةً ٣ وَلَا فِي السَّمَآءِ یا وَلَا فِي السَّمَآءِ (بالروم)
ع ٨ ٢ الدُّعَآءِ یا الدُّعَآءِ (بالروم) ٣ دُعَآءِ یا دُعَآءِ (بالروم) ٢ هَوَآءٌ
ع ١٩ یا هَوَآءٌ (بالروم) ٢ أُولُوا الْأَلْبَابِ ٣

سورة الحجر الٓر

پارہ ۱۴ رُبَمَا

ع ١ ٢ رُبَمَا ٣ مَا تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ ٣ وَلَقَدْ جَعَلْنَا ٣
ع ٢ ع ٣ الْمُخْلَصِينَ ٣ ٢ وَعُيُونٍ ادْخُلُوهَا ٢ وَعُيُونٍ ادْخُلُوهَا (ابن ذکوان)
ع ٤ ع ٥ ٣ إِذْ دَخَلُوا ٢ فَلَمَّا جَآءَ ٢ وَجَآءَ ٢ بُيُوتًا ٢

ل الضُّعَفٰٓؤُا (یہاں دو موجود) اس کی وجوہ شُرَكٰٓؤُا انعام کی طرح ہیں ۱۲ ٢ ابن ذکوان کے لیے یہی وجہ طریق کے موافق ہے ٣ اور قصیدہ میں ہشام کے لیے حفص کی طرح ہے جو طریق کے خلاف ہے ۱۲
٥ جُزْءٌ وقفا اس کی وجوہ سورۂ آل عمران میں بیان ہو چکی ہیں ملاحظہ فرمالیں ۱۲

الْيَقِينِ ٣

سورة النحل

ع ١ ع ٢ وَلَوْ شَآءَ ٢ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ٣
تَذَكَّرُونَ ٢ تَدْعُونَ ٣ أَحْيَآءٌ یا أَحْيَآءٌ (بالروم)
ع ٣ وَإِذَا قِيلَ ٢ مِنْ سُوٓءٍ (بالسکون) یا مِنْ سُوٓءٍ (بالروم) یا مِنْ
سُوٓءٍ (بالسکون) یا مِنْ سُوٓءٍ (بالروم) ٢ وَقِيلَ ٢ لَوْ شَآءَ اللهُ (ابن ذکوان)
٢ مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) یا مِنْ شَيْءٍ (بالسکون)
یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) ٢ أَنِ اعْبُدُوا ٢ لَا يَهْدِي ٢ كُنْ
ع ٥ ع ٦ فَيَكُونُ ٣ يُوحٰىٓ ٢ السُّوٓءِ (بالسکون) یا السُّوٓءِ (بالروم) یا
ع ١١ ع ١٢ السُّوٓءِ (بالسکون) یا السُّوٓءِ (بالروم) ٣ فَإِذَا جَآءَ ٢ تُشَاقُّونَ
ع ١٣ ع ١٤ ٢ بُيُوتًا ٢ يَعْرِشُونَ ٣ سَوَآءٌ یا سَوَآءٌ (بالروم) ٢
ع ١٥ ع ١٦ أَلَمْ يَرَوْا ٢ السَّمَآءِ یا السَّمَآءِ (بالروم) ٢ مِنْ بُيُوتِكُمْ ٢ بُيُوتًا
ع ١٨ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ یا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ (بالروم) ٢ تَذَكَّرُونَ ٢ و

ل وقف میں بھی وجوہ وقفی ہیں جو صلہ اور جزء میں ہیں ۱۲ ٢ يَتَفَيَّؤُا النحل کی وجوہ بھی وہی ہیں جو تَفْتَؤُا یوسف کی ہیں ۱۲ ٣ وَإِيتَآئِ یا وَإِيتَآئِ (بالروم)
یا وَإِيتَآئِ (بالروم) تمام وجوہ وقفا صرف ہشام کے لیے ہیں ۱۲

قد جعلتم الله ۳ ولو شاء الله (ابن ذکوان) ۴ من یشاء یا من یشاء (ہشام وقفا) (بالروم)

۸ ولیجزین (پہلا) یا ولنجزین (ابن ذکوان) ع ما فتنوا ع ۱ ولقد

جاءهم (ہشام) ۲ ولقد جاءهم (ابن ذکوان) ۳ فمن اضطر ع ۲و۱

ابرٰهیم (ہشام) (دونوں) ۳ یحسنون ؀ سکتہ وصل ع

پارہ ۱۵ سبحٰن الذی

سورۂ بنی اسرآءیل

۲و۱ فاذا جاء (ابن ذکوان) (دونوں) ۳ لیسوأ (وصلاً) ع

۱ یلقٰه ۲ محظورا ○ انظر (ہشام وصلاً) ع

اف ع ۱ خطأ (ابن ذکوان) ۲ فقد جعلنا (ہشام) ۳ بالقسطاس ع ۱ و

لقد صرفنا (ہشام) ۲ کما تقولون ۳ یسبح له ۴ مسحورا (ہشام)

انظر (وصلاً) ۵ اذا کنا ۶ ءانا (ہشام) ۷ ان لبثتم ع

قل ادعوا الذین ع ۱ ءاسجد یا ءاسجد (ہشام) ۲ ورجلک

۱ وقل جاء ۲ ونا ع (ابن ذکوان) ۱ ولقد صرفنا (ہشام) ۲ حتی تفجر

لنا ۳ فی السماء یا فی السماء (ہشام وقفا) (بالروم) ۴ قل سبحان ع ۱ اذ جاءهم (ہشام)

---

۱ ہشام کے لیے صرف یا اور ابن ذکوان کے لیے یا اور نون دونوں وجوہ ہیں ۱۲

۲ لیسوا (باسکون) لیسو (بالادغام) دونوں وجوہ صرف ہشام کیلئے وقفاً ہیں۔

۲ اذ جاءهم (ابن ذکوان) ۳ اذا کنا ۴ ءانا (ہشام) ع ۱ اذ جاءهم ۲ اذ

جاءهم (ابن ذکوان) ۳ فاذا جاء (ابن ذکوان) ۴و۵ قل ادعوا الله او ادعوا ۶

تکبیرا ؀ سکتہ وصل ع

سورۂ الکہف

۱ عوجا (بغیر سکتہ کے) ع ۱ مرفقا ۲ تزٰور

۱ رعبا ۲ کم لبثتم ۳ بما لبثتم ع ۱

ولا تشرک ۲ بالغدوة ۳ فمن شاء (ابن ذکوان) ۴ ومن شاء (ابن ذکوان) ع ۱

ثمر ۲ خیرا منهما ۳ لٰکنا ۴ اذ دخلت ۵ ما شاء الله (ابن ذکوان) ۶

بثمره ۷ عقبا ع ۲و۱ ویوم تسیر الجبال ۳ لقد جئتمونا (ہشام)

۴ بل زعمتم (ہشام) ع ۱ ولقد صرفنا (ہشام) ۲ اذ جاءهم (ہشام) ۳ اذ جاءهم (ابن ذکوان)

۴ قبلا ۵ هزوا ۶ لمهلکهم ع ۱ وما انسٰنیه ۲

معی صبرا ۳ ان شاء (ابن ذکوان) ۴ فلا تسئلنی ع ۱ لقد جئت (ہشام)

۲ معی صبرا ۳ لقد جئت (ہشام) ۴ نکرا (ابن ذکوان)

---

۱ ابن ذکوان کے لیے یا کا حذف بھی ہے لیکن طریق کے خلاف ہے ۱۲

۲ وقف ووصل دونوں حالتوں میں الف کو ثابت رکھتے ہیں ۱۲

پارہ ۱۶ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ

مَعِيَ صَبْرًا لَتَّخَذْتَ رُحْمًا حَمِيَةٍ نُكُرًا (ابن ذکوان)
جَزَآءُ الْحُسْنٰى السَّدَّيْنِ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ
سُدًّا الصَّدُفَيْنِ فَاِذَا جَآءَ (ابن ذکوان) دَكَّآءَ اَوْلِيَآءَ
هُزُوًا اَحَدًا

سورۂ مریم علیہا السلام

كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ زَكَرِيَّآ (ہشام وقفاً)
زَكَرِيَّآءَ (وصلاً) اِذْ يٰزَكَرِيَّآءُ اِنَّا
عُتِيًّا مِنَ الْمِحْرَابِ مِتُّ (ابن ذکوان) وَكُنْتُ نَسْيًا مَنْ
تَحْتِهَا قَدْ جَعَلَ (ہشام) تَسْقُطْ لَقَدْ جِئْتِ (ہشام) كُنْ فَيَكُوْنُ
اِبْرٰهِيْمَ (ہشام) يٰاَبَتَ (دونوں) قَدْ جَآءَنِيْ (ہشام) قَدْ جَآءَنِيْ (ابن ذکوان)
يٰاَبَتَ (دونوں) يٰاِبْرٰهِيْمُ (ہشام) مُخْلَصًا اِبْرٰهِيْمَ (ہشام)

ا جَزَآءُ کی رسم میں مصاحف مختلف ہیں۔ بعض میں اس کا ہمزہ بشکل واؤ شُرَكٰٓؤُا انعام کی طرح ہے پس اس کی وجوہ بھی وہی بارہ ہوں گی جو شُرَكٰٓؤُا انعام ع میں گذریں۔ اور بعض مصاحف میں یَشٰٓؤُا کی طرح ہے پس اس صورت میں صرف پانچ وجوہ ہونگی ۱۲

هَلْ تَعْلَمُ (ہشام) ءَاِذَا مَامِتُّ (ہشام) ءَاِذَا مَامِتُّ
جِثِيًّا عُتِيًّا بِهَا صِلِيًّا فِيْهَا جِثِيًّا وَرِءْيًا (ابن ذکوان)
لَقَدْ جِئْتُمْ (ہشام) يَنْفَطِرْنَ هَلْ تُحِسُّ (ہشام) رِكْزًا

سورۂ طٰہٰ

اِذْ رَاٰ (ابن ذکوان) لَعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ وَلِيَ فِيْهَا
اَخِي اشْدُدْ (وصلاً) وَاَشْرِكْهُ اِذْ تَمْشِيْٓ (ہشام)
فَلَبِثْتَ قَدْ جِئْتَ (ہشام) مِهٰدًا فَيُسْحِتَكُمْ
اِنَّ هٰذٰنِ تُخَيَّلُ (ابن ذکوان) تَلَقَّفْ (ہشام) تَلَقَّفُ (ابن ذکوان)
ءَاٰمَنْتُمْ مَا جَآءَنَا (ابن ذکوان) بِمَلْكِنَا قَالَ يَبْنَؤُمَّ
مَا قَدْ سَبَقَ (ہشام) اِنْ لَّبِثْتُمْ (دونوں) اَوَلَمْ
يَاْتِهِمْ وَمَنِ اهْتَدٰى

پارہ ۱۷ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ

ا اَتَوَكَّؤُا یا اَتَوَكَّؤُا (بالروم) یا اَتَوَكَّوْا یا اَتَوَكَّوْا (باشمام) یا اَتَوَكَّوُا (بالروم) سب وجوہ وقفاً صرف ہشام کے لیے ہیں ۲ لَا تَظْمَؤُا اس کی وجوہ وہی ہیں جو اَتَوَكَّؤُا کی ہیں ۱۲ ۳ وَمِنْ اٰنَآئِ اس کی وجوہ بھی وہی ہیں جو وَرَاْيٰٓئِ نحل ع کی ہیں وہاں پھر ملاحظہ فرمالیں ۱۲ ۴ ابن ذکوان کے لیے پہلے ہمزہ کے حذف سے اِذَا بھی ہے لیکن طریق کے خلاف ہے ۱۲

سورۃ الانبیاء علیہم السلام

ع ۱ ۲ | ۱ قُلْ رَبِّیْ ۲ یُوْحٰیٓ ع ۱ کَانَتْ
ظَالِمَةً ۲ مَنْ مَّعِیَ ۳ اِلَّا یُوْحٰیٓ ع ۲
۱ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ ۲ وَاِذَا رَاٰکَ (ابن ذکوان) ۳ اِلَّا هُزُوًا ۴ بَلْ تَاْتِیْهِمْ (ہشام)
ع ۳ ع ۴ | ۵ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ ع ۳ ۱ و ۲ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ ع ۴ ۱ ءَاَنْتَ (ہشام) یا
ع ۵ ع ۶ | ءَاَنْتَ (ہشام) ۲ اُفٍّ ۳ اَئِمَّةً (ہشام) ع ۵ ۱ نُجِّی الْمُؤْمِنِیْنَ ۲ وَزَكَرِیَّآءَ ع ۶
۱ تا ۳ فُتِّحَتْ یَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ ۴ لِلْكُتُبِ ۵ عَلٰی سَوَآءٍ (ہشام) یا
ع ۷ | عَلٰی سَوَآءٍ (بالروم) (وقفاً) ۶ قُلْ رَبِّ ۷ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ۞ سکتہ ع ۷

سورۃ الحج

ع ۸ | ۱ ثُمَّ لْیَقْطَعْ ۲ مَا یَشَآءُ یا یَشَآءُ (ہشام وقفاً) (بالروم) ع ۸ ۱ لُؤْلُؤًا (ہشام) (بالروم)
یا لُؤْلُوْ یا لُؤْلُوْ (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً وَلُؤْلُؤٍ ۲ وَلُؤْلُؤًا (ابن ذکوان)
ع ۹ ع ۱۰ | ۳ سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ ع ۹ ۱ بَیْتِیَ (ابن ذکوان) ۲ لْیَقْضُوْا ۳ وَلْیُوْفُوْا (ابن ذکوان)
ع ۱۱ | ۴ وَلْیَطَّوَّفُوْا ع ۱۰ ۱ اُذِنَ لِلَّذِیْنَ (ابن ذکوان) ۲ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ (ابن ذکوان) ۳

۱؎ ابن ذکوان کے لیے دونوں حرفوں کا امالہ اور فتح دونوں وجہ ہیں اس لیے دونوں حرفوں پر زبر اور زیر دونوں لگائے گئے ہیں ۱۲ ۲؎ بعض نے وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا میں ابن ذکوان کے لیے ادغام بھی بیان کیا ہے لیکن یہ صحیح نہیں اسی لیے طیبہ میں لَا وَجَبَتْ وَاِنْ نُقِلْ فرمایا ہے اور شاطبی میں بھی ادغام کا ذکر کرکے یُقَلَّلُ لائے ہیں تاکہ اس کے ضعف کی طرف اشارہ ہو جائے ۱۲

ع ۱۲ ۱۳ | ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۲ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ع ۱۳ ۱ ثُمَّ قُتِلُوْا ۲ وَاَنَّ مَا
ع ۱۴ ع ۱۵ ۱۶ ۱۷ | تَدْعُوْنَ ع ۱۵ ۱ تُرْجَعُ ۲ النَّصِیْرُ ۞ سکتہ ع ۱۶ ۱۷

پارہ ۱۸ قَدْ اَفْلَحَ

سورۃ المؤمنون

ع ۱ | ۱ و ۲ عَظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ ۳ نُسْقِیْكُمْ ع ۱ ۱
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان) ۲ فَاِذَا جَآءَ (ابن ذکوان) ۳ مِنْ كُلٍّ
ع ۲ | زَوْجَیْنِ ۴ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ ع ۲ ۱ اِذَا مِتُّمْ ۲ كُلَّمَا
ع ۳ ع ۴ | جَآءَ (ابن ذکوان) ع ۳ ۱ وَاِنَّ هٰذِهٖ ۲ اَمْ جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ۳ بَلْ جَآءَهُمْ (ابن ذکوان)
ع ۵ | ۴ فَخَرْجُ ع ۴ ۱ و ۲ اَئِذَا مِتْنَا ۳ اَئِنَّا (ہشام) تَذَكَّرُوْنَ ع ۵ ۱ اِذَا جَآءَ (ابن ذکوان)
۲ لَعَلِّیْٓ اَعْمَلُ ۳ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ ۴ كَمْ لَبِثْتُمْ ۵ اِنْ لَّبِثْتُمْ
ع ۶ | ۶ الرّٰحِمِیْنَ ۞ سکتہ ع ۶

سورۃ النور

۱ تَذَكَّرُوْنَ ۲ اَرْبَعُ (پہلا) ۲؎ ۳ وَالْخَامِسَةُ
ع ۱ | (دوسرا) ع ۱ جَآءُوْ (ابن ذکوان) ۲ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ (ہشام)

۱؎ الْمَلَؤُا اس کی وجوہ بھی وہی ہیں جو اَتَوَكَّؤُا طٰہٰ (ع) میں ہیں ۱۲

۲؎ وَیَدْرَؤُا اس کی وجوہ الْمَلَؤُا مومنون (ع) کی طرح ہیں ۱۲

جاءو شہدا یا اشراذ تلقونہ اذ سمعتموہ من
یشا یا من یشاء بیوتا غیر بیوتکم تذکرون
وان قیل بیوتا علی جیوبہن غیر اولی
النسا یا النساء ایہ اکرہہن من
یشا یا من یشاء فی بیوت یسبح لہ اذا جاءہ
من یشا یا من یشاء من تشا یا من تشاء ما
یشا یا ما یشاء ویتقہ (صلہ و عدم صلہ دونوں سے) و
یتقہ لا یحسبن العشا یا العشاء بیوتکم
بیوت بیوتا علیم

سورۃ الفرقان

فقد جاءو فقد جاءو
مسحورا انظر ان شاء
ویجعل لک ویوم یحشرہم فیقول ءانتم یا
ءانتم فما یستطیعون

۵ مگر عدم صلہ طریق کے موافق ہے ۱۲ ۶ فتح و امالہ دونوں ہیں لیکن امالہ طریق کے موافق ہے ۱۲

پارہ ۱۹ وقال الذین

تشقق اتخذت اذ جاءنی
ونسودا السو (بالسکون) یا السوء (بالروم) یا السو (بالسکون) یا
السو (بالروم) الا ہزوا ولو شاء نشرا ولقد
صرفنہ من شاء واذا قیل وزادہم
ولم یقتروا یضعف لہ ویخلد فیہ لزاما

سورۃ الشعراء

ولبثت اتخذت ارجئہ
ارجئہ وقیل فلما جاء
ائن لنا تلقف ءامنتم حذرون
وعیون ان معی اذ تدعون وقیل
ومن معی وعیون کذبت ثمود و
عیون بیوتا اصحب لیکۃ بالقسطاس

۱ یعبدوا اس کی وجہ اتوکؤا طٰہٰ (ع) کی طرح ہیں ۱۲

۲ انبؤا اس کی وجہ انعام میں گذر چکی ہیں ۱۲

ع ۱۱ — ۳ كِسَفًا ۱ تا ۳ نَزَّلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۴ و ۵ أَوَلَمْ تَكُن

ع ۱۴ — لَهُمْ آيَةً ۶ ثُمَّ جَاءَهُم (ابن ذكوان) ۷ فَتَوَكَّلْ ۸ يَنقَلِبُونَ سكتہ (وصل) ع ۱۵

ع ۱۵ — سورۃ النمل ۱ بِشِهَابٍ قَبَسٍ ۲ فَلَمَّا جَاءَهَا (ابن ذكوان) ۳ فَلَمَّا رَآهَا (ابن ذكوان)

ع ۱۶ — ۴ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ (ابن ذكوان) ع ۱۶ ۱ شَيْءٍ (بالسكون) (ہشام) یا شَيْ

(بالروم) یا شَيّ (بالسكون) یا شَيّ (بالروم) (وقفاً) ۲ مَالِيَ لَا (ابن ذكوان) ۳ فَمَكَثَ ۴

ع ۱۷ — ۴ و ۵ مَا يُخْفُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۶ فَأَلْقِهِ (ہشام) (صلہ و عدم صلہ) ۷ فَأَلْقَى (ابن ذكوان) ع ۱۷

۱ فَلَمَّا جَاءَ (ابن ذكوان) ۲ أَتُمِدُّونَنِ ۳ آتَانِيَ اللَّهُ ۴ فَلَمَّا رَآهُ (ابن ذكوان) ۵ ءَأَشْكُرُ (ہشام)

ع ۱۸ — یا ءَآشْكُرُ (ہشام) ۵ جَاءَتْ (ابن ذكوان) ۶ و ۶ قِيلَ (ہشام) (دونوں) ع ۱۸ ۱ أَنِ اعْبُدُوا

اللَّهَ ۲ مُهْلِكَ ۳ إِنَّا دَمَّرْنَاهُمْ ۴ بُيُوتُهُمْ ۵ أَئِنَّكُمْ (ہشام)

ع ۱۹ — ۶ النِّسَاءَ یا النِّسَاء (ہشام وقفاً) (بالروم) ع ۱۹ ۱ أَمَّا تُشْرِكُونَ

---

۱ دونوں جگہ فتح و امالہ دونوں وجوہ ہیں ۱۲ — ۵ الخبء صرف ہشام وقفاً ۱۲

۲ مگر عدم صلہ طریق کے موافق ہے ۱۲

۳ دونوں جگہ فتح و امالہ دونوں وجوہ ہیں ۱۲

۴ الملؤا اس کی وجوہ اتوکؤا طاغ کی طرح ہیں ۱۲

پارہ ۲۰ أَمَّنْ خَلَقَ

۱ تا ۳ ءَإِلَٰهٌ (ہشام) (تینوں) ۴ و ۵ يَذَّكَّرُونَ ۶ و ۷ تَذَّكَّرُونَ (ابن ذكوان) ۸

ع ۵ — نُشْرًا ۹ و ۱۰ ءَإِلَٰهٌ (ہشام) (دونوں) ع ۱ ۱ أَإِذَا كُنَّا ۲ إِنَّا لَمُخْرَجُونَ

ع ۶ — ۳ إِنَّ النَّاسَ ع ۲ ۱ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا (ابن ذكوان) ۲ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ (ابن ذكوان)

۳ أَتَوْهُ ۴ شَيْءٍ (بالسكون) یا شَيْ (ہشام) (بالروم) یا شَيّ (بالسكون) یا شَيّ

(بالروم) (وقفاً) ۵ بِمَا يَفْعَلُونَ ۶ مَن جَاءَ (ابن ذكوان) ۷ و ۸ مِّن فَزَعٍ

يَوْمَئِذٍ (ہشام) ۹ وَمَن جَاءَ (ابن ذكوان) ۱۰ هَلْ تُجْزَوْنَ (ہشام) ۱۱ شَيْءٍ (بالسكون)

یا شَيْ (بالروم) یا شَيّ (بالسكون) یا شَيّ (بالروم) (وقفاً) ۱۲ عَمَّا

ع ۷ — تَعْمَلُونَ سكتہ (وصل) ع ۳

ع ۳ ع ۴ ع ۵ — سورۃ القصص أَئِمَّةً (ہشام) ع ۲ وَجَاءَ (ابن ذكوان) ع ۵ ۱ حَتَّىٰ

يُصْدِرَ ۲ فَجَاءَتْهُ (ابن ذكوان) ۳ عَلَى اسْتِحْيَاءٍ (ہشام)

ع ۶ — یا عَلَى اسْتِحْيَاءٍ (وقفاً) (بالروم) ۴ فَلَمَّا جَاءَهُ (ابن ذكوان) ۵ يَا أَبَتِ ۶ إِن شَاءَ اللَّهُ (ابن ذكوان) ع

۱ اگر الرِّعَاءُ پر سکتہ کیا جائے تو پھر ہشام کیلیے پانچوں وجوہ ہونگی کیونکہ سکتہ بھی وقف ہی کے مرتبہ میں ہے صرف سانس لینے نہ لینے کا فرق ہے ۱۲

۱ تَعِيَ اتٰيكُمْ ۲ اُوْجُدْوَةٍ ۳ فَلَمَّا رَاٰهَا (ابن ذکوان) ۴ سُوْٓ (ہشام)
(بالسکون) یا سُوْءٍ (بالروم) یا سُوْ (بالسکون) یا سُوْٓ (بالروم) (وقفا) ۵
مِنَ الرَّهْبِ ۶ مَعِيَ ۷ يُّصَدِّقُنِيٓ ۸ فَلَمَّا جَآءَهُمْ (ابن ذکوان)
۹ مِمَّنْ جَآءَ (ابن ذکوان) ۱۰ لَعَلِّيٓ اَطَّلِعُ ۱۱ اَئِمَّةً (ہشام) ۱ فَلَمَّا جَآءَهُمْ (ابن ذکوان)
۲ سِحْرٰنِ ۱ مَنْ يَّشَآءُ یا مَنْ يَّشَآءْ (ہشام وقفا) (بالروم) ۱ وَقِيْلَ (ہشام) ۲
بِضِيَآءْ یا بِضِيَآءٍ (ہشام وقفا) (بالروم) ۱ لَخَسَفَ ۱ تا ۳ جَآءَ (ابن ذکوان) (تینوں)
۴ تُرْجَعُوْنَ

سورۃ العنکبوت

۱ وَلَئِنْ جَآءَ (ابن ذکوان) ۲ مِّنْ شَيْءْ (ہشام) (بالسکون)
یا مِّنْ شَيْءٍ (بالروم) یا مِّنْ شَيْ (بالسکون)
یا مِّنْ شَيِ (بالروم) (وقفا) ۱ مَنْ يَّشَآءُ یا مَنْ يَّشَآءْ (ہشام وقفا) (بالروم) ۲ فِي السَّمَآءِ (ہشام)
یا فِي السَّمَآءْ (وقفا) (بالروم) ۱ اتَّخَذْتُمْ ۲ و ۳ مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ ۴
۲ اَئِنَّكُمْ (ہشام) ۱ جَآءَتْ (ابن ذکوان) ۲ اِبْرٰهَامَ (ہشام) ۳ جَآءَتْ (ابن ذکوان) ۴
سِيْٓءَ ۵ مُنْزِلُوْنَ ۶ وَثَمُوْدَا ۷ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ (ہشام) ۸
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ۹ الْبُيُوْتِ ۱۰ مَا تَدْعُوْنَ ۱۱ مِنْ شَيْءٍ (ہشام)

ے مِنْ شَاطِئْ (بالسکون) یا مِنْ شَاطِئٍ (بالروم) یا مِنْ شَاطِيِ (بالروم) صرف ہشام وقفا ۱۲

(بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) یا مِنْ شَيْ (بالسکون) یا مِنْ شَيِ (بالروم) (ہشام) (وقفا)

پارہ ۲۱ اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ

۱ لَمَّا جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ۲ وَنَقُوْلُ ۳ اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ ۱
جَآءَهٗ (ابن ذکوان) ۲ الْمُحْسِنِيْنَ

سورۃ الروم

۱ مَنْ يَّشَآءُ یا مَنْ يَّشَآءْ (ہشام وقفا) (بالروم) ۲ وَجَآءَتْهُمْ (ابن ذکوان)
۱ الْمَيِّتِ ۲ الْمَيِّتَ ۳ تُخْرَجُوْنَ (ابن ذکوان) ۱
لِّلْعٰلِمِيْنَ ۱ مِّنْ شَيْءْ (ہشام) (بالسکون) یا مِّنْ شَيْءٍ (بالروم) یا مِنْ
شَيْ (بالسکون) یا مِنْ شَيِ (بالروم) (وقفا) ۱ فَجَآءُوْهُمْ (ابن ذکوان) ۲ كِسَفًا
۱ مَا يَشَآءُ یا مَا يَشَآءْ (ہشام وقفا) (بالروم) ۲ لَقَدْ لَبِثْتُمْ ۳ لَا تَنْفَعُ ۴ وَ
لَقَدْ ضَرَبْنَا ۵ لَا يُوْقِنُوْنَ

سورۃ لقمٰن

۱ و ۲ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۱ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ

ے بِلِقَآئِ اور وَلِقَآئِ دونوں کی وہی ۹ وجوہ ہیں جو وَ
اِيْتَآئِ (نحل) میں گذریں ۱۱ ے يَبْدَؤُا کی وہی ۵ وجوہ ہیں جو اَتَوَكَّؤُا (طٰہٰ) میں بیان
ہوئیں ۱۲ ے شُفَعٰٓؤُا کی وہی بارہ وجوہ ہیں جو شُرَكٰٓؤُا (انعام) میں گذریں ۱۲
ے ہشام کیلیے سین کا سکون فتحہ دونوں ہیں ۱۲ ے اور شاطبی میں ان کے لیے تَخْرُجُوْنَ بھی درج ہے
لیکن طریق کے خلاف ہے ۱۲

۲ یٰبُنَیَّ ۳ اَنِ اشْکُرْلِیْ ۴ وہ یٰبُنَیَّ (دونوں) ع ۱ نِعْمَةً

۲ وَاِذَا قِیْلَ (ہشام) ۳ وَاَنَّ مَاتَدْعُوْنَ ع ۱ خَبِیْرٌ ع

سورۃ السجدۃ

۱ خَلْقَهٗ ۲ اِذَا ضَلَلْنَا ۳ ءَاِنَّا ع (ہشام)

وَقِیْلَ (ہشام) ع ۱ اَئِمَّةً (ہشام) ۲ مُّنْتَظِرُوْنَ ع

سورۃ الاحزاب

۱ تَظٰهَرُوْنَ ع ۱ اِذْ جَآءَتْكُمْ (ہشام) ۲ اِذْ

جَآءَتْكُمْ (ابن ذکوان) ۳ اِذْ جَآءُوْكُمْ (ہشام) ۴ اِذْ جَآءُوْكُمْ (ابن ذکوان)

۵ وَاِذْ زَّاغَتِ (ہشام) ۶ الظُّنُوْنَا ۷ لَامَقَامَ لَكُمْ ۸ اِنَّ

بُیُوْتَنَا ۹ فَاِذَا جَآءَ (ابن ذکوان) ع ۱ اُسْوَةٌ ۲ وَمَا زَادَهُمْ (ابن ذکوان) ۳

اِنْ شَآءَ (ابن ذکوان) ۲ الرُّعْبَ ع ۱و۲ نُضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ

پارہ ۲۲ وَمَنْ یَّقْنُتْ

۱ وَقَرْنَ ۲ وہ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ (دونوں) ع ۱ اَنْ تَكُوْنَ (ابن ذکوان) ۲ فَقَدْ

ضَلَّ ۳ وَاِذْ تَّقُوْلُ (ہشام) ۲ وَخَاتَمَ ع ۱ تُرْجِیْ ۲ مَنْ

تَشَآءُ (ہشام وقفاً) یا مَنْ تَشَآءُ (بالروم) ع ۱ بُیُوْتَ ۲ اِنٰىهُ (ہشام) ع ۱ الرَّسُوْلَا

۵ الظُّنُوْنَا اور الرَّسُوْلَا اور السَّبِیْلَا میں وقف وصل دونوں حالتوں میں الف کا اثبات ہے ۱۲

۲ سَادَتَنَا ۳ السَّبِیْلَا ۴ لَعْنًا كَبِیْرًا ع رَّحِیْمًا ع

سورۃ السبا

۱ عٰلِمِ الْغَیْبِ ۲ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٍ ۳

كِسَفًا ۴ مِّنَ السَّمَآءِ (ہشام وقفاً) یا مِّنَ السَّمَآءِ (بالروم) ع

۱ مِنْسَاَتَهٗ (ابن ذکوان) ۲ مَسْكِنِهِمْ ۳ وَهَلْ نُجٰزِیْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ

۵ رَبَّنَا بٰعِدْ (ہشام) ۶ وَلَقَدْ صَدَّقَ ۷ وَلَقَدْ صَدَقَ (ابن ذکوان) ع

۱ قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ ۲ اِذَا فُزِّعَ ع ۱ اِذْ جَآءَكُمْ (ہشام) ۲

اِذْ جَآءَكُمْ (ابن ذکوان) ۳ اِذْ تَّاْمُرُوْنَنَا (ہشام) ع ۱ وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ ۲ ثُمَّ

یَقُوْلُ ۳ لَمَّا جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ع ۱ قُلْ جَآءَ (ابن ذکوان) ۲ وَحِیْلَ ۳

مُّرِیْبٍ ع

سورۃ الفاطر

۱ مَا یَشَآءُ (ہشام وقفاً) یا مَا یَشَآءُ (بالروم) ۲ تُرْجَعُ ع ۱

فَرَاٰهُ (ابن ذکوان) ۲ مَنْ یَّشَآءُ (ہشام وقفاً) یا مَنْ یَّشَآءُ (بالروم)

۳ مَّیِّتٍ ع ۱ مَنْ یَّشَآءُ (ہشام وقفاً) یا مَنْ یَّشَآءُ (بالروم) ع ۲ جَآءَتْهُمْ (ابن ذکوان)

۳ ثُمَّ اَخَذْتُ ع ۱ الْعُلَمٰٓؤُا (ہشام) یا الْعُلَمٰٓؤُا (بالروم) یا

الْعُلَمٰٓؤُا یا الْعُلَمٰٓؤُا (بالاشمام) یا الْعُلَمٰٓؤُا (بالروم) وقفاً ۲ وَلُؤْلُؤًا

یا وَلُؤْلُؤًا (بالروم) یا وَلُؤْلُؤًا (بالروم) وقفاً اور وَلُؤْلُؤًا (ابن ذکوان) ۳ وَجَآءَكُمُ (ابن ذکوان) ع

۵ اور وصلاً ہشام کے لیے بھی اسی طرح ہے ۱۲

عَلٰى بَيِّنَتٍ ۲۳ جَآءَهُمْ (دونوں) ۲۳ فَلَمَّا جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ۴۳
السَّيِّئُ (سکون کے ساتھ) یا السَّيِّئِ (روم کے ساتھ) یا السَّيِّیْٔ (ہشام) ۴۳
ع ۵ ۱۷ فَاِذَا جَآءَ (ابن ذکوان) ۴۵ بَصِيْرًا ۝ ع

سورۂ یٰس
ع ۱۸ ۱ یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ ۲-۳ سُبُلًا (دونوں)
۴ ءَاَنْذَرْتَهُمْ یا ءَآنْذَرْتَهُمْ (ہشام) ۱۳ اِذْ جَآءَهَا (ہشام) ۱۴ اِذْ
جَآءَهَا (ابن ذکوان) ۱۹ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ (ہشام) ۲۰ وَجَآءَ (ابن ذکوان)

پارہ ۲۳ وَمَالِیَ

ع ۲ ۲۳ ءَاَتَّخِذُ یا ءَآتَّخِذُ (ہشام) ۲۶ قِيْلَ (ہشام) ۳۱ اَلْعُيُوْنَ (ابن ذکوان) ۴۱
ع ۳ ذُرِّيَّتَهُمْ ۴۳-۴۳ وَاِذَا قِيْلَ (دونوں) ۴۵ يَخِصِّمُوْنَ (ہشام) ع ۵۲
ع ۴ مِنْ مَّرْقَدِنَا ہٰذَا (بغیر سکتہ کے) ۶۱ وَاَنِ اعْبُدُوْنِیْ ۶۲ جِبِلًّا ع ۶۸
ع ۵ ۴ نُنَكِّسْهُ ۶۸ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۷۰ لِتُنْذِرَ (ابن ذکوان) ۷۳ وَمَشَارِبُ (ہشام) ۸۲
كُنْ فَيَكُوْنُ ۸۳ تُرْجَعُوْنَ ۝ ع

سورۂ الصّٰفّٰت
۶ بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ (نون کے بغیر) ۸ لَا يَسَّمَّعُوْنَ (سین کی تشدید کے بغیر) ۲-۳

ع ۱ ۵ ۱۶ ءَاِذَا مِتْنَا ۱۶ ءَاِنَّا (ہشام) ۱۷ اَوَ اٰبَآؤُنَا ع ۳۵ اِذَا قِيْلَ (ہشام) ۳۶ اَئِنَّا (ہشام)
۳۷ بَلْ جَآءَ (ابن ذکوان) ۴۰ الْمُخْلَصِيْنَ ۵۲ اَئِنَّكَ (ہشام) ۵۳-۶ ءَاِذَا مِتْنَا
ع ۲ ۵۳ ءَاِنَّا (ہشام) ۵۵ فَرَاٰهُ (ابن ذکوان) ۷۱ وَلَقَدْ ضَلَّ ۷۴ الْمُخْلَصِيْنَ ع
ع ۳ ۸۴ اِذْ جَآءَ (ہشام) ۸۵ اِذْ قَالَ (ابن ذکوان) ۸۶ اَئِفْكًا (ہشام) ۱۰۲ يٰبُنَیَّ ۱۰۲ يٰاَبَتِ
افْعَلْ ۱۰۲ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان) ۱۰۵ قَدْ صَدَّقْتَ (ہشام) ع ۱۲۳ وَاِنَّ
اِلْيَاسَ (ابن ذکوان) ۱۲۶ تا ۱۲۶ اَللّٰهُ رَبَّكُمْ وَرَبَّ ۱۲۸ الْمُخْلَصِيْنَ ۱۳۰ عَلٰى
ع ۴ اٰلِ يَاسِيْنَ ع ۱۵۵ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۱۶۰-۱۶۹ الْمُخْلَصِيْنَ (دونوں)
ع ۵ ۱۷۱ وَلَقَدْ سَبَقَتْ (ہشام) ۱۸۲ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ع

سورۂ ص
۸ ءَاُنْزِلَ یا ءَآُنْزِلَ (دونوں کیلئے) ۶ اَنْ جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ۸ ءَاُنْزِلَ یا ءَاُنْزِلَ (ہشام)
ع ۱ (مثل حفص) ۱۳ وَاَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ع ۲۱ اِذْ تَسَوَّرُوا (ہشام)
ع ۲ ۲۱ الْمِحْرَابَ (ابن ذکوان) ۲۲ اِذْ دَخَلُوْا ۲۳ وَلِیَ نَعْجَةٌ ۲۴ لَقَدْ ظَلَمَكَ (ابن ذکوان)
ع ۳ ۱۴ ۴۱ وَّعَذَابٍ ۝ اُرْكُضْ (ہشام از وصل) ۴۶ بِخَالِصَةٍ (ہشام) ۵۷ وَّغَسَّاقٌ ع ۱۳

ﻟﮯ الْبَلٰٓؤُا اس کی وجوہ شُرَكٰٓؤُا انعام ع کی طرح ہیں ۱۲

ﻟﮯ ۲ ابن ذکوان کے لیے ہمزہ کا حذف واثبات دونوں ہیں لیکن حذف والی وجہ طریق کے موافق ہے ۱۲ ﻟﮯ ۳ امالہ اور فتح دونوں وجوہ ہیں اور امالہ اولیٰ ہے ۱۲

ما کان لی ۲ المخلصین ۳ قال فالحق ۴ بعد
حین ○

سورة الزمر

۱ اولیاء (ہشام وقفاً) ۲ یرضه (ابن ذکوان) ۳ من یشاء (ہشام) یا من
تشاء (بالروم) (وقفاً) ۲ وقیل (ہشام) ۳ ولقد ضربنا

پارہ ۲۴ فمن اظلم

۱ اذ جاءه (ہشام) ۲ اذ جاءه (ابن ذکوان) ۳ جاء (ابن ذکوان) ۱ شفعاء (ہشام وقفاً) ۱
قد جاءتک (ہشام) ۲ قد جاءتک (ابن ذکوان) ۳ شیء (بالسکون) (ہشام) یا
شیء (بالروم) یا شیء (بالسکون) یا شیء (بالروم) (وقفاً) تأمرونی
۲ شاء الله (ابن ذکوان) ۳ وجائ ء (ہشام) ۱ وسیق ۲ اذا جاءوها (ابن ذکوان)
۳ فتحت ۴ قیل (ہشام) ۵ وسیق ۶ اذا جاءوها (ابن ذکوان) ۷
وفتحت ۸ نشاء یا نشاء (ہشام وقفاً) (بالروم) ۹ وقیل (ہشام) ۱ العلمین ○

ے نبؤا اور نبؤا ان کی وجوہ وہی ہیں جو یبدؤا کی ہیں ۱۲

ے ہشام کے لیے یرضه (حفص کی طرح) اور یرضه دونوں طرح منقول ہے لیکن دوسری وجہ صحیح نہیں ہے ۱۲

سورة المؤمن

۱ حم (ابن ذکوان) ۲ فاخذتهم ۳ کلمت
۱ اذ تدعون (ہشام) ۲ شیء (بالسکون) یا شیء
(بالروم) یا شیء (بالاشمام) یا شیء (بالسکون) یا شیء (بالروم) یا شیء (بالاشمام) (وقفاً)
۳ تدعون (ہشام) ۴ بشیء (بالسکون) یا بشیء (بالروم) یا بشیء (بالسکون)
یا بشیء (بالروم) (وقفاً) ۱ منکم قوة ۲ فلما جاءهم (ابن ذکوان) ۳ و
ان یظهر ۴ الفساد ۱ وقد جاءکم (ہشام) ۲ وقد جاءکم (ابن ذکوان)
۳ ان جاءنا (ابن ذکوان) ۴ ولقد جاءکم (ہشام) ۵ ولقد جاءکم (ابن ذکوان)
۶ مما جاءکم (ابن ذکوان) ۷ علی کل قلب (ابن ذکوان) متکبر ۸ لعلی ابلغ
۹ فاطلع ۱۰ وصد ۱ مالی ادعوکم (ہشام) ۲ الساعة
ادخلوا ۱ یوم لا تنفع ۲ المسیء (بالسکون) یا المسیء
(بالروم) یا المسیء (بالاشمام) یا المسیء (بالسکون) یا المسیء (بالروم)
یا المسیء (بالاشمام) (وقفاً) ۳ ما یتذکرون ۱ شیء (بالسکون) (ہشام) یا
شیء (بالروم) یا شیء (بالسکون) یا شیء (بالروم) (وقفاً) ۲ لما جاءنی (ابن ذکوان) ۳
شیوخا ۴ کن فیکون ۱ ثم قیل (ہشام) ۲ فاذا جاء (ابن ذکوان)

ے الضعفؤا اور دعؤا ان کی وجوہ وہی ہیں جو شرکؤا انعام میں گذر چکی ہیں ۱۲

٧٤ جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ٧٦ الْكٰفِرُوْنَ ○ سکتہ وصل ع ١٢

سُوْرَةُ فُصِّلَتْ

١ حٰمٓ (ابن ذکوان) ع ٩ اَئِنَّكُمْ یا اَئِنَّكُمْ (ہشام) ١٤ اِذْ جَآءَتْهُمُ (ہشام) ١٤ اِذْ جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ١٤ لَوْ شَآءَ (ابن ذکوان) ع

٢٠ مَا جَآءُوْهَا (ابن ذکوان) ع ٢٩ اَرِنَا الَّذَيْنِ ع ٤١ لَمَّا جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ٤٣ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ (ہشام) ٤٤ ءَاَعْجَمِيٌّ (ہشام) ع ٤٤ وَّشِفَآءٌ یا وَّشِفَآءٌ (ہشام وقفا) (بالروم) ع

پَارَةُ اِلَيْهِ يُرَدُّ ٢٥

٤٧ وَّرَآءَ (ابن ذکوان) ٥٤ مُّحِيْطٌ ○ سکتہ وصل ع

سُوْرَةُ الشُّوْرٰى

١ حٰمٓ (ابن ذکوان) ٨ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان) ٩ اَوْلِيَآءَ (ہشام وقفا) ع

١١ شَيْءٌ (بالسکون) (ہشام) یا شَيْءٌ (بالروم) یا شَيْءٌ (بالاشمام) یا شَيٌّ (بالسکون) یا شَيٌّ (بالروم) یا شَيٌّ (بالاشمام) ١٣ اِبْرٰهِيْمَ (ہشام) ١٤ مَا جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ١٣ مَنْ يَّشَآءُ یا مَنْ يَّشَآءُ (ہشام وقفا) (بالروم) ع ٢٠ نُؤْتِهٖ (ہشام) ٢٥ مَا تَفْعَلُوْنَ ٢٧ مَا يَشَآءُ یا مَا يَشَآءُ (ہشام وقفا) (بالروم) ع ٣٠ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا

---

١ اور ابن ذکوان کے لیے حفص کی طرح دوسرے ہمزہ کی تسہیل ہے ١٢

٢ شُرَكٰٓؤُا وقفا اس کی وجوہ شُرَكٰٓؤُا انعام کی طرح ہیں ١٢

٤٩ وَيَعْلَمَ الَّذِيْنَ ع ٥١ مَا يَشَآءُ یا مَا يَشَآءُ (ہشام وقفا) (بالروم) (دونوں) ٥٣ الْاُمُوْرُ ○ سکتہ وصل ع

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ

١ حٰمٓ (ابن ذکوان) ١١ بِهٖ بَلْدَةً ١١ تُخْرَجُوْنَ (ابن ذکوان) ع ١٨ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا ١٩ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ

٢٠ لَوْ شَآءَ (ابن ذکوان) ع ٢٤ جِئْتُكُمْ / جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) (دونوں) ٣٣ لِبُيُوْتِهِمْ ٣٤ وَلِبُيُوْتِهِمْ ٣٥ لَمَّا مَتَاعُ ع ٣٨ اِذَا جَآءَنَا (ہشام) ٤٧ اِذَا جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ع

٤٨ يٰٓاَيُّهَ ٥٣ اَسْوِرَةٌ ٥٣ اَوْ جَآءَ (ابن ذکوان) ع ٥٧ يَصِدُّوْنَ ٥٨ ءَاٰلِهَتُنَا

٦٣ وَلَمَّا جَآءَ (ابن ذکوان) ٦٣ قَدْ جِئْتُكُمْ (ہشام) ع ٦٨ يٰعِبَادِ (دونوں) ٧٢ اُوْرِثْتُمُوْهَا (ہشام)

٧٨ لَقَدْ جِئْتُكُمْ (ہشام) ٨٨ وَقِيْلِهٖ ٨٩ تَعْلَمُوْنَ ○ سکتہ وصل ع ١٣

---

١ يُنَشَّؤُا اس کی وجوہ وہی پانچ ہیں جو اَتَوَكَّؤُا طٰہٰ میں گذریں ١٢ ٢ ہشام کے لیے تشدید نظم و تیسیر دونوں میں اور تخفیف صرف نظم (شاطبی) میں درج ہے۔ پس ان کے لیے دونوں وجوہ ہوگئیں اور دونوں صحیح ہیں لیکن چونکہ تخفیف ابوالفتح کے طریق کے موافق ہے اور ابن ذکوان کے لیے صرف تخفیف ہے ١٢ ٣ قِيْلِهٖ قیل مجہول نہیں ہے بلکہ قَالَ يَقُوْلُ کا مصدر ہے کیونکہ اس کا مصدر چار طرح آتا ہے ١ قَوْلٌ ٢ قَالٌ ٣ مَقَالٌ ٤ قِيْلٌ اس بنا پر اس میں ہشام کے لیے اشمام نہیں ہے واللہ اعلم۔

سورۃ الدخان

۱ حٰمٓ (ابن ذکوان) ۲ رَبُّ السَّمٰوٰتِ ۳ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ (ہشام) ۴ وَقَدْ جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ۵ رَّجَآءَهُمْ (ابن ذکوان)
۱ وَعُيُوْنٍ ع (ابن ذکوان) ۲ تَغْلِيْ ۳ فَاعْتُلُوْهُ ۳ فِيْ مَقَامٍ ۴ وَعُيُوْنٍ (ابن ذکوان)
۵ مُّرْتَقِبُوْنَ ○ سکتہ ع وصل

سورۃ الجاثیۃ

۱ حٰمٓ (ابن ذکوان) ۲ وَاٰيٰتِهٖ تُؤْمِنُوْنَ ۳ هُزُوًا ۴ اَوْلِيَآءَ (ہشام وقفاً) ۵ اَلِيْمٌ ○ ع اَللّٰهُ
۱ لِنَجْزِيَ ۲ مَا جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ۳ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ ع ۱ تَذَكَّرُوْنَ ع ۱ وَاِذَا قِيْلَ ۲ وَقِيْلَ (ہشام) ۳ اتَّخَذْتُمُ ۴ هُزُوًا
۵ الْحَكِيْمُ ○ سکتہ ع وصل

پارہ ۲۶ حٰمٓ

سورۃ الاحقاف

۱ حٰمٓ (ابن ذکوان) ۲ لَمَّا جَآءَهُمْ ع (ابن ذکوان) ۱ لِّتُنْذِرَ ۲ حُسْنًا ۳و۴ كُرْهًا (دونوں) (ہشام) ۵و۶ يُتَقَبَّلُ
عَنْهُمْ اَحْسَنُ ۷ وَيُتَجَاوَزُ ۸ اُفٍّ ۹ اَتَعِدَانِنِيْٓ (ہشام) ۱۰ وَلِيُوَفِّيَهُمْ ۱۱ ءَاَذْهَبْتُمْ يا ءَاَذْهَبْتُمْ ۱۲ ءَاَذْهَبْتُمْ ع
(ابن ذکوان) (ہشام) (ابن ذکوان)

۵ بَلَّغُوْا اس کی وجہ شُرَكَآؤُا انعام ع میں گذر چکی ہیں ۱۲

۱ لَا تُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ع ۱ وَاِذْ صَرَفْنَآ (ہشام) ۲ اَوْلِيَآءُ يا اَوْلِيَآءُ (ہشام) ۳ الْفٰسِقُوْنَ ○ سکتہ ع وصل (وقفاً بالروم)

سورۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

۱ قُتِلُوْا ع ۱ زَادَهُمْ (ابن ذکوان) ۲ فَقَدْ جَآءَ (ہشام) ۳ فَقَدْ جَآءَ (ابن ذکوان) ۴ اِذَا جَآءَتْهُمْ (ابن ذکوان)
۱ اَسْرَارَهُمْ ع ۱ الْفُقَرَآءُ يا الْفُقَرَآءُ (ہشام وقفاً) (بالروم) ۲ اَمْثَالَكُمْ ○ سکتہ ع

سورۃ الفتح

۱و۲ السَّوْءِ (بالسکون) يا السَّوْءِ (بالروم) (ہشام وقفاً) يا السَّوْءِ (بالسکون) يا السَّوْءِ (بالروم) (دونوں) ۳و۴ عَلَيْهُ اللّٰهَ
فَسَنُؤْتِيْهِ ع ۱ بَلْ ظَنَنْتُمْ (ہشام) ۲ السَّوْءِ (بالسکون) يا السَّوْءِ (بالروم) يا السَّوْءِ (بالسکون) يا السَّوْءِ (بالروم) (ہشام وقفاً) ۳ مَنْ يَّشَآءُ يا مَنْ يَّشَآءُ (ہشام وقفاً) (بالروم) ۴ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا (ہشام) ۵ نُدْخِلْهُ ۶ نُعَذِّبْهُ ع
۱ مَنْ يَّشَآءُ يا مَنْ يَّشَآءُ (ہشام وقفاً) (بالروم) ۲ اِذْ جَعَلَ (ہشام) ع ۱ لَقَدْ صَدَقَ (ہشام)
۲ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان) ۳ فِي التَّوْرٰىةِ (ابن ذکوان) ۴و۵ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ (ابن ذکوان)
۶ عَظِيْمًا ○ سکتہ ع وصل

سورۃ الحجرات

۱ اِنْ جَآءَكُمْ ع (ابن ذکوان) ۱ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○ سکتہ ع وصل

سورۃ ق

۱ اَنْ جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ۲و۳ ءَاِذَا مِتْنَا (ہشام) ۴و۵ ءَاِذَا مِتْنَا (ابن ذکوان)

۱ اور دوسری وجہ میں ہشام کے لیے بھی اسی طرح ہے ۱۲

لَمَّا جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ۔ وَجَآءَتْ (دونوں) (ابن ذکوان) ۔ وَجَآءَ (ابن ذکوان)

مُّنِيبٍ ۝ ادْخُلُوهَا ۔ تَشَقَّقُ ۔ وَعِيدِ ۝

سُورَةُ الذّٰرِيٰتِ

وَعُيُونٍ (ابن ذکوان) ۔ إِبْرٰهِيمَ (ہشام) ۔ إِذْ دَخَلُوا

فَجَآءَ (ابن ذکوان)

پارہ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

إِذْ قِيلَ ۔ تَذَكَّرُونَ ۔ يُوعَدُونَ ۝

سُورَةُ الطُّورِ

وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ ۔ بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

مِّنْ شَيْءٍ (بالسکون) (ہشام وقفاً) ۔ مِّنْ شَيْءٍ (بالروم) ۔ مِّنْ

شَيْءٍ (بالسکون) ۔ مِّنْ شَيْءٍ (بالروم) ۔ الْمُصَيْطِرُونَ (صرف سین ہشام) ۔

الْمُصَيْطِرُونَ (صرف صاد ابن ذکوان) ۔ النُّجُومِ ۝ وصل

سُورَةُ النَّجْمِ

مَا كَذَبَ (ہشام) ۔ مَا رَأَىٰ (ابن ذکوان) ۔ رَآهُ (ابن ذکوان)

رَآ (ابن ذکوان) ۔ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ (ہشام) ۔

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ۔ وَإِبْرٰهِيمَ (ہشام) ۔ وَثَمُودَا ۔

وَاعْبُدُوا ۝ وصلاً وَاعْبُدُوا ۝ اقْتَرَبَتِ

سُورَةُ الْقَمَرِ

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ (ہشام) ۔ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ (ابن ذکوان)

فَفَتَحْنَا ۔ عُيُونًا (ابن ذکوان) ۔ كَذَّبَتْ ثَمُودُ ۔

ءَأُلْقِيَ ۔ ءَآلْقِيَ ۔ ءَآلْقِيَ (مثل منصور) (ہشام) ۔ سَيَعْلَمُونَ ۔

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ ۔ وَلَقَدْ جَآءَ (ہشام) ۔ وَلَقَدْ جَآءَ (ابن ذکوان)

مُّقْتَدِرٍ ۝ وصل ۔ مُّقْتَدِرٍ ۝ بِالرَّحْمٰنِ

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ عَزَّ وَجَلَّ

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ

وَالْإِكْرَامِ (ابن ذکوان) ۔ آيَتُهُ ۔ ذُو الْجَلٰلِ

وَالْإِكْرَامِ ۝ وصل (ہشام) ۔ وَالْإِكْرَامِ ۝ وصل (ابن ذکوان)

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ

وَلَا يُنْزِفُونَ ۔ أَنْشَأْنَا (ہشام) ۔

مِتْنَا ۔ إِنَّا (ہشام) ۔ آوَآبَآؤُنَا

شُرْبَ ۔ ءَأَنْتُمْ ۔ ءَآنْتُمْ (ہشام) ۔ تَذَكَّرُونَ

ءَأَنْتُمْ ۔ ءَآنْتُمْ (دونوں) (ہشام) ۔ الْعَظِيمِ ۝ وصل

سُورَةُ الْحَدِيدِ

تُرْجَعُ ۔ وَكُلًّا وَعَدَ ۔

فَيُضٰعِفَهُ ۔ قِيلَ (ہشام) ۔ حَتّٰى جَآءَ (ابن ذکوان)

ابن ذکوان کے لیے اما لہ اور فتح دونوں وجوہ ہیں ۱۲

ع۱۸ لَا تُؤْخَذُ ۵ وَمَا نَزَّلَ ۶ يُضَعَّفُ ع۱۸ ۱ مَنْ يَّشَآءُ (ہشام) یا
ع۱۹ مَنْ يَّشَآءُ (بالروم) (وقفاً) ۲ فَاِنَّ اللّٰهَ الْغَنِيُّ ع۱۹ ۱ اِبْرٰهٖمَ (ہشام) ۲ مَنْ
ع۲۰ يَّشَآءُ یا مَنْ يَّشَآءُ (ہشام وقفاً) (بالروم) ۳ الْعَظِيْمِ ○ سکتہ وصل ع۲۰

پارہ ۲۸ قد سمع اللہ

سورۃ المجادلہ

ع۱ ۱ قَدْ سَّمِعَ (ہشام) ۲و۳ يَظَّهَّرُوْنَ (دونوں) ع۱ ۱ وَاِذَا جَآءُوْكَ (ابن ذکوان) ۲ اِذَا قِيْلَ (ہشام) ۳ فِي
ع۲ الْمَجْلِسِ ۴ وَاِذَا قِيْلَ (ہشام) ۵ ءَاَشْفَقْتُمْ (ہشام) یا ءَآشْفَقْتُمْ ع۲
۱ عَلٰى شَيْءٍ (بالسکون) (ہشام) یا عَلٰى شَيْءٍ (بالروم) یا عَلٰى شَيٍّ (بالسکون)
ع۳ یا عَلٰى شَيٍّ (بالروم) (وقفاً) ۲ وَرُسُلِيْ اِنَّ (وصلاً) ۳ الْمُفْلِحُوْنَ ○ سکتہ وصل ع۳

سورۃ الحشر

۱ الرُّعْبَ ۲ بُيُوْتَهُمْ ۳ عَلٰى مَنْ
يَّشَآءُ (ہشام وقفاً) یا عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ (بالروم) ۴ كَيْ لَا تَكُوْنَ (ہشام)
ع۴ دُوْلَةً ۵ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ (ابن ذکوان) ع۲ الْحَكِيْمُ ○ سکتہ وصل ع۳

۱ اور ہشام کے لیے کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَةٌ بھی آیا ہے مگر وہ طریق کے خلاف ہے کیونکہ ابوالفتح کے بجائے فارسی سے ہے ۱۲ واللہ اعلم

سورۃ الممتحنۃ

۱ بِمَا جَآءَكُمْ (ابن ذکوان) ۲ فَقَدْ ضَلَّ ۳ يَفْصِلُ ۴ اُسْوَةٌ ۵ فِيْ اِبْرٰهٖمَ (ہشام)
۶ مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) (ہشام) یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) یا مِنْ شَيٍّ (بالسکون)
یا مِنْ شَيٍّ (بالروم) (وقفاً) ۷ اُسْوَةٌ ع۱ ۱ اِذَا جَآءَكُمُ (ابن ذکوان) ۲ اِذَا جَآءَكَ (ابن ذکوان)
۳ الْقُبُوْرِ ○ سکتہ وصل ع۲

سورۃ الصف

۱ مِنَ التَّوْرٰىةِ (ابن ذکوان) ۲ فَلَمَّا جَآءَهُمْ (ابن ذکوان)
۳و۴ مُتِمُّ نُوْرِهٖ ع۱ ۱ تُنَجِّيْكُمْ ۲
ظٰهِرِيْنَ ○ سکتہ وصل ع۲

سورۃ الجمعۃ

۱ مَنْ يَّشَآءُ (ہشام وقفاً) یا مَنْ يَّشَآءُ (بالروم) ۲ التَّوْرٰىةَ (ابن ذکوان)
۳ كَمَثَلِ الْحِمَارِ (ابن ذکوان) ع۱ ۱ الرّٰزِقِيْنَ ○ سکتہ وصل ع۲

سورۃ المنٰفقون

۱ اِذَا جَآءَكَ (ابن ذکوان) ۲ وَاِذَا قِيْلَ (ہشام) ع۱
۱ اِذَا جَآءَ (ابن ذکوان) ۲ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○ سکتہ وصل ع۲

سورۃ التغابن

۱ تَكْفُرُ ۲ نُدْخِلْهُ ع۱ ۱ يُضٰعِفْهُ

۱ بُرَءٰٓؤُا اس کی وجوہ شُرَكٰٓؤُا انعام ع۱۱ میں گذر چکی ہیں ۲ ابن ذکوان کیلیے امالہ اور فتح دونوں ہیں اور امالہ طریق کے موافق ہے ۱۲ ۳ نَبَؤُا توبہ ع۹ والے کے سوا باقی سب جگہ اسکی وجوہ وہی پانچ ہیں جو آتَوَكَّؤُا طٰہٰ ع۱ میں گذریں ۱۲

ع ۲ ۱۶

۲ الْحَكِيمُ ۝ سکتہ ۲ وقل ۱۶

سورۃ الطلاق

ع ۱ ۱ مِنْ بُيُوتِهِنَّ ۲ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ بَالِغُ

ع ۲ ۱۷ أَمْرِهِ ۵ قَدْ جَعَلَ ع ۱ ۱۷ نُكْرًا (ابن ذکوان) ۲ نُدْخِلْهُ (ہشام)

ع ۲ ۱۸ ۳ عِلْمًا ۝ سکتہ ۲ وقل ۱۸

سورۃ التحریم

ع ۱ ۱۹ ۱ فَقَدْ صَغَتْ (ہشام) ۲ وَإِنْ تَظَاهَرَا ع ۱ ۱۹ ۱

وَقِيلَ (ہشام) ۲ عِمْرَانَ [1] (ابن ذکوان) ۳ وَكُتُبِهِ ۴

ع ۲ ۲۰ الْقَانِتِينَ ۝ سکتہ ۲ وقل ۲۰

پارہ ۲۹ تَبَارَكَ الَّذِي

سورۃ الملک

۱ هَلْ تَرَى (ہشام) ۲ وَلَقَدْ زَيَّنَّا [2] (ہشام) ۳ قَدْ

جَاءَنَا (ہشام) ۴ قَدْ جَاءَنَا (ابن ذکوان) ۵ مِنْ شَيْءٍ (ہشام)

ع ۱ (بالسکون) یا مِنْ شَيٍّ (بالروم) یا مِنْ شَيْ (بالسکون) یا مِنْ شَيٍّ (بالروم) وقفاً ع ۱

۱ ءَأَمِنْتُمْ یا ءَآمِنْتُمْ (ہشام) ۲ سِيئَتْ ۳ وَقِيلَ (ہشام) ۴

---

[1] ابن ذکوان کے لیے امالہ و فتح دونوں ہیں ۱۲ [2] ابن ذکوان کے لیے اس میں ادغام واظہار دونوں ہیں اور ثانی اولیٰ ہے ۱۲

مَّعِينٍ ۝ سکتہ ۲ وقل ۲ ع ۲ ۲

سورۃ القلم

۱ ن ۲ وَالْقَلَمِ ۲ ءَأَنْ كَانَ (ہشام) ۳

ع ۲ ۳ ءَآنْ كَانَ (ابن ذکوان) ۴ أَنِ اغْدُوا ع ۱ ۲ لِلْعَالَمِينَ ۝ سکتہ ۲ وقل ۲ ع ۲ ۲

سورۃ الحاقۃ

۱ كَذَّبَتْ ثَمُودُ ۲ فَهَلْ تَرَى (ہشام) ۳ وَ

ع ۱ ۵ جَاءَ (ابن ذکوان) ع ۱ ۱ يُؤْمِنُونَ (ہشام) ۲ و ۳ يَذَّكَّرُونَ (ہشام)

ع ۲ ۶ ۴ تَذَكَّرُونَ (ابن ذکوان) ۵ الْعَظِيمِ ۝ سکتہ ۲ وقل ۶

سورۃ المعارج

۱ سَأَلَ ۲ نَزَّاعَةً لِّلشَّوَى ۳

ع ۱ ۷ ع ۲ ۸ بِشَهَادَاتِهِمْ ع ۱ يُوعَدُونَ ۝ سکتہ ۲ وقل ۸

سورۃ نوح علیہ السلام

۱ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ ۲ إِذَا جَاءَ (ابن ذکوان)

ع ۱ ۹ ۳ دُعَائِي إِلَّا ع ۱ ۹ ۱ بَيْتِيَ (ابن ذکوان) ۲

ع ۲ ۱۰ إِلَّا تَبَارًا ۝ سکتہ ۲ وقل ۱۰

سورۃ الجن

ع ۱ ۱۱ ۱ فَزَادُوهُمْ ۲ نَسْلُكْهُ (ابن ذکوان) ۳ عَلَيْهِ لِبَدًا [1] (ہشام) ع ۱ ۱۱

ع ۲ ۱۲ ۲ قُلْ إِنَّمَا ۲ عَدَدًا ۝ سکتہ ۲ وقل ۱۲

---

[1] اس میں ہشام کے لیے لام کا ضمہ اور کسرہ دونوں ہیں۔ صاحب نشر فرماتے ہیں کہ دونوں وجہیں صحیح ہیں۔ دانی غیر تیسیر میں فرماتے ہیں کہ میں ضمہ کو پسند کرتا ہوں ۱۲

[2] دوسری وجہ میں ہشام کے لیے بھی اسی طرح ہے ۱۲ [3] ابن ذکوان کے لیے یا اور تا دونوں ہیں لیکن یا طریق کے خلاف ہے ۱۲

سورۃ المزمل

۱ اَوِ انْقُصْ ۲ وِطَآءً ۳ رَبُّ الْمَشْرِقِ

۴ فَمَنْ شَآءَ (ابن ذکوان) ع ۱،۲،۳ مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ (ہشام)

وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ ۴ رَّحِيْمٌ ○ سکتہ وصل ع

سورۃ المدثر

۱ وَالرُّجْزَ ۲ مَنْ يَّشَآءُ (ہشام وقفاً) یا مَنْ يَّشَآءُ (بالروم) ع

۱ اِذْ اَدْبَرَ ۲ لِمَنْ شَآءَ (ابن ذکوان) ۳ مُّسْتَنْفِرَةٌ

۴ فَمَنْ شَآءَ (ابن ذکوان) ۵ الْمَغْفِرَةِ ○ سکتہ وصل ع

سورۃ القیمۃ

۱ بَلْ يُحِبُّوْنَ ۲ وَيَذَرُوْنَ ۳و۴ وَ

قِيْلَ مَنْ رَّاقٍ (ہشام) (بغیر سکتہ کے) ع ۱ تُمْنٰى ۲ الْمَوْتٰى ○ سکتہ وصل ع

سورۃ الانسان (دہر)

۱ سَلٰسِلَا (ہشام) ۲و۳ قَوَارِيْرَا (دونوں) (ہشام وقفاً اثبات الف سے)

۴ وَّاِسْتَبْرَقٌ ع ۱ فَمَنْ شَآءَ (ابن ذکوان)

۲ وَمَا تَشَآءُوْنَ ۳ اَلِيْمًا ○ سکتہ وصل ع [illegible]

سورۃ المرسلت

۱ اَوْ نُذْرًا ۲ جِمٰلَتٌ ع ۱ وَّعُيُوْنٍ (ابن ذکوان)

---

۱ يُنَبَّؤُا اس کی وجوہ وہی ہیں جو اَتَوَكَّؤُا طٰہٰ ع میں گذریں ۱۲

۲ ابن ذکوان کے لیے وصلاً بلا تنوین حذف الف سے ہے اور وقفاً الف کا ثابت رکھنا اور نہ رکھنا دونوں وجوہ ہیں اور ثانی طریق کے موافق ہے ۱۲ اور قَوَارِيْرَا دونوں میں ابن ذکوان حفص کی طرح ہیں ۱۲

پارہ عَمَّ ۳۰

از سورۃ النبا تا سورۃ الغاشیۃ

۱ وَفُتِحَتْ ۲ وَغَسَّاقًا ع

۱ شَآءَ (ابن ذکوان) ۲ تُرٰبًا ○ سکتہ وصل ع ۱ ءَاِنَّا (ہشام)

۲ ءَاِذَا كُنَّا ع ۱ ءَاَنْتُمْ یا ءَآنْتُمْ (ہشام) ۲ جَآءَتِ

(ابن ذکوان) ۳ اَوْ ضُحٰهَا ○ سکتہ وصل ع ۱ جَآءَهٗ (ابن ذکوان)

۲ فَتَنْفَعَهُ ۳ جَآءَكَ (ابن ذکوان) ۴و۵ شَآءَ (دونوں)

(ابن ذکوان) ۶ اَنَّا صَبَبْنَا ۷ جَآءَتِ (ابن ذکوان)

۸ الْفَجَرَةُ ○ سکتہ وصل ع ۱ سُعِّرَتْ (ہشام) ۲ رَّاٰهُ (ابن

ذکوان) ۳ شَآءَ (ابن ذکوان) ۴ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ سکتہ وصل ع

۱ فَعَدَلَكَ ۲ شَآءَ (ابن ذکوان) ۳ لِلّٰهِ ○ سکتہ وصل ع ۱

بَلْ رَانَ (بغیر سکتہ کے) ۲ فٰكِهِيْنَ ۳ هَلْ ثُوِّبَ (ہشام)

۴ يَفْعَلُوْنَ ○ سکتہ وصل ع ۱ وَيُصَلّٰى ۲ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ○ سکتہ وصل ع ۱

شَآءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان) ۲ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ (ہشام)

۳ وَمُوْسٰى ○ سکتہ وصل ع ۱ اٰنِيَةٍ (ہشام) ۲ بِمُصَيْطِرٍ (سین کے

صرف ہشام کے لیے) ۳ حِسَابَهُمْ ○ سکتہ وصل ع

از سورۃ الفجر تا سورۃ الاخلاص

۱ فَقَدَرَ ۲ وَلَا تَحٰضُّوْنَ ۳ وَ

جِآْىءَ (ابن ذکوان) ۴ وَجِآْىءَ (ہشام) ۵ جَنَّتِيْ ○ سکتہ وصل ع

ع ع مُؤْصَدَةٌ ﴿قف﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ ... فَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا
ع ... اَنْ رَّاٰهُ (ابن ذکوان) ... وَاقْتَرِبْ ﴿سکتہ﴾ ... جَآءَهٗ ... (ابن
ع ذکوان) ... الْبَرِيَّةِ (دونوں) (ابن ذکوان) ... يَّرَهٗ (دونوں) ہشام کے لیے سکتہ اور وصل میں ہا کے سکون سے اور
ابن ذکوان کے لیے سکتہ کی صورت میں سکون و روم و اشمام تینوں سے اور
ع ع وصلاً صرف صلہ سے ... لَتَرَوُنَّ ... النَّعِيْمِ ﴿سکتہ﴾ ... مُؤْصَدَةٌ ... مُّمَدَّدَةٍ ﴿سکتہ﴾ ... لِاِيْلٰفِ ... جُوْعٍ ... خَوْفٍ ﴿سکتہ﴾
... عٰبِدُوْنَ (دونوں) (ہشام) ... عٰبِدٌ (ہشام) ... وَلِيَ (ابن ذکوان)
ع ع ... دِيْنِ ... جَآءَ (ابن ذکوان) ... تَوَّابًا ﴿سکتہ﴾
ع ع الْحَطَبِ ... مَّسَدٍ ﴿سکتہ﴾ ... كُفُوًا اَحَدٌ ﴿سکتہ﴾

اس پارے میں سورۃ البروج والطارق اور واللیل سے العلق تک اور
سورۃ القدر اور والعادیات اور القارعہ اور والعصر اور سورۃ الفیل اور
الماعون اور الکوثر اور الفلق اور الناس ان پندرہ سورتوں میں سکتہ
اور وصل کے علاوہ کوئی اختلاف نہیں۔ سبحٰن ربک رب العزۃ عما یصفون
وسلٰم علی المرسلین والحمد للہ رب العٰلمین

تمت و بالفیض عمت

یا اللہ اس کارگزاری کو جو محض آپ کی عنایت سے معرض وجود میں آئی ہے اپنی ہی
مہربانی اور اپنے ہی فضل سے قبول فرما کر اس کے نفع کو عام و تام فرما۔ آمین
دعا گو و دعا جو رحیم بخش عفا اللہ عنہ پانی پتی [illegible]

باسمہ تعالیٰ

ابن عامر شامی کی قراءۃ کی وہ وجوہ جو ان کیلئے صرف طیبہ سے ہیں اور حرز میں نہیں ہیں

اور جو وجہ قوس میں ہو اس کو حرز و طیبہ دونوں سے اور قوس سے باہر والی
کو صرف طیبہ سے سمجھیں۔ نیز جن مقامات میں طرق کی تفصیل ہو ان میں تو اسی
تفصیل سے سمجھیں اور جن میں تفصیل نہ ہو ان میں قوس والی وجہ کو حلوانی سے
اور قوس سے باہر والی کو داجونی سے تصور کریں۔

ہشام کی روایت

بابُ البسملۃ دو سورتوں کے درمیان (سکتہ و وصل کی طرح) بسم اللہ بھی ہے

بابُ ہاءِ الکنایۃ ع۱ نُؤَدِّهٖ میں دونوں جگہ اور نُؤْتِهٖ میں تینوں جگہ
اور نُوَلِّهٖ وَنُصْلِهٖ وَيَتَّقْهِ فَاَلْقِهْ ان چھ ضمیروں میں
ہر جگہ (صلہ اور عدم صلہ کی طرح) ہا کا سکون بھی ہے۔
ع۲ اَنْ لَّمْ يَرَهٗ بلد میں (صلہ کی طرح) سکون بھی ہے
ع۳ اَرْجِئْهُ میں دونوں جگہ (صلہ کی طرح) عدم صلہ بھی ہے۔

بابُ المدِّ والقصر ع۱ ایک قول پر متصل میں طول بھی ہے ع۲ منفصل
میں (توسط کی طرح) قصر بھی ہے جو حلوانی سے

ابن عبدان کا طریق ہے اور اہل عراق کے ہاں حلوانی کے تمام طرق سے قصر
ہی مشہور ہے ۔ بلکہ ابن مہران نے تو قصر کی نسبت پورے ہشام کیطرف کی
ہے نہ کہ کسی خاص کی جانب ۔ اور وجیز میں بھی یہی ہے ۔ اور اہل مغرب سے
یعنی داجونی کے طریق سے صرف مد ہے ۔ اور اسی لئے قصر کے ساتھ جَآءَ
شَآءَ زَادَ میں صرف فتح ہے کیونکہ قصر حلوانی سے ہے ۔ اور ان سے جَآءَ شَآءَ
زَادَ خَابَ میں امالہ نہیں ہے ۔ اور منفصل کے مد کے ساتھ ان تینوں میں
فتح و امالہ دونوں ہیں جنمیں سے فتح حلوانی سے ہے ۔ اور امالہ داجونی سے فتفکر ۔

بَابُ الْهَمْزَتَيْنِ مِنْ كَلِمَةٍ

یعنی ایک کلمہ کے فتحہ والے دو ہمزوں میں جو ءَاَنْذَرْتَهُمْ ۔ ءَاَنْتَ ۔ ءَاَشْفَقْتُمْ
وغیرہ میں ہیں ۔ (ادخال و تسہیل و ادخال و تحقیق کیطرح) بلا ادخال تحقیق بھی
ہے ۔ پس ءَاَنْذَرْتَهُمْ کے باب میں تین وجوہ ہوگئی ہیں ۔ (۱) ادخال
تسہیل ۔ شط ۔ یہ ابن عبدان کا طریق ہے حلوانی سے ۔ (۲) ادخال
تحقیق شط ۔ یہ جمّال کا طریق ہے حلوانی سے ۔ (۳) بلا ادخال تحقیق
ط ۔ یہ داجونی کے مشہور طرق سے ہے ۔ جو ان کے شیوخ کے ذریعہ ہشام
سے ہے ۔ اور اسی قسم میں سے ءَاَعْجَمِيٌّ فصلت ۵ میں ان کے لئے تین
وجوہ ہیں ۔ (۱) ءَاَعْجَمِيٌّ ایک ہمزہ اور اس کی تحقیق سے (شط) یہ ابن عبدان
کا طریق ہے حلوانی سے نیز تجرید کا طریق ہے ۔ جمّال کے ذریعے حلوانی
سے اور مبہج میں داجونی کا طریق ہے جو ان کے اصحاب کے ہشام سے
ہے ۔ (۲) ادخال و تسہیل (ط) یہ جمّال کا طریق ہے حلوانی سے اور تجرید کے

ماسوا میں ہے (۳) بلا ادخال تسہیل یہ مبہج کے ماسوا میں داجونی کا طریق
ہے ۔ اور اَذْهَبْتُمْ احقاف ۲ میں تین ہیں ۔ (۱) ادخال و تحقیق (شط)
یہ حلوانی سے جمّال کا اور داجونی سے مفسر کا طریق ہے (۲) ادخال و تسہیل
(شط) یہ ابن عبدان کا طریق ہے حلوانی سے (۳) بلا ادخال تسہیل (ط)
یہ نہروانی کا طریق ہے داجونی سے ۔ اور ءَاٰمَنْتُمْ اعراف ۱۴ و طٰہٰ و شعرا
۳ میں تینوں جگہ دو وجوہ ہیں ۔ (۱) بلا ادخال دوسرے کی تسہیل (شط)
یہ حلوانی کا اور داجونی سے زید کا طریق ہے ۔ (۲) بلا ادخال تحقیق (ط)
یہ شنذائی کا طریق ہے ۔ داجونی سے ۔ اور ءَاَنْ كَانَ نٓ والقلم ۱
میں تین ہیں ۔ (۱) ادخال و تسہیل (شط) یہ حلوانی سے ہے (۲) بلا ادخال
تسہیل (ط) یہ مفسر کے سوا داجونی کے باقی طرق سے ہے (۳) ادخال و تحقیق
یہ مفسر کا طریق ہے داجونی سے جس میں مفسر منفرد ہیں ۔ اور اس لئے اس کو
طیبہ میں بیان نہیں کیا پس اس میں صحیح وجوہ دو ہیں جو (۱ و ۲) میں درج ہیں
دوسری قسم جس میں پہلے ہمزہ پر فتحہ اور دوسرے پر کسرہ ہو جو اَئِنَّكُمْ
اَئِذَا وغیرہ میں ہے اس قسم کے تمام کلمات میں دو وجوہ ہیں ۔ (۱) ادخال
و تحقیق (شط) یہ ابن عبدان کا طریق ہے حلوانی سے اور تجرید میں حلوانی ہی
سے جمّال کا طریق بھی ہے ۔ اور جمہور اہل عراق کے ہاں حلوانی سے یہی مشہور
ہے ۔ نیز داجونی سے شذائی کا طریق ہے (۲) بلا ادخال تحقیق یہ زید کا طریق ہے
داجونی سے اور جمہور اہل عراق اور ان کے ماسوا سے ہے ۔ اور مبہج میں حلوانی
سے جمّال کا طریق بھی ہے ۔ اور اسی قسم میں سے اَئِنَّكُمْ فصلت ۲ میں تین وجوہ

ہیں (۱) ادخال تسہیل (شط) اور یہ جمہور اہلِ مغرب سے ہے۔ (۲) ادخال تحقیق (شط)۔ یہ جمہور اہلِ عراق سے ہے۔ (۳) بلا ادخال تحقیق (ط)۔ یہ بھی جمہور اہلِ عراق سے ہے۔ اور داجونی اور جمال دونوں سے ہے۔

خلاصہ:۔ یہ کہ اس قسم میں سے ان سات کلمات میں بھی ادخال مع تحقیق اور بلا ادخال تحقیق دونوں ہیں۔ جن میں حرز سے صرف ادخال مع تحقیق ہے۔ اور أَئِنَّكُمْ فصلت میں تیسری وجہ بلا ادخال تحقیق بھی ہے۔

بَابُ وَقفِ ھشَامٍ علَی الھمزِ ہمزۂ متطرفہ یعنی کلمہ کے اخیر والے ہمزہ کی تمام قسموں میں (تخفیف کیطرح) تحقیق بھی ہے۔ اور تخفیف کی وجوہ کی تفصیل اصل رسالہ میں درج ہے۔ یہاں صرف یہ بتانا ہے۔ کہ طیبہ سے ہشام کے لئے وقفاً حفص کی طرح تحقیق بھی ہے اور ان دونوں میں سے تخفیف جمہور اہل شام اور اہلِ مصر اور تمام اہلِ مغرب سے ہے۔ اور صرف حلوانی سے ہے نہ کہ داجونی سے بھی۔ اور تحقیق اہل عراق اور ان کے ماسوا سے ہے۔ اور ہشام کے جملہ طرق سے ہے۔ جس میں حلوانی اور داجونی دونوں شامل ہیں۔ پس حلوانی کا طریق پڑھتے ہوئے تو اختیار ہے کہ ہمزۂ متطرفہ کو وقفاً تحقیق سے پڑھیں خواہ تخفیف سے۔ اور اگر داجونی کا طریق پڑھینگے تو اسوقت صرف تحقیق ہوگی خوب سمجھ لو۔

بابُ الاظہارِ والادغام (۱) قَدْ کی دال کا ذکر:۔ لَقَدْ ظَلَمَكَ ص ۲ میں ادغام بھی ہے جو ان کے لئے مستنیر وغیرہ سے ہے۔ اور جمہور اہلِ عراق اور بعض اہلِ مغرب سے ہے۔ اور اظہار حرز و تیسیر میں ہے جو جمہور اہلِ مغرب ......

اور اکثر عراقیین سے ہے اور مبہج وغیرہ میں ہشام کے دونوں طریقوں سے ہے۔ (اتحاف)

(۲) تانیث کی تاء:۔

سَجَزْ یا جَزَسْ کے تین حروف میں (اظہار کیطرح) ادغام بھی ہے جو حلوانی کے تمام طرق سے ہے۔ اور حلوانی سے صرف ابن عبدان کے طریق سے ہے رہا اظہار سو وہ حلوانی کے باقی طرق سے ہے۔

اور ثاء اور ظاء میں جملہ طرق سے صرف ادغام ہے۔ اور صاد کے دو موقعوں میں سے حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ میں جملہ طرق سے ادغام ہے۔ اور لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ حج ۶ میں (اظہار کیطرح) ادغام بھی ہے پس اس میں حلوانی سے دونوں ہیں اور داجونی سے صرف ادغام ہے۔

هَلْ اور بَلْ کے لام کا بیان هَلْ کے لام کا تَثْ کے دو میں اور بَلْ کے لام کا تز۔ سطظ کے پانچ میں (ادغام کیطرح) اظہار بھی ہے اور نشر میں ادغام کو صحیح بتایا ہے۔ اور فرماتے ہیں کہ جمہور اسی پر ہیں۔ اور ہشام کے اصول کا تقاضا بھی یہی ہے اور أَمْ هَلْ تَسْتَوِي رعد ۲ میں (اظہار کیطرح) ادغام بھی ہے۔ چنانچہ کفایہ میں اس کو ادغام سے مستثنی نہیں کیا ہے۔ اور ہذلی نے کامل میں صرف حلوانی کے لئے مستثنی کیا ہے اور داجونی کے لئے نہیں کیا۔ اور مبہج میں ہشام کے لئے حلوانی کے طریق سے دونوں وجوہ بتائی ہیں۔

❖ ❖ ❖

قریب المخارج حروف کے ادغام کا بیان

(۱) یَغْلِبْ فَسَوْفَ کے باب کے پانچوں موقعوں پر (اظہار کی طرح) جزم والی بآء کا فآء میں ادغام بھی ہے جسکو ھذلی نے ہشام کے تمام طرق سے اور قلانسی نے صرف حلوانی سے اور ابن سوار نے مفسر کے ذریعہ داجونی سے نقل کیا ہے۔ اور اظہار حرز و تیسیر میں ہے اور جمہور کا مذہب ہے۔ اور جمہور اہل مغرب بھی اسی پر ہیں۔

(۲) عُذْتُ میں دونوں جگہ (اظہار کیطرح) ادغام بھی ہے جو ھذلی وغیرہ سے اور جمہور اہل عراق سے ہے۔ اور اظہار حرز و تیسیر میں ہے تمام اہل مغرب سے (۳) فَنَبَذْتُهَا۔ طٰہٰ ۵ع میں (اظہار کیطرح) ادغام بھی ہے جو جمہور اہل مشرق سے ہے۔ اور تجرید میں داجونی سے اور مبہج میں حلوانی سے ہے ۔۔۔ اور اظہار حرز و تیسیر وغیرہ میں ہے۔ اور تمام اہل مغرب سے ہے۔ (۴) یَلْهَثْ ذٰلِكَ اعراف ۲۲ع میں (اظہار کیطرح) ادغام بھی ہے۔ نشر میں ہے کہ میری رائے میں تجانس کی بنا پر سب کیلئے یہی مختار ہے۔ اور ابن مہران نے بھی سب کے لئے ادغام ہی پر اجماع نقل کیا ہے۔

اَلنُّوْنُ السَّاکِنَةُ وَالتَّنْوِیْنُ

ان دونوں نونوں کا لام اور را میں (ادغام کامل کیطرح) ناقص مع الغنة بھی ہے۔ لیکن جمہور کی رائے پر کامل ہی ہے۔ اور عمل بھی اسی پر ہے۔

اَلْفَتْحُ وَالْاِمَالَةُ

اِنَّهٗ احزاب ۶ع میں (امالہ کیطرح) فتح بھی ہے جو داجونی سے ہے۔ رَاٰی کے وہ سولہ کلمات جن کے بعد متحرک حرف ہے۔ اسم ظاہر میں ہو خواہ اسم ضمیر میں۔ ان سب میں را اور ہمزہ دونوں میں (فتح کیطرح) امالہ بھی ہے۔ جو داجونی سے اکثر کی روایت ہے اور دونوں کا فتح حلوانی سے جمہور کی اور داجونی سے صقلی کی روایت ہے۔ جَآءَ۔ شَآءَ۔ زَادَ۔ تینوں میں (فتح کیطرح) امالہ بھی ہے۔ جو داجونی سے ہے۔ اور خَابَ میں چاروں جگہ (فتح کیطرح) امالہ ہے اس میں حلوانی سے تو فتح ہی ہے۔ اور داجونی سے دونوں ہیں۔

پس تجرید۔ روضہ۔ مبہج۔ وغیرہ کی رو سے امالہ اور ابو النصر ابن سوار اور دوسرے حضرات کی روایت سے فتح ہے۔

مَشَارِبُ۔ یٰس ۵ع ۶۔ اٰنِیَةٍ۔ غاشیہ اور عٰبِدُوْنَ دونوں اور عٰبِدٌ تینوں سورہ کافرون میں ان چاروں میں (امالہ کیطرح) فتح بھی ہے۔

پس مَشَارِبُ میں امالہ حلوانی سے جمہور اہل مغرب کی روایت ہے۔ اور فتح داجونی سے ہے اور اٰنِیَةٍ میں حلوانی سے امالہ ہے اور اہل مغرب نے حلوانی سے امالہ اور داجونی سے فتح بتایا ہے اور اہل عراق نے دونوں طریقوں سے فتح بتایا ہے۔ اور عٰبِدُوْنَ (دو) اور عَابِدٌ (تینوں) میں حلوانی سے امالہ اور داجونی سے فتح ہے

سورہ مریم کے شروع کی [illegible] میں (امالہ کیطرح) فتح بھی ہے۔
(یا)

(۲) مَالِيَ لَا (یٰس ۲۲) میں یاء کے فتحہ کیطرح (س) کا سکون بھی ہے
(۳) وَلِيَ نَعْجَةٌ ص ۲۳ میں یاء کے سکون کی طرح (س) کا فتحہ بھی ہے

لیکن مشہور امالہ ہے اور ابن مجاہد، ھذلی، دانی نے بھی ہشام کے تمام طرق سے امالہ ہی بتایا ہے۔

یاآت الاضافة — أَرَهْطِيَ أَعَزُّ۔ ہود ۸ میں (سکون کیطرح) فتحہ بھی ہے۔ اور دونوں صحیح ہیں۔ اور فتحہ مشہور تر ہے۔ لیکن حرز میں اس کو بیان نہیں کیا گیا۔

یاآت الزوائد — ثُمَّ كِيدُونِ۔ اعراف ۲۴ میں (حالین میں اثبات کیطرح) صرف وصلاً بھی اثبات ہے جو داجونی سے ہے۔ پس ان سے وقفاً حذف اور وصلاً اثبات ہے۔ اور حلوانی سے حالین میں اثبات ہے۔

سورۃ البقرۃ — مَا نَنْسَخْ میں (نون کے ضمہ اور سین کے کسرہ کیطرح) مَا نَنْسَخْ بھی ہے جو حفص کیطرح ہے اور داجونی سے ہے۔

سورۃ آل عمران — ۶ مَا قُتِلُوا قُل میں (تشدید کیطرح) تخفیف بھی ہے۔ پس اس میں حلوانی سے دونوں ہیں۔ اور تشدید اہل مغرب کا اور تخفیف مشرق والوں کا طریق ہے۔ اور داجونی سے صرف تخفیف ہے۔

۶ وَبِالْكِتٰبِ میں (با کے اثبات کیطرح) حذف بھی ہے اور اثبات حلوانی اور حذف داجونی کے تمام طرق سے ہے لیکن دونوں طرق کے ناقلین میں سے بعض نے اس کے خلاف بھی کہا ہے۔ جو شاذ ہیں۔

٭ ٭ ٭

وَلِيَ دِينِ میں (یاء کے فتحہ کی طرح) یا بھی ہے۔

سورۃ الانعام — ۶ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ میں (عین کے فتحہ کیطرح) اس کا سکون بھی ہے جو حفص کی طرح ہے اور داجونی سے ہے۔

سورۃ الاعراف — ۶ بِئْسٍ میں بَيْئَسٍ بھی ہے۔ جو عَيْسٍ کے وزن پر ہے۔ اور بطریق زید داجونی سے ہے۔ اور ہمزہ ساکنہ حلوانی کے تمام طرق سے اور داجونی سے زید کے سوا باقی طرق سے ہے۔

سورۃ التوبۃ — شَفَا جُرُفٍ ۶ میں (سکون کیطرح) را کا ضمہ بھی ہے۔ جو داجونی کے جملہ ناقلین سے ہے۔

سورۃ یونس — ۶ وَلَا تَتَّبِعَانِّ میں (نون کی تشدید کیطرح) تخفیف بھی ہے۔ جو داجونی سے ہے۔

سورۃ ھود — ۶ فَلَا تَسْـَٔلْنِّ میں (نون کے کسرہ کیطرح) فتحہ بھی ہے۔ جو داجونی سے ہے۔

سورۃ یوسف — ۶ هِيْتُ لَكَ میں (تاء کے فتحہ کیطرح) ضمہ بھی ہے۔ اور حرز میں بھی ضمہ و فتحہ دونوں درج ہیں۔

سورۃ ابراھیم — ۶ أَفْئِدَةً میں ہمزہ کے بعد یاء حلوانی کے تمام اور داجونی کے بعض طرق سے ہے۔ اور یاء کا حذف داجونی کے اکثر طرق سے ہے۔

سورۃ نحل — ۶ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ میں (یاء کیطرح) نون بھی ہے جو داجونی کے شیوخ کے ذریعہ ہشام سے ہے۔

سورۃ الاسراء | ۴خِطْأً میں خَطَأً بھی ہے جو مفسر کے سوا داجونی کے باقی طرق سے ہے.

سورۃ الشعراء | ۴حٰذِرُوْنَ میں (الف کے حذف کیطرح) اثبات بھی ہے. جو داجونی سے ہے.

سورۃ النمل | ۴.بِمَا یَفْعَلُوْنَ میں (یاء کیطرح) تاء بھی ہے. اور ان میں سے یاء ابن عبدان کے ذریعہ حلوانی سے ہے. نیز حلوانی سے ہے. نیز حلوانی سے احمد اور حسن کی روایت ہے. اور ازرق جمال سے ابن مجاہد کی روایت ہے. اور خطاب کی تاء ازرق سے نقاش وابن شنبوذ کی روایت ہے. اور دانی نے اپنے شیخ فارسی سے بھی تاء پڑھی ہے. نیز ہشام کے لئے حلوانی سے تاء بھی نقل کی ہے. اور داجونی نے بھی اپنے شیوخ کے ذریعہ تاء ہی نقل کی ہے. خلاصہ یہ ہے کہ حلوانی سے یاء اور تاء دونوں ہیں. اور داجونی سے صرف تاء ہے.

سورۃ الروم | ۴.کِسْفًا میں سین کا سکون وفتحہ دونوں ہیں. اور حرز میں بھی دونوں درج ہیں: جن میں سے فتحہ داجونی کے طرق سے ہے. اور حلوانی سے ہے جس کو دانی نے اپنے شیخ ابوالفتح سے پڑھا ہے- اور سکون ابن مجاہد کے تمام طرق سے ہے

سورۃ الاحزاب | ۴لَعْنًا کَثِیْرًا میں (ثاء کیطرح) باء بھی ہے جو داجونی سے ہے.

سورۃ سبا | ۴.مِنْسَاَتَہٗ میں ہمزہ کے فتحہ کیطرح اسکو بھی ہے جو داجونی

سے ہے.

سورۃ یٰس | ۴یَخِصِّمُوْنَ میں (خاء کے فتحہ کیطرح) اس کا کسرہ بھی ہے. جو داجونی سے ہے.

۴.اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ میں یہاں (غیبت کی یاء کیطرح) خطاب کی تاء بھی ہے. جو شذائی کے سوا داجونی کے تمام اصحاب سے ہے. اور یاء حلوانی کے تمام ناقلین سے بطریق شذائی داجونی سے ہے.

سورۃ الصّٰفّٰت | ۴.وَاِنَّ اِلْیَاسَ میں (ءالیاس میں کسرہ والے ہمزہ قطعی کیطرح، وَاِنَّ اَلْیَاسَ بھی ہے. جو وصلا ہمزہ کے حذف سے ہے. اور اعادہ میں ہمزہ کے فتحہ سے.

چنانچہ ابوالفضل رازی نے شامی کے دونوں راویوں کیلئے دونوں وجوہ بتائی ہیں. اور اکثر ناقلین کی روایت ہے. کہ ہشام کے لئے حلوانی سے تو کسرہ والا ہمزۂ قطعی ہے. اور ہشام کے لئے داجونی سے اور ابن ذکوان کے لئے ان کے جملہ طرق سے قطعی اور وصلی دونوں ہیں.

سورۃ ص | ۴.بِخَالِصَةٍ ذِکْرَی الدَّارِ میں تنوین (کے ترک کی طرح اس) کا اثبات بھی ہے جو داجونی سے ہے.

سورۃ المؤمن | ۴.قَلْبِ مُتَکَبِّرٍ میں تنوین (کے حذف کی طرح اس) کا اثبات بھی جو داجونی سے ہے.

سورة فصلت ع ہو آئی نا میں د کے سکون کی طرح (س) کا کسرہ بھی ہے ع سورة الاحقاف
(۱) کنا میں دونوں جگہ لام کے فتحہ کی طرح (سوا) کا ضمہ بھی ہے
سورة ممتحنہ: ... ت کی طرح (سو) کا حذف بھی ہے

سورة الحشر ع - کی لا یکُونَ دُولَۃٌ میں تانیث کی اور دُولَۃٌ کے رفع نیز یکُونَ میں تذکیر کی یآءاور دُولَۃٌ کے رفع ان دو وجوہ کیطرح) تیسری وجہ میں حفص کیطرح تذکیر کی یآءاور تآء کا نصب بھی ہے۔ جو داجونی سے ہے۔ جس کو انہوں نے اپنے شیوخ کے ذریعہ ہشام سے نقل کیا ہے۔

خلاصہ یہ کہ اس میں ہشام کے لئے تین وجوہ ہیں۔ (۱) تکُونَ دُولَۃٌ۔ تآء اور رفع سے یہ ابن عبدان کا طریق ہے حلوانی سے نیز حلوانی کے دوسرے اکثر طرق سے بھی ہے (۲) یَکُونَ دُولَۃٌ یآء اور رفع سے۔ یہ جمال وغیرہ کا طریق ہے حلوانی سے اور یہ دونوں وجوہ حرز وطیبہ دونوں میں ہیں۔

پس حلوانی سے یکُونَ میں تو دونوں وجوہ ہیں۔ لیکن دُولَۃٌ میں صرف رفع ہے۔ اور حرز میں جو خلف بتایا ہے اس سے بھی یہی سمجھنا چاہئے کہ یہ خلف حرف یکُونَ میں ہے۔ (۳) یکُونَ دُولَۃً - یآء اور نصب سے - یہ داجونی سے ہے۔ پھر ان کے شیوخ کے ذریعہ ہشام سے ہے۔ اور یہ صرف طیبہ میں ہے۔ رہی چوتھی وجہ تکُونَ دُولَۃً سو یہ کسی طریق سے بھی صحیح نہیں ہے۔ اور اسی لئے طیبہ میں اس کو ناجائز بتایا ہے اور گو حرز کے بعض شارحین نے یہ وجہ بھی بیان کی ہے۔ لیکن یہ ان کا وہم ہے۔

سورة الممتحنہ ع - یُفَصِّلُ بَیْنَکُمْ کیطرح،

یُفْصَلُ بَیْنَکُمْ بھی ہے جو داجونی سے ہے۔

سورة الجن ع - لِبَدًا میں ہشام کے لئے دونوں قصیدوں سے دو وجوہ ہیں۔ (۱) لُبَدًا لام کے ضمہ سے۔ یہ ابن عبدان کا طریق ہے حلوانی سے اور تیسیر میں صرف ضمہ ہی مذکور ہے۔ اور صاحب تجرید نے بھی فارسی سے حلوانی و داجونی دونوں کے طریق سے ضمہ ہی پڑھا ہے۔ (۲) لِبَدًا لام کے کسرہ سے اور یہ ان حضرات کی روایت ہے۔ ۱ زید کی خود داجونی سے ۲ فضل کی خود حلوانی سے ۳ نقاش کی جمال کے ذریعہ حلوانی سے۔ اور اول لُبْدَۃٌ کی جمع ہے۔ غُرْفَۃٌ اور غُرَفٌ کیطرح اور ثانی لِبْدَۃٌ کی جمع ہے۔ یعنی چونکہ کفار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد خوب بھیڑ لگا لیتے ہیں۔ اس لئے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ گویا ہر ایک دوسرے پر سوار ہونے کو ہے۔ اور یہ اس لئے ہے۔ کہ وہ آپ کے کلام کو خوب کان لگا کر اور پوری توجہ سے سننا چاہتے ہیں۔

سورة القیامۃ ع۲ مَنِیٍّ یُمْنٰی میں (تاء کیطرح) یآء بھی ہے۔ اور ان میں سے تاء شنبوذی کے طریق سے ہے۔ جس کو انہوں نے نقاش کے ذریعہ جمال سے اور جمال نے حلوانی سے اور انہوں نے ہشام سے نقل کیا ہے۔ نیز مفسر و شذائی کے ذریعہ داجونی سے ہے۔ اور یآء حلوانی و داجونی کے باقی طرق سے ہے۔

سورة الدھر ع - سَلٰسِلًا میں وصلاً تنوین کا اثبات

وحذف دونوں ہیں۔ جن میں سے اثبات حلوانی سے اور بطریق شذائی
داجونی سے ہے۔ اور تنوین کا ترک زید کا طریق ہے۔ داجونی سے
دوسرے قَوَارِیْرًا میں (وقفاً الف کے اثبات کیطرح) حذف
بھی ہے۔ اور یہ دونوں وجوہ حلوانی کے طریق سے ہیں۔ اور اہل
مشرق سے اثبات ہے

۶۔ وَمَا تَشَاۤءُوْنَ میں دونوں طریقوں سے (یاء کی
طرح) تاء بھی ہے۔ اور دونوں طریقوں سے یاء اور تاء دونوں صحیح
ہیں۔

سورۃ تطفیف فَكِهِيْنَ میں یہاں الف (کے اثبات کیطرح
اس) کا حذف بھی ہے۔ جو داجونی سے ابوالعلاء
ہمدانی کی روایت ہے۔ اور اثبات حلوانی سے ہے۔ اور ابوالعلاء
کے سوا داجونی کے باقی ناقلین سے ہے ؛

⁂ ⁂ ⁂

ابن ذکوان کی روایت کی ۶ وجوہ جو ان کیلئے طیبہ سے ہیں

سابق کی طرح اس میں بھی قوس والی وجہ کو حرز و طیبہ دونوں
سے اور جو باہر ہو اس کو صرف طیبہ سے تصور کریں۔ نیز جن کلمات
میں طرق کی تفصیل بتائی جائے۔ ان کو اس تفصیل کے موافق
سمجھیں۔ اور جن میں تفصیل نہ ہو ان میں قوس والی وجہ کو اخفش
سے اور قوس سے باہر والی کو صوری سے تصور کریں۔

البسملۃ دو سورتوں کے درمیان (سکتہ و وصل کیطرح)
بسم اللہ بھی ہے۔

ھاء الکنایۃ يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ دونوں آل عمران ۸ع۔
نُؤْتِهٖ مِنْهَا جن میں سے دو آل عمران ۱۵ع۔
میں اور ایک شوریٰ ۳ع میں ہے۔ اور نُوَلِّهٖ وَنُصْلِهٖ۔ نساء
۱۷ع۔ وَيَتَّقْهِ نور ۷ع۔ فَاَلْقِهْ۔ نمل ۲ع ان [illegible] کلمات میں۔ برحفظہ زرع
(یاء کے صلہ کیطرح) عدم صلہ بھی ہے۔ اور ان میں سے صلہ اخفش کے
تمام اور صوری کے بعض طرق سے ہے۔ اور عدم صلہ صوری کے
اکثر طرق سے ہے۔ پس یہ اخفش سے نہیں ہے۔

المد والقصر (۱) متصل و منفصل دونوں میں (توسط یعنی
تین الفی مد کیطرح) طول یعنی پانچ الفی مد
بھی ہے۔ اور ان میں سے توسط اخفش و صوری دونوں سے ہے۔

اور طول صرف اخفش سے ہے جو اکثر عراقین سے ہے۔

(۲) صرف متصل میں طول۔ یہ اکثر عراقیین اور بہت سے اہل مغرب کی روایت پر تمام قراء کیلئے ہے۔

(۳) مریم و شوریٰ کے شروع میں جو عین ہے۔ اس کی یاء میں (طول و توسط کیطرح) قصر بھی ہے۔

الهمزتان من كلمة

(۱) ءَ اَسْجُدُ اسراء ع۷ میں (بلا ادخال تحقیق کیطرح، بلا ادخال تسہیل بھی ہے۔ جو صوری کے تمام طرق سے ہے۔

(۲) ءَ اَعْجَمِيٌّ۔ فصلت ع۵ اور ءَ اَنْ كَانَ۔ نٓ والقلم ع۱ دونوں میں (بلا ادخال تسہیل کیطرح) ادخال اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل بھی ہے۔ اور ان میں سے پہلی وجہ اکثر ناقلین سے اور دوسری جمہور مغربیین ...... اور بعض عراقیین سے ہے۔ اور دانی نے اس کا رد کیا ہے۔ اور ضعیف بتایا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں کہ نظر و قیاس کے خلاف ہے۔ کیوں کہ جب ابن ذکوان تحقیق والے دو ہمزوں کے درمیان ادخال نہیں کرتے۔ حالانکہ ان کا جمع ہونا ثقیل بھی ہے۔ تو پھر تحقیق و تسہیل والے دو ہمزوں کے درمیان ادخال کرنا بے معنی ہے۔ کیونکہ ان کے جمع ہونے میں تو ثقل بھی نہیں ہے

اور نشر میں ہے کہ میں نے ان دونوں میں ابن ذکوان کے لئے دونوں وجوہ پڑھی ہیں۔

السكت على الساكن قبل الهمزة

(ہمزہ سے پہلے ساکن پر جمہور سے تو صرف عدم سکتہ ہے) اور غیر جمہور سے سکتہ بھی ہے۔ اور اس کی تفصیل یہ ہے ۱۔ مبہج کی رو سے ابن ذکوان کے تمام طرق سے شَيْءٌ اور اَلْ اور قُرْاٰنُ ظَمْاٰنُ، يَنْئَوْنَ جیسے اور مَنْ اٰمَنَ۔ قَدْ اَفْلَحَ۔ حَسَنًا اَوْ اِثْمًا اور خَلَوْا اِلٰى، ابْنَيْ اٰدَمَ جیسے ہر اس ساکن متصل اور منفصل پر سکتہ جس کے بعد ہمزہ ہو اور وہ ساکن مدہ نہ ہو۔ ۲۔ صاحب ارشاد کے قول کے رو سے مذکورہ بالا تینوں قسموں میں صرف علوی کے طریق سے سکتہ جس کو انہوں نے نقاش کے ذریعہ اخفش سے نقل کیا ہے۔ ۳۔ ابو العلاء کے قول پر صرف شَيْءٌ اور شَيْـًٔا اور اَلْ اور منفصل ساکن پر سکتہ۔ نہ کہ متصل پر بھی۔ اور موصوف نے اس کی مقدار بھی حمزہ کے سکتہ سے کم بتائی ہے۔ ۴۔ ہذلی کی رائے پر صرف منفصل ساکن پر سکتہ جس کو موصوف نے بطریق حسین ابن اخرم سے اور انہوں نے اخفش سے نقل کیا ہے۔ اور یہ بھی یاد رکھیں کہ ان چاروں

طریقوں سے ابن ذکوان کے لئے سکتہ مد متصل ومنفصل کے توسط ہی پر ہے۔ رہا ان دونوں کا طول۔ سواس پر ان کے لئے سکتہ صرف ارشاد سے ہے۔

خلاصہ یہ کہ ابن ذکوان کے لئے سکتہ کے بارہ میں چار قول ہیں۔ اور چاروں کی رو سے مد متصل ومنفصل کے توسط ہی کے ساتھ ہے۔ رہا طول سواس کے ساتھ صرف ارشاد سے ہے۔

الادغام الصغیر، دال سے پہلے اِذْ کی ذال میں (ادغام کیطرح) اظہار بھی ہے

قَدْ کی دال کا ذکر۔ وَلَقَدْ زَیَّنَّا ملک ۶ میں دونوں قصیدوں سے دونوں وجوہ ہیں۔ جن میں سے اظہار اخفش سے جمہور کی اور ادغام صوری کی اور اخفش سے بعض اہل مغرب کی روایت ہے۔

تاء التانیث:۔ اس تاء کا سَجَزٌ کے تین حروف سے پہلے صرف اظہار اور صاد اور ظاء میں فقط ادغام ہے۔ اور ثاء کے چھوں موقعوں میں (ادغام کیطرح) اظہار بھی ہے۔ اور سین کے موقعوں میں سے صرف اَنْبَتَتْ سَبْعَ بقرہ ۳۶ میں (اظہار کیطرح) ادغام بھی ہے۔

اُورِثْتُمُوهَا۔ اعراف ۵ زخرف ۷ میں دونوں جگہ (اظہار کی طرح) ادغام بھی ہے۔ جو صوری سے ہے۔

النون الساکنۃ والتنوین نون ساکن وتنوین کا لام اور را میں (ادغام کامل کیطرح) ناقص

مع الغنہ بھی ہے۔ جو غیر جمہور سے ہے اور عمل کامل ہی پر ہے۔

اَلفتح والامالۃ (۱) جو الفات یاء سے بدلے ہوئے ہوں اور ان سے پہلے را ہو۔ جیسے۔ اِفْتَرٰی، یَفْتَرِیٰ نَرٰی۔

(۲) جن الفات کے بعد وہ کسرہ والی را ہو جو کلمہ کے اخیر میں ہو جیسے۔ اَبْصَارِهِمْ الْاَشْرَارِ۔ مِنْ قَرَارٍ، ان دونوں قسموں میں (فتح) اور امالہ دونوں ہیں۔

(۳) مُزْجٰىةٍ یوسف ۱۰، اور اَتٰی اَمْرُ نحل ۱، یُلَقّٰهُ اسراء ۲ تینوں میں (فتح کی طرح) امالہ بھی ہے۔ جو اول میں تجرید کی رو سے تمام طرق سے اور ہذلی کی کامل میں صوری سے ہے۔ اور باقی دو میں صوری کے اکثر ناقلین سے ہے۔

(۴) لِلشّٰرِبِيْنَ۔ تینوں، مَشَارِبُ یٰس ۵۔ خَابَ چاروں کٰفِرِيْنَ۔ اَلْکٰفِرِيْنَ، یاء والے میں ہر جگہ۔ اَلْحَوَارِيّٖنَ دونوں ان پانچوں میں بھی (فتح) امالہ دونوں ہیں۔ اور لِلْحَوَارِيّٖنَ میں صوری سے امالہ دونوں ہی جگہ ہے نہ کہ بعض کے قول کی رو سے حرف صف والے ہیں۔

(۵) اَلْمِحْرَابَ نصب والا۔ اس میں دونوں جگہ نقاش سے امالہ اور ابن الاخرم اور صوری سے فتح ہے۔

(۶) عِمْرَانَ تینوں، اِکْرَاهِهِنَّ، اَلْاِکْرَامِ دونوں ان تینوں میں

بھی دونوں وجوہ ہیں جن میں سے اِمالہ ہبۃ اللہ کے ذریعہ اخفش سے ہے
اور فتح باقی طرق سے ہے۔

(۷) حِمَارِكَ۔ اَلْحِمَارِ میں بھی دونوں قصیدوں سے دونوں وجوہ ہیں جن میں سے اِمالہ اکثر طرق سے ہے۔

(۸) وہ رَاٰكَ، رَاٰهُ، رَاٰهَا، جس کے بعد ضمیر ہو۔ اس کے نو کے نو کلمات میں را اور ہمزہ دونوں کے فتح اور دونوں کے امالہ کی طرح را کا فتح اور ہمزہ کا امالہ بھی ہے۔ اور ان میں سے پہلی وجہ جمہور عراقیین سے اور دوسری اہل مغرب اور جمہور مغربیین سے اور تیسری جمہور کی روایت پر صوری سے ہے۔

الوقف علی مرسوم الخط | فَبِهُدٰهُمُ اقْتَدِهْ قُلْ لَّآ انعام غیر ہاء کے کسرہ وصلہ کی طرح جس کی شکل وہی ہے جس سے ابھی درج کیا گیا) صلہ کے بغیر کسرہ بھی ہے یعنی فَبِهُدٰهُمُ اقْتَدِهِ قُلْ لَّآ، اس کو زید نے رملی سے اور انہوں نے صوری سے نقل کیا ہے۔ اور یہ ابن ذکوان سے ثعلبی کی روایت ہو سکتی ہے۔ نیز داجونی سے بھی ہے۔ جس کو موصوف نے اپنے شیوخ کے ذریعہ ابن ذکوان سے نقل کیا ہے۔ اور اس کے صحیح ہونے میں تو ذرا بھی شک نہیں۔ لیکن یہ نشر کے طرق سے بھی

نادر ہے۔ یعنی اس کے ناقلین کم ہیں۔ اور گو یہ وجہ حرز میں بھی درج ہے لیکن طریق کے موافق نہیں ہے۔ اس لئے کہ حرز و تیسیر میں ابن ذکوان کا طریق اخفش سے ہے۔ اور یہ وجہ ان سے نہیں ہے۔ بلکہ صوری اور داجونی سے ہے۔ اَدْرٰىكُمْ دیونس میں امام صوری سے ہے اور بعض طرق میں اخفش سے بھی ہے

باب یاءات الاضافة | مَالِیَ اَدْعُوْكُمْ۔ غافر ع۵ میں سکون کی طرح) یا کا فتحہ بھی ہے جو صوری سے ہے

سُورَةُ البقرة | ع۱۵ اِبْرٰهِيْمَ میں حرز و تیسیر سے تو صرف بقرہ کے پندرہ کلمات میں یا[1] اور الف دونوں ہیں۔ جن میں سے یاء فارسی سے ہونے کے سبب طریق کے موافق ہے اور ہاء اور الف طریق کے خلاف ہے۔ کیونکہ یہ دانی کے شیخ ابوالحسن سے ہے۔ نہ کہ فارسی سے۔ اور طیبہ سے باقی اٹھارہ کلمات میں بھی یاء اور الف دونوں ہیں۔ جو نساء ع۱۸ و ع۲۳ انعام ع۱۰ براءة ع۱۴ ابراہیم ع۶ نحل ع۱۶ مریم ع۳ و ع۴ عنکبوت ع۶ شوریٰ ع۱ ذاریات ع۲ نجم ع۳ حدید ع۲ ممتحنہ ع۱ میں ہیں۔ اور ان سب میں یاء نقاش کے ذریعہ اخفش سے اور مطوعی کے ذریعہ صوری سے ہے اور الف نقاش کے سوا اخفش کے اور مطوعی کے سوا صوری کے باقی طرق سے ہے۔

خلاصہ یہ کہ طیبہ سے تینتیس ۳۳ کے تینتیس ۳۳ میں۔ یا اور الف دونوں صحیح ہیں

[1] اور یہ اس رکوع کا پہلا ہے ۱۲

۶۔ فَتِیلًا اُنْظُرْ اور مَتَشَابِہٍ اُنْظُرُوْا کے باب میں یعنی جب دو ساکن اس طرح جمع ہو جائیں کہ پہلا ساکن تنوین ہو اور دوسرے ساکن کے بعد لازمی ضمہ والا حرف ہو تو اس پورے باب میں تنوین۔ (کے کسرہ کیطرح اس) کا ضمہ بھی ہے۔ جو صوری سے ہے۔ پس طیبہ سے تنوین کے پورے باب میں دونوں وجوہ ہیں۔ نہ کہ حرز و تیسیر کیطرح صرف بِرَحْمَةٍ اُدْخُلُوا اعراف ۶ اور خَبِيثَةٍ اُجْتُثَّتْ ابراہیم ۶ میں دونوں وجوہ ہیں۔ اور تنوین کے باقی باب یعنی مُبِينٍ اُقْتُلُوا وغیرہ میں ایک وجہ ہے۔ اور وہ تنوین کا کسرہ ہے خوب سمجھ لو۔ کہ حرز و تیسیر سے صرف اعراف و ابراہیم میں کسرہ و ضمہ دونوں اور تنوین کے باقی کلمات میں صرف کسرہ ہے اور طیبہ سے تنوین کے جملہ کلمات میں جو گیارہ جگہ آئے ہیں۔ کسرہ و ضمہ دونوں ہیں۔ جن میں سے کسرہ اخفش سے اور ضمہ صوری سے ہے۔

۶۔ وَيَبْصُطُ میں تو حرز و طیبہ دونوں سے سین و صاد دونوں صحیح ہیں اور بَصْطَةً اعراف ۶ میں طیبہ سے تو دونوں درست ہیں۔ اور طریق کے موافق ہیں۔ اور حرز سے سین خلاف اور صاد طرق کے موافق ہے۔

سُورَةُ الانعام

۶۔۱ اقْتَدِهْ۔ میں (کسرہ وصلہ کیطرح) صلہ کے بغیر کسرہ بھی ہے۔ اور طرق کی تفصیل الوقف علی مرسوم الخط میں درج ہو چکی ہے۔

عو سورة الانبیاء: ۶ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ میں (تاء خطاب کیطرح) یاء غیبت بھی
سورة النمل: ۶ مَا تُخْفُوْنَ میں (تا کیطرح) یاء بھی ہے۔

سُورَةُ یونس

۶۔ وَلَا تَتَّبِعٰنِ میں ابن ذکوان کے لئے صرف ایک وجہ صحیح ہے۔ جو اسی طرح اور انہیں حرکتوں سے اور نون کی تخفیف سے ہے۔ اور حرز میں ان کے لئے دوسری وجہ میں وَلَا تَتْبَعٰنِ بھی درج ہے۔ لیکن اس کو بیان کرنے میں ابن مجاہد منفرد ہیں۔ نیز اس کو علامہ ابن ہارون نے بھی اخفش کے ذریعہ ابن ذکوان سے اداءً نقل کیا ہے۔ لیکن نشر میں دانی سے نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ اس کے بیان میں ابن مجاہد کے شاگردوں سے غلطی ہوئی ہے۔

سُورَةُ نحل

۶۔ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ میں ابن ذکوان کے لئے دونوں قصیدوں سے یاء اور نون دونوں ہیں اور دونوں صحیح ہیں۔ اور حرز میں جو نون کی وجہ کو ضعیف بتایا ہے سو وہ تحقیق کے خلاف ہے۔

سُورَةُ روم

۶۔ وَكَذٰلِكَ تَخْرُجُوْنَ۔ میں (تاء کے فتحہ اور راء کے ضمہ کیطرح) اس کا عکس یعنی تاء کا ضمہ اور راء کا فتحہ بھی ہے۔ اور ان میں سے پہلی وجہ طبری اور ابو القاسم الفارسی سے ہے، جس کو ان دونوں نے نقاش کے ذریعہ اخفش سے اور اخفش نے ابن ذکوان سے نقل کیا ہے۔ اور دانی نے فارسی سے یہی وجہ پڑھی ہے۔ جس کو انہوں نے نقاش سے نقل کیا ہے۔ نشر میں ہے۔ کہ تیسیر سے اس کو ماسوا یعنی مجہول کا اختیار کرنا اولی

حاشیہ ع۔ یٰسٓ ۲ وَ الْقُرْاٰنِ اور نٓ وَ الْقَلَمِ میں (نون ساکن کا درج ہیں ادغام کیطرح اظہار) اظہار بھی ہے

نہیں ہے۔ اور مجہول ابن ذکوان کے باقی ناقلین سے ہے جو نشر
کے طرق سے صحیح ہے

سورۃ الاحزاب: ع لَا تُزَوِّدُ میں الف (کے اثبات کی طرح اس) کا حذف بھی ہے

سورۃ یٰسٓ ع۵ ۱۰۶ أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ میں (تا کیطرح) غیبت
کی یاء بھی ہے جس کو زید نے رملی کے ذریعہ صوری
سے نقل کیا ہے۔ اور تاء اخفش کے تمام طرق سے ہے۔ اور
صوری سے زید کے سوا باقی طرق سے ہے۔

سورۃ زمر ع۔ تَأْمُرُوْنِّیْ میں ابن ذکوان کے لئے دو وجوہ
ہیں۔ ۱۔ تَأْمُرُوْنَنِیْ یہ اکثر رواۃ کے ذریعہ اخفش
وصوری دونوں سے ہے۔ نیز دونوں قصیدوں میں ہے۔ ۲۔
تَأْمُرُوْنِیْ [illegible] کی طرح تخفیف والے ایک نون سے۔ اس کو
ابن شاذان نے زید سے انھوں نے رملی سے اور انہوں نے صوری
سے اور صوری نے ابن ذکوان سے۔ نیز ابن ہارون نے اخفش کے ذریعہ
ابن ذکوان سے نقل کیا ہے۔ اور یہ وجہ صرف طیبہ میں ہے۔

سورۃ المؤمن ع۔ وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ۔ میں (یا کیطرح)
خطاب کی تا بھی ہے۔ اور ان میں سے یاء
جمہور کی روایت ہے۔ اخفش وصوری دونوں سے۔ اور تاء مطوعی
کی روایت ہے۔ صوری سے۔ اور ابو الفضل اور صیدلانی اور سلامہ

کی اخفش سے۔
ع۔ عَلٰی کُلِّ قَلْبٍ مُّتَکَبِّرٍ میں تنوین (کے اثبات کیطرح اس) کا
حذف بھی ہے جو صوری سے ہے

سورۃ الشورٰی ع۵۔ اَوْ یُرْسِلُ اور فَیُوْحِیْ دونوں میں لام اور
یاء (کے نصب کیطرح دونوں کا) رفع بھی ہے
اور دونوں طریقوں سے دونوں وجوہ صحیح ہیں۔ جن میں سے نصب حرز
وطیبہ دونوں میں اور رفع صرف طیبہ میں ہے اور یاء میں رفع سکون
سے آئے گا۔

سورۃ الطور: ع اَلْمُصَیْطِرُوْنَ میں یہاں اور بِمُصَیْطِرٍ غاشیہ میں (صاد کیطرح) سین بھی ہے

سورۃ الحاقۃ ع۲۔ قَلِیْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ اور تَذَکَّرُوْنَ
دونوں میں ابن ذکوان کے لئے یاء اور تاء
دونوں ہیں۔ اور ان میں سے یاء عراقیین کے ہاں اخفش کے اکثر
طرق سے۔ نیز صوری کے طرق سے ہے۔ اور تاء نقاش کی روایت
ہے۔ اخفش سے اور یہ دونوں وجوہ حرز وطیبہ دونوں سے ہیں

سورۃ التطفیف فَکِہِیْنَ۔ میں یہاں الف (کے اثبات
کی طرح) اس کا حذف بھی ہے۔

سورۃ الرحمن ع [illegible]

٭ ——— ٭ ——— ٭

تقریظ

از استاذنا شیخ وقت حضرت مولانا القاری فتح محمد صاحب پانی پتی

الحمد لله وکفی وسلم علی عبادہ الذی اصطفی اما بعد۔

میں نے قراءۃ ابن عامر و قراءۃ امام حمزہ و قراءۃ کسائی کو من اولہ الی آخرہ حرف بحرف سنا، بحمدہ تعالیٰ نہایت جامع ہیں اور کوئی وجہ چھوٹی نہیں اور یہ میرے عزیز القدر قاری رحیم بخش صاحب صدر مدرس درجۂ قرآت خیر المدارس ملتان کی لگاتار اور مسلسل کوشش اور محنت کا نتیجہ ہے بلا مبالغہ اظہر من الشمس حقیقت ہے۔ کہ موصوف کے تمام رسالے فن کے شائقین اور طلبا کے لئے بیش بہا نعمت ہیں۔

مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید

شائقین اور طلبا خود اندازہ کرینگے اور جب ان تالیفات سے منتفع ہونگے تو اس اقرار پر مجبور ہوں گے، کہ بلا شک یہ گرامی قدر جواہر ہیں۔ اور ان کی جتنی بھی قدر کی جائے تھوڑی ہے دل سے دعا ہے کہ حق سبحانہ و تعالیٰ عزیز موصوف کی جملہ خدمات کو خلعت قبولیت سے مزین فرمائے۔ اور مزید خدمت کیلئے بھی توفیق مرحمت فرمائے آمین۔

(قاری) فتح محمد (صاحب) دار العلوم، کراچی